عبادات ومعاملات اوراخلاق میں

محمد ﷺ کا طریقہ

تالیف

د/أحمد بن عثمان المزید

لکچرارشعبۂ اسلامیات

جامعۃ الملک سعود

ترجمہ

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

مراجعہ

عطاء الرحمن ضیاء اللہ

ناشر

المرکز العالمي للتعریف بالرسول ﷺ ونصرته

ربو - ریاض - مملکت سعودی عرب

www.mercyprophet.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمۃ

ہرقسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے اوردرووسلام نازل ہواللہ کےرسول پراورآپ کے آل واصحاب پر.
امابعد: اللہ تعالی' کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ ہمیں اسلام سے نوازا,جوفطرت واعتدال کا دین ہے, ایک ہمہ گیر اورمکمل دین ہے ,علم واخلاق کا دین ہے ,ہرزمان ومکان کے لئے موزوں ومناسب دین ہے,آسانی ورحمت کا دین ہے, ایک ایسا دین ہے جس میں تمام مشکلات کا حل موجود ہے.
لہذا بالخصوص موجودہ دورمیں اس دین کی خصوصیات اوراچھائیوں کوتمام عالم کے لئے بیان کرنے کی کتنی(سخت) ضرورت ہے,تاکہ دین اسلام کی روشن حقیقی صورت ان کے سامنے آسکے.
اورآپ ﷺ کا طریقہ ہی اس دین کا عملی جامہ ہے,کیونکہ آپ ﷺ کے طریقہ میں تمام وہ خصائص جمع ہیں جنہوں نے دین اسلام کوایسا دین بنادیا جسکا قبول کرنا اورعمل میں لانا بے حد آسان ہے ,اوریہ اس وجہ سے ہے کہ آپ ﷺ کا طریقہ (اسوہ) زندگی کے تعبدی, عملی, اخلاقی, مادی اورروحانی تما م گوشوں پرمحیط

www.KitaboSunnat.com

ہے.
یہ کتاب جسے میں نے ابن قیم کی کتاب"زادالمعاد فی هدی خیرالعباد" جوسیرت نبوی کے باب میں سب سے افضل کتاب مانی جاتی ہےسے منتخب کیاہے, اسمیں نبی ﷺ کے زندگی کے تمام گوشوں میں آپ ﷺ کے طریقے کوقریب کردیا گیا ہے,تاکہ ہم آپ ﷺ کی اقتدا کرسکیں اورآپ ﷺ کے طریقے پرچل سکیں.[1]
ہم الله سے اخلاص اورقبولیت کا سوال کرتے ہیں, اوردعا گو ہیں کہ اس کتاب میں برکت عطا فرمائے.[2]

د/أحمد بن عثمان المزيد
dralmazyad@gmail.com

[1] ان شاء الله عنقریب اس کتاب کاترجمہ دنیا کی اہم زبانوں میں کیا جائے گا,اوراسے انٹرنت پرفراہم کیا جائیگا تاکہ آسانی سےاس کی نشرواشاعت ہوسکے اورساری دنیا میں اس سے استفادہ کیا جا سکے, اوراس کے بعد ان شاء الله میری دوسری کتاب "اسلام کی خصوصیات اور اس کی خوبیاں " کے نام سے عمل میں آئےگی.

[2] میں نے اس کتاب میں مختصرا حدیث کی تخریج کردی ہے,صحیحین کے لئے "ق" بخاری کے لئے"خ" مسلم کے لئے"م" ابو داود کے لئے "د" ترمذی کے لئے"ت" نسائی کے لئے"ن" ابن ماجہ کے لئے"جہ" اورمسند احمد کے لئے "حم" کا رمزاختیارکیا ہے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ طہارت اورقضائے حاجت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ [۱]

أ- قضائے حاجت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ:

۱- آپ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا قصد کرتے توکہتے : (اللّٰھم إني أعوذبك من الخُبُثِ والخبائثِ)"اے اللہ ! میں خبیث جنوں اورجنیوں کے شرسے تیری پناہ مانگتا ہوں" (متفق علیہ)

اورجب بیت الخلاء سے باہرنکلتے توکہتے (غفرانک)"(اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں" (داود , ترمذی , ابن ماجہ)

۲- آپ ﷺ اکثربیٹھ کرپیشاب کرتے تھے.

۳- آپ ﷺ کبھی پانی سے استنجاء کرتے ,توکبھی پتھرسے ,اورکبھی پانی اورپتھردونوں سے کرتےتھے.

٤- آپ ﷺ بائیں ہاتھ سے استنجاء یا

[۱] زادالمعاد(١٦٣/١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استجمار (پتھر استعمال) کرتے تھے.
۵- آپ ﷺ جب پانی سے استنجاء کرتے تو اس کے بعد زمین پر اپنے ہاتھ کو مارتے (یعنی مٹی سے رگڑکر دھوتے تھے).
٦- آپ ﷺ دوران سفر قضاءحاجت کے لئے اتنا دور نکل جاتے کہ اپنے ساتھیوں سے اوجھل جاتے تھے.
٧- آپ ﷺ کبھی کسی نشان کے ذریعہ آڑکرتے ,توکبھی کجھورکی جھا ڑیوں ,توکبھی درخت کے ذریعہ پردہ کرتے تھے.
٨- آپ ﷺ پیشاب کے لئے زمین کے نرم حصہ کوتلاش کرتے.
٩- آپ ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھتے توجب تک زمین سے بالکل قریب نہ ہوجاتے اپنے کپڑے کونہ اٹھاتے تھے.
١٠- پیشاب کی حالت میں اگر کوئی آپ ﷺ سے سلام کرتا ﷺ تو اس کا جواب نہیں دیتے تھے .

ب- وضوء میں آپ صلی الله علیہ وسلم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقہ[1] :

۱۔ آپ ﷺ اکثرہرنمازکے لئے وضوکرتے ,اورکبھی ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھتے تھے.

۲۔ آپ ﷺ کبھی ایک مد پانی سے ,اورکبھی دوتہائی مد سے ' توکبھی اس سے زیادہ پانی سےوضوفرماتےتھے.

۳۔ آپ ﷺ وضو میں پانی کا بہت کم استعمال کرتے ,اوراپنی امت کواسمیں اسراف وفضول خرچی کرنے سے منع فرماتے تھے.

٤۔ آپ ﷺ وضومیں کبھی ایک ایک مرتبہ ,کبھی دودومرتبہ ,توکبھی تین تین مرتبہ اعضاء کودھوتے ,اورکبھی بعض اعضاء کودومرتبہ اوربعض کوتین مرتبہ دھوتے , لیکن آپ ﷺ نے کبھی تین مرتبہ سے زیادہ نہیں دھویا.

۵۔ آپ ﷺ کبھی ایک ہی چلوسے کلی کرتے اورناک میں پانی ڈالتے ,اورکبھی دو چلو ,توکبھی تین چلوسے,نیزکلی اورناک میں پانی

[1] زادالمعاد(۱/۱۸٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی ساتہ ڈالتے تھے.
٦- آپ ﷺ دائیں ہاتہ سے ناک میں پانی چڑھاتے اوربائیں سے ناک صاف کرتے تھے.
٧- آپ ﷺ جب بھی وضوکرتے توکلی کرتے اورناک میں پانی ڈالتے تھے.
٨- آپ ﷺ پورے سرکا مسح کرتےتھے,اورکبھی دونوں ہاتھوں کوآگے اور پیچھے لے جاتے تھے.
٩- جب آپ ﷺ پیشانی پرمسح کرتے توباقی مسح اپنی پگڑی پرمکمل کرتےتھے.
١٠- آپ ﷺ سرکے ساتہ کان کے ظاہری وباطنی حصہ کا مسح کرتےتھے.
١١- آ پ ﷺ جب موزے اورپائتابے نہ پہنے ہوتے تو دونوں پیروں کودھوتے تھے.
١٢- آپ ﷺ کا وضو ترتیب واراورپے درپے ہوتاتھا,آپ ﷺ نے اسمیں کبھی بھی خلل نہ ہونے دیا.
١٣- آپ ﷺ (بسم الله) کے ذریعہ وضوءشروع کرتے اورآخرمیں یہ دعا پڑھتے:(أشهدأن لا إله إلا الله وحده لاشريك له,وأشهدأن محمدا عبده

www.KitaboSunnat.com

ورسولہ,اللّٰھم اجعلنی من التّوّابین واجعلنی من المتطھّرینَ)"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلاہے اسکا کوئی شریک نہیں,اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺاللہ کے بندے اوررسول ہیں,اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں ,اورپاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے"(ترمذی)

اورفرماتے (سبحانك اللّٰھم وبحمد ك ,أشھدأن لا إلہ إلا أنتَ,أستغفرك وأتوب إلیكَ):"اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اپنی حمد کے ساتہ,میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں, میں تجہ سے مغفرت وبخشش طلب کرتا ہوں اورتیرے حضور توبہ کرتا ہوں"

١٤- آپ ﷺ یاآپ کے صحابہ کرام وضو کےشروع میں کبھی بھی یہ نہیںفرماتے:(نویتُ رفع الحدث)"کہ میں نے اس سے حدث (ناپاکی)کوزائل کرنے کی نیت کی ہے." یا " نماز کوجائزکرنے کا ارادہ کیا ہے." .

١٥- آپ ﷺ کہنیوں اورٹخنوں سے آگے نہ بڑھتے تھے.

www.KitaboSunnat.com

۱٦۔ آپ ﷺ اپنے اعضائے وضو کوسکھانے کے عادی نہ تھے.

۱۷۔ آپ ﷺ کبھی اپنی داڑھی کا خلال کرتے لیکن اس پر ہمیشگی نہ برتتے تھے.

۱۸۔ آپ ﷺ **اپنی** انگلیوں کا بھی خلال کرتےتھے لیکن اس پرہمیشگی نہ کرتےتھے.

۱۹۔ آپ ﷺ کا یہ طریقہ نہ تھاکہ جب بھی آپ ﷺ وضو کرتے توآپ ﷺ پرپانی ڈالا جاتا, بلکہ کبھی آپ ﷺ اپنے اوپرخود ڈال لیتے, اوربسا اوقات دوسراشخص ضرورت کے وقت پانی ڈالنے میں آپ ﷺ کی مدد کرتا.

ج۔ دونوں موزوں پرمسح کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلمکا طریقہ[1]

۱۔ صحیح سند سے ثابت ہےکہ آپ ﷺ سفروحضردونوں میں مسح کرتے تھے. آپ ﷺ نے مقیم کے لئے ایک دن اورایک رات اورمسافرکے لئے تین دن اورتین رات مدت مسح مقررکیا ہے.

[1] زادالمعاد(۱/۱۹۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- آپ ﷺ موزےکے ظاہری حصہ پرمسح کرتے تھے, آپ ﷺ نے پائتابے پرمسح کیاہے,اور صرف عمامہ پر مسح کیا ہے. اورکبھی پیشانی کےساتہ پگڑی پر مسح کیا.

۳- پیروں کے سلسلے میں آپ ﷺ تکلف سے کام نہ لیتے,اگرموزے پہنے ہوتے تومسح کرلیتے اورموزے نہ پہنے ہوتے تو دھولیتے.

د- تیمم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ جس زمین پرنمازپڑھتے اسی پرتیمم کرتے تھے خواہ وہ مٹی ہوتی یا ریت یا دلدل (شوریلی زمین) ہوتی.اورفرماتے:"جہاں بھی میری امت کا کوئی شخص نمازپالے تواسی جگہ اسکی مسجد اورطہارت کا سامان موجود ہے"(مسند احمد)

۲- آپ ﷺ لمبے سفرمیں کبھی ساتہ میں مٹی لے کرنہ جاتے نہ ہی اسکا حکم دیتے.

۳- آپ ﷺ سے ہرنمازکے لئے جدا گانہ تیمم کرنا ثابت نہیں ہے ,اورنہ ہی اسکا حکم دینا ثابت

---

[1] (زادالمعاد۱/۱۹۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے,بلکہ آپ ﷺ نے تیمم کومطلق قراردیا اوراس کووضوکے قائم مقام رکھاہے.

٤- آپ ﷺ چہرہ اوردونوں ہتھیلیوں کے لئے ایک ہی ضربہ استعمال کرتے تھے[1].

٢- نمازمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[2]

أ- قراءت واستفتاح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ:

١- آپ ﷺ جب نمازکےلئے کھڑے ہوتے تو "اللہ اکبر" کہتے ,اس سے پہلے آپ ﷺ کچھ بھی نہیں کہتے,اورنہ ہی کبھی آپ ﷺ سے زبان سے نیت کرنا ثابت ہے.

٢- اورآپ ﷺ تکبیرتحریمہ کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کوکشادہ کرکے انکو قبلہ رخ کرکے دونوں کانوں کی لو ,یا مونڈھےتک اٹھاتے تھے, پھردائیں کوبائیں کی پشت

---

[1] یعنی تیمم کرتے وقت ایک ہی مرتبہ پاک مٹی پرہاتھ مار کرچہرہ اوردونوں ہتھیلیوں کا تیمم کرتے تھے دوضربہ والی روایت ضعیف ہے. (مترجم)

[2] زادالمعاد (١/١٩٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر رکھتے تھے.
٣- آپ ﷺ دعائے استفتاح میں کبھی یہ دعا پڑھتے "اللّہم باعد بینی وبین خطایای, کماباعدت بین المشرق والمغرب ,اللہم اغسلنی من خطایای بالماء والثلج والبرد, اللہم نقّنی من الذنوب والخطایاکما ینقّی الثوب الأبیض من الدنس"
اے اللہ! میرے اورمیری لغزشوں کے مابین اتنی ہی دوری کردے جتنی مشرق ومغرب کے درمیان ہے,اے اللہ!مجھے میری لغزشوں سے پانی, برف اور ,اولے سے دھوڈال,اے اللہ! مجھے خطاؤں اورگناہوں سے اس طرح پاک وصاف کردے,جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیاجاتا ہے.(متفق علیہ)
اورکبھی یہ دعا پڑھتے تھے:
(وجّهتُ وجهي للّذي فطر السماوات والأرض حنيفا مسلماً وما أنا من المشركين,إن صلاتي ونسكي ومحيايَ ومماتي لله رب العالمين ,لاشريك له , وبذالك أمرتُ وأنا أوّل المسلمينَ)
"میں صرف اس اللہ کی طرف اپنا رخ کرتا ہوں جس نے زمین اورآسمان کوپیدا کیا اوربلاشبہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین میں سے نہیں ہوں,بے شک میری نمازمیری قربانی ,میری زندگی, میری موت الله کے لئے ہے جوسارے جہانوں کا پالنے والا ہے,جسکا کوئی شریک نہیں ,اسی کا مجھے حکم دیا گیاہے اورمیں پہلا فرمانبردارہوں.(مسلم)

٤- آپ ﷺ دعائےاستفتاح کے بعد "أعوذ بالله من الشیطان الرجیم " پڑھ کرسورہ فاتحہ پڑھتے تھے.

٥- آپ ﷺ دوسکتہ کرتے تھے ,ایک تکبیرتحریمہ اورقراءت کے درمیان ,دوسرے کے بارے میں اختلاف ہے,ایک قول ہے کہ سورہ فاتحہ کے بعد اورایک قول کے مطابق رکوع سے پہلے.

٦- جب آپ ﷺ سورہ فاتحہ سے فارغ ہوتے تودوسری سورت پڑھتے ,کبھی آپ ﷺ لمبی سورت پڑھتے ,اورکبھی سفریا کسی اورسبب سے هلکی سورت پڑھتے لیکن عام طورسے آپ ﷺ متوسط سورت پڑھتے تھے.

٧- آپ ﷺ فجرکی نمازمین ساٹھ سے لیکرسوآیتوں کی قراءت کرتے تھے.اورآپ ﷺ

www.KitaboSunnat.com

سے فجرمیں سورہ "ق"سورہ "روم" سورہ "تکویر" پڑھنا بھی ثابت ہے , نیزآپ ﷺ سے سورہ "زلزال " کودونوں رکعتوں میں بھی پڑھناثابت ہے,اورسفرکی حالت میں فجرکی نمازمیں سورہ "معوذتین " بھی پڑھنا ثابت ہے,اورایک مرتبہ آپ ﷺ نے سورہ "المؤمنون" کوپڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ پہلی رکعت میں جب موسی وھارون علیہما السلام کے قصہ پرپہنچے توآپ ﷺ کو کھانسی آگئی اوررکوع میں چلے گئے.

٨- آپ ﷺ جمعہ کے دن فجرکی نمازمیں "ألم "سجدہ اور"ھل أتى على الإنسان" پڑھتے تھے.(سورہ سجدہ اورسورہ دھر پڑھتے تھے)

٩- آپ ﷺ ظہرکی نمازمیں کبھی طویل قراءت کرتے تھے,اورعصرکی نماز میں قراءت نمازظہرکی قراءت کی آدھی ہوتی اگرظہر کی قراءت طویل ہوتی, اور اگر ظہر کی قراءت چھوٹی ہوتی تو عصر کی قراءت اس کے برابر ہوتی.

١٠- مغرب کی نمازمیں آپ ﷺ نے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارسورہ "طور" اورایک بارسورہ "مرسلات" پڑھی.

۱۱- عشاء کی نمازمیں آپ ﷺ نے سورہ "التین" پڑھی ہے, اورحضرت معاذ کے لئے آپ ﷺ نے "والشمس وضحاھا", "سبح اسم ربک الأعلی" , "واللیل إذایغشی" اوراس جیسی سورتیں متعین فرمائی تھیں. اورانہیں عشاءمیں سورہ بقرہ پڑھنے سے روکا تھا.

۱۲- آپکا ﷺ کا معمول تھا کہ جوسورت پڑھتے پوری پڑھتے,کبھی ایک سورت دورکعتوں میں پوری کرتے ,کبھی آپ ﷺ ابتدائی سورت پڑھتے, البتہ آخر ودرمیان سورت سے پڑھنے کے بارے میں کوئی چیزآپ ﷺ سے منقول نہیں ہے.

جہاں تک دو سورتوں کوایک ہی رکعت میں پڑھنے کا معاملہ تو آپ ﷺ ایسا صرف نفل میں کرتے تھے,اوررہا معاملہ ایک ہی سورت کو دونوں رکعتوں میں پڑھنے کا توآپ ﷺ ایسا کم ہی کرتے تھے, نیزآپ ﷺ جمعہ وعیدین کے علاوہ کسی نمازمیں کوئی سورت متعین نہیں کرتے تھے کہ اسے چھوڑ کر دوسری سورت نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھیں.
۱۳- آپ ﷺ نے فجرکی نمازمیں رکوع کے بعد ایک مہینہ قنوت (نازلہ)پڑھا پھراسےترک کردیا. اوریہ قنوت ایک عارضی ضرورت کے تحت تھی, جب وہ ضرورت ختم ہوگئی توقنوت کو ترک کردیا, آپ ﷺ کے قنوت پڑھنےکا معمول نوازل یعنی پیش آمدہ مصیبت کے وقت ہی تھا, اوریہ قنوت فجرکے ساتھ خاص نہ تھی.

ب:آ پ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمازپڑھنے کا طریقہ:[1]

۱- **ہرنماز میں آپ** ﷺ کی پہلی رکعت دوسری رکعت سے طویل ہوتی تھی.

۲- آپ ﷺ جب قراءت سے فارغ ہوتے تواتنی مقدارسکتہ کرتے کہ سانس اپنی جگہ پرلوٹ آتی ,پھرآپ ﷺ دونوں ہاتھوں کواٹھاکرتکبیرکہتے ہوئے رکوع میں چلے جاتے,اوراپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پرمضبوطی سے پکڑکررکھتے,اوردونوں ہاتھوں کوپہلؤوں سے

1 زادالمعاد(۱/۲۰۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدا رکھتے,اورپشت با لکل سیدھی رہتی تھی اورسرنہ بہت اٹھا ہوا ہوتا تھا اورنہ بہت جھکا ہوا

بلکہ پیٹھ کے برابر رہتا تھا.

۳- رکوع میں "سبحان ربی العظیم " پڑھتے تھے (مسلم) اورکبھی اتنا اضافہ اورکردیتے تھے"سبحانک اللّٰہم ربنا وبحمدک ,اللّٰہم اغفرلی,"(متفق علیہ)آپ ﷺ رکوع میں یہ دعا بھی پڑھتے تھے"سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح"(متفق علیہ)

٤- آپ ﷺ کا رکوع عام طورسے دس مرتبہ سبحان ربی العظیم کہنے کے برابر ہوتا تھا. یہی کیفیت سجدہ کی بھی تھی,کبھی رکوع اورسجدہ بقدرقیام ہوتا,لیکن ایسا کبھی کبھاررات کی نمازوں میں تنہا کرتے تھے,آپ صلی ا للہ علیہ وسلم کی ﷺ اکثروبیشترنمازیں معتدل اورمناسب ہوتی تھیں.

۵- آپ ﷺ "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے ہوئےرکوع سے سراٹھاتے تھے.(متفق علیہ) اوررفع یدین کرتےتھے , اوراپنی پیٹھ سیدھی کرتے تھے ,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز جب آپ ﷺ سجدہ سے سر اٹھاتے تو اسی طرح کرتے اور فرماتے "اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھی نہ کرتا ہو" (داود ,ترمذی,نسائی ,ابن ماجہ)
جب آ پ ﷺ سیدھے کھڑے ہوجاتے تو "ربناولک الحمد "پڑھتے, اور کبھی "ربنالک الحمد" اور کبھی "اللّٰہم ربنا لک الحمد" پڑھتے تھے.
٦- رکوع کے بعد آپ ﷺ کا یہ قیام بھی بقدر رکوع طویل ہوتا,اور آپ ﷺ قیام کے دوران یہ دعا پڑھتے: "اللّهم ربنا ولك الحمد ملءَ السماوات وملْءَ الأرض, وملْءَ مابينهما,وملْءَ ماشئتَ من شيءً بعدُ,أهل الثناء والمجد,أحق ماقال العبدُ, وكلنا لك عبدٌ,لامانع لما أعطيتَ,ولا معطي لما منَعْتَ ,ولاينفع ذاالجدِّ منك الجدُّ" (مسلم)
٧- پھر آپ ﷺ اللہ اکبرکہہ کر بغیر رفع یدین کئے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے . سجدے کے وقت آپ ﷺ پہلے اپنے دونوں گھٹنوں کو زمین پر رکھتے پھر ہاتھوں کو رکھتے.پھر پیشانی اور ناک کو رکھتے,آپ ﷺ پیشانی وناک پر سجدہ کرتے تھے اور عمامہ کے کور پر سجدہ کرنا ثابت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں,آپ ﷺ زیادہ ترزمین پرسجدہ کرتے تھے اورپانی وگیلی مٹی پر,کھجورکی چٹائی اوردباغت دئے ہوئے چمڑے پربھی سجدہ کرنا آپ ﷺ سے ثابت ہے.

۸- سجدے کی حالت میں پیشانی اورناک کوزمین پراچھی طرح ٹکا دیتے تھے, اوردونوں ہاتھوں کو پہلؤوں سے اسطرح دوررکھتے کہ دونوں بغل کی سفیدی نظرآتی تھی.

۹- اوردونوں ہاتھوں کوکندھوں اورکانوں کے برابرمیں رکھتے اورسجدہ میں اعتدال کرتےتھے, دونوں پیروں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف ہوتے, ہتھیلیاں اورانگلیاں پھیلادیتے ,انگلیاں نہ باہم ملی ہوتیں نہ بالکل الگ ہوتیں.

۱۰- آپ ﷺ سجدہ میں یہ دعا پڑھتے:"سبحانك اللّٰهم ربنا وبحمدك ,اللّٰهم اغفرلي" اےاللہ ہمارے رب میں تیری پاکی اورحمد بیان کرتا ہوں ,اے اللہ تومجھے بخش دے, (متفق علیہ)اوریہ بھی کہتے :"سبوح قدّوس ربُّ الملائكة والروح" توسب عیوب سے بالکل بری ہے,پاک ہے,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں اورروح(جبرئیل) کا مالک ہے.(مسلم)
۱۱- پھراللہ اکبرکہتے ہوئے بغیررفع یدین کئے ہوئے اپنا سر اٹھاتے, پھرآپ ﷺ بایا ں پاؤں بچھاکراس پربیٹھ جاتے,اوردائیں پیرکوکھڑا رکھتے,اوراپنے دونوں ہاتھوں کورانوں پراسطرح رکھتےکہ دونوں کہنیاں رانوں پرٹکی رہتیں ,اورہاتہ کے سرے(پنجے) کوگھٹنوں پر کرلیتے,اوردوانگلیوں کوسمیٹ کرحلقہ بنالیتے تھے, پھرآپ ﷺ انگلی اٹھاکر دعا کرتے اوراسے برابرہلاتے رہتے,اور یہ دعا پڑھتے :"اللّهم اغفرلي ,وارحمني, واجبرني, واهدني, وارزقني,"(داود ,ترمذي,ابن ماجه)
اے اللہ مجھے بخش دے,مجه پررحم فرما,میرے نقصانات کی تلافی کردے, مجھے ہدایت دے اورمجھےرزق دے.
۱۲- آپ ﷺ اس رکن (جلسہ ا ستراحت) کوبھی سجدہ کے بقدرطویل کرتے تھے.
۱۳- پھرآپ ﷺ رانوں کا سہارالیتے ہوئے پاؤں کے پنجوں کے سرے پرکھڑے ہوجاتے تھے.آپ ﷺ کھڑے ہوکرفورأقراءت شروع کردیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے,استفتاح کے وقت کی طرح سکوت نہ کرتے تھے(یعنی پہلی رکعت کی طرح کچھ وقفہ نہیں فرماتے), پھرآپ ﷺ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی اداکرتے تھے- بس صرف اتنا فرق ہوتا تھا کہ اس میں پہلی رکعت کی طرح قراءت سے پہلے نہ تووقفہ یاسکوت ہوتا نہ دعائے استفتاح ,نہ تکبیرتحریمہ اورنہ وہ طوالت ہوتی تھی, چنانچہ آپ ﷺ پہلی رکعت دوسری سے لمبی کرتے تھے ,اور بسا اوقات آپ ﷺ پہلی رکعت اتنی لمبی کرتے جبتک کہ لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی تھی .

١٤- جب آپ ﷺ تشہد کے لئے بیٹھتے توبایا ں ہاتھ بائیں ران پراوردابنا ہاتھ داہنی ران پررکھتے.اورشہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ,اس انگلی کونہ توآپ بالکل کھڑی رکھتے اورنہ بالکل سلادیتے بلکہ تھوڑی جھکائے رکھتے اوراسے ہلاتے رہتے تھے,اورچھنگلیا اورچھنگلیا اوربیچ والی کے درمیان والی انگلی سمیٹ لیتے اوردرمیان والی انگلی کو انگوٹھے کے ساتھ ملاکرحلقہ بناتے,شہادت کی انگلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اٹھاکر دعا پڑھتے اور اسکی جانب اپنی نگاہ رکھتے.

۱۵- اس جلسہ میں آپ ﷺ ہمیشہ تشہد پڑھتے اورصحابہ کرام کویہ دعا پڑھنے کی تعلیم دیتے تھے:"التحيات لله والصلوات والطيبات ,السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته,السلام علينا وعلي عباد الله الصالحين,أشهد أن لا اله الا الله , وأشهد أن محمدا عبده ورسوله"(متفق علیہ)

تمام کی تمام عبادتیں اللہ کے لئے ہیں, اے نبی سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں,ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پرسلام ہو,میں اس بات کی گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اورمحمد ﷺ اللہ کے بندے اوررسول ہیں-

آپ ﷺ اس تشہد کو بہت جلد ختم کرتے گویا آپ ﷺ گرم پتھر پر کھڑے ہوئے ہوں, پھرآپ ﷺ رانوں کا سہارالیتے ہوئے دونوں قدموں اورگھٹنوں پر اللہ اکبرکہہ کررفع یدین کرتے ہوئے کھڑے ہوجاتے تھے,پھرصرف سورہ فاتحہ پڑھتے,اورکبھی کبھارآخری دورکعتوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فاتحہ کے علاوہ بھی کچہ اورپڑھتے تھے.
١٦- جب آپ تشہد ﷺ اخیرمیں بیٹھتے توتورّک کرتےتھے,اسطورپرکہ آپ ﷺ اپنی سرین کوزمین پرلگالیتے,اورایک طرف پاؤں کونکال لیتے." (ابوداود)
اوربائیں پیرکوران اورپنڈلی کے درمیان کرلیتے تھےاوردائیں پیرکو کھڑا رکھتے ,اورکبھی بچھا لیتے.
اوردائیں ہاتہ کودائیں ران پرركھتے,اورتینوں انگلیوں کوملالیتے اورشہادت کی انگلی کوکھڑی کرلیتے اورآپ نماز (تشہد) میں یہ دعا پڑھتے تھے: "اللّهم إني أعوذ بك من عذاب القبر, وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال , وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات , اللّهم إني أعوذ بك من المأثم والمغرم"(بخاري)
اے الله میں عذاب قبرسے پناہ مانگتا ہوں اوردجال کے فتنے اورزندگی اورموت کے فتنے سے پناہ مانگتاہوں – اے الله میں گناہ اورقرض سے پناہ مانگتاہوں-
پھرآپ ﷺ داھنی طرف :"السلام عليكم ورحمة الله

www.KitaboSunnat.com

" کہہ کرسلام پھیرتےتھے اوربائیں طرف بھی اسی طرح کرتے تھے.

۱۷- آپ ﷺ نمازیوں کوسترہ رکھنے کا حکم دیتے تھے, گرچہ تیریا لاٹھی ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو,آپ ﷺ سفر اور خشکی میں نیزہ کوگاڑ دیتے پھراس کوسترہ بناکرنمازپڑھتے تھے, سواری اورکجاوے کی لکڑی کا بھی سترہ بنا لیتے تھے,

۱۸- آپ ﷺ جب دیوارکی طرف منہ کرکے نمازپڑھتے تواپنے اوراس کے درمیان بکری کی گزرگاہ کا فاصلہ چھوڑدیتے تھے,اوراس سے دورنہ رہتے بلکہ سترہ کے قریب ہونے کا حکم فرماتے تھے.

ج- نمازمیں حرکتوں کے سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]:

۱- آپ ﷺ نمازمیں زیادہ ادھرادھرنہ متوجہ ہوتے تھے.

۲- آپ ﷺ نمازمیں اپنی آنکھوں کوبند نہ کرتے

---

[1] زادالمعاد(۱/۲٤۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے.
۳- آپ ﷺ جب نمازمیں کھڑے ہوتے توسرکوجھکائے رکھتے تھے.آپ ﷺ جب کبھی نمازکولمبی کرنے کاارادہ کرتے پھرکہیں سے بچے کے رونے کی آوازسنتے تونمازکوہلکی کردیتے تاکہ اسکی ماں کوکوئی تکلیف نہ ہو.
٤- آپ ﷺ اپنی نواسی امامہ کواپنے کندھے پراٹھاکرفرض نمازپڑھتے تھے,جب قیام کرتے تواٹھالیتے,اورجب رکوع اورسجدہ میں جاتے تواتاردیتے تھے.
۵- آپ ﷺ نمازپڑھ رہے ہوتے اورحسن یا حسین آکرآپ ﷺ کی پشت پرسوارہوجاتے تھے توآپ ﷺ سجدہ کولمبا کردیتے تاکہ ان کواتارنا نہ پڑے.
٦- آپ ﷺ نمازپڑھ رہے ہوتے تواس دوران اگرعائشہ رضی اللہ عنہا آجاتیں توآپ ﷺ چل کران کے لئے دروازہ کھول دیتے اورپھرمصلی پرآجاتے .
۷- آپ ﷺ نمازکی حالت میں سلام کا جواب اشارہ سے دیتے تھے.
۸- آپ ﷺ نمازمیں بوقت حاجت پھونکتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورکھنکھار لیتے تھے.آپ ﷺ کبھی نمازمیں روتے بھی تھے.

۹۔ آپ ﷺ کبھی ننگے قدم نمازپڑھ لیتے اورکبھی جوتے ہی میں. اورآپ ﷺ نے یہودیوں کی مخالفت کی غرض سے جوتوں میں نمازپڑھنے کا حکم دیا.

۱۰۔ کبھی آپ ﷺ ایک ہی کپڑے میں نمازپڑھتے اوراکثرآپ ﷺ دوکپڑوں ہی میں نمازپڑھتے تھے.

د۔ نمازکے بعد کے اعمال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]:

۱۔ آپ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد تین بار"استغفراللہ " کہتے تھے, پھریہ دعا پڑھتے تھے :"اللّهم أنت السلام ومنك السلام تباركتَ ياذالجلال ِوالإكرام " (مسلم)

اے اللہ!توہرعیب سے پاک ہے اورتجھ ہی سے سلامتی ہے,توبرکت والا ہے اے بزرگی اورتعظیم والے .

[1] زادالمعاد (۲۸۵/۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ قبلہ رخ صرف اتنی دیر بیٹھتے کہ استغفاراورمذکورہ دعا پڑھتے,پھرفورًا اپنا رخ مقتدیوں کی طرف کرلیتے,اوراپنے دائیں اوربائیں جانب سے (رخ انور) کوپھیرلیتے تھے, پھراپنا چہرہ انورمقتدیوں کی سمت کے علاوہ کسی دوسری سمت نہ کرتے تھے.

۲- جب آپ ﷺ فجرکی نمازپڑھ لیتے توسورج طلوع ہونے تک مصلی پرہی بیٹھے رہتے تھے.

۳- آپ ﷺ ہرفرض نمازکے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:"لاإله إلا الله وحده لاشريك له, له الملك وله الحمد وهوعلي كل شيءٍ قديرٌ,اللهم لامانع لما أعطيتَ, ولا معطي لما منعتَ ولا ينفع ذالجدِّ منكَ الجدِّ" (متفق علیہ) "ولا حول ولا قوة إلا بالله, لا إله إلا الله, ولا نعبد إلا إياه, له النعمة وله الفضل , وله الثناء الحسن, لا إله إلا الله, مخلصين له الدينَ ولوكره الكافرونَ"(مسلم)

الله واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں, وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں, اسی کی حکومت ہے , اسی کے لئے سب تعریف ہے اوروہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے- اے الله

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوتونے عطاکیا ہے ,اسے کوئی روکنے والا نہیں, اورجوتونے روک دیا ہے,اسے کوئی دینے والا نہیں اورکسی عزت داردولت والے کوتیرے مقابلہ میں دولت نفع نہیں دیتی,(یااسکی مالداری تیرے عذاب سے بچانہیں‌سکتی) (رواہ ابن ماجہ)
اورگناہ سے بازرہنا اوراطاعت کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیرممکن نہیں,اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں- ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے,اسی کے لئے ساری نعمتیں اورساری بڑائیاں اوراچھی تعریفیں ہیں, اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں , ہم خالص اسی کی بندگی کرتے ہیں ,اگرچہ کافروں کویہ بات بری معلوم ہو.(مسلم)
آپ ﷺ نے اپنی امت کے لئے یہ مستحب قراردیا کہ ہرفرض نمازکے بعد "سبحان اللہ ۳۳مرتبہ ,الحمدللہ ۳۳مرتبہ,اللہ اکبر۳۳مرتبہ کہیں اورآخرمیں "لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ ,لہ الملک ولہ الحمد وھوعلی کل شیءقدیر" کہہ کرسوکا عدد پوراکریں.

ھ ـ نفل اوررات کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم کا طریقہ[1]:

١- آپ ﷺ غیرسبب والی نفل اورسنتوں کوگھرہی میں پڑھتے تھے, اورخاص کرمغرب کی سنت کو.

٢- آپ ﷺ حضریعنی حالت اقامت میں ہمیشہ دس رکعتوں کا اہتمام کرتے تھے: "ظهرسے پہلے اوربعد دورکعت ,مغرب کے بعد دورکعت,عشاء کے بعد گھرمیں دورکعت,اورفجرسے پہلے دورکعت."

٣- آپ ﷺ نفل نمازوں میں فجرکی دوسنتوں کاسب سے زیادہ اہتمام کرتے تھے, آپ ﷺ انہیں اوروترکوسفروحضرمیں کبھی بھی نہیں چھوڑتے تھے.اورسفرمیں ان دورواتب (سنت مؤکدہ) کے علاوہ دیگررواتب کوپڑھنا آپ ﷺ سے کبھی بھی ثابت نہیں ہے.

٤- آ پ ﷺ فجرکی سنت کے بعد دائیں پہلو لیٹ جاتے تھے.

٥- کبھی آپ ﷺ ظہرسے پہلے چاررکعت سنت

---

[1] زادالمعاد (١/٣١١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے,اورجب کبھی آپ ﷺ سے ظہرکے بعد کی دوسنتیں چھوٹ جاتیں توعصرکے بعد ان کی قضا فرماتے تھے.

٦- آپ ﷺ رات کی اکثرنماز کھڑے ہوکرپڑھتے تھے. کبھی بیٹھ کرپڑھتے تھے. اورکبھی ایسابھی ہوتا کہ آپ ﷺ بیٹھ کرپڑھ رھے ہوتے اورجب قراءت کی تھوڑی مقداررہ جاتی توکھڑے ہوکرمکمل کرتے اورپھرکھڑے ہوکررکوع کرتےتھے.

٧- آپ ﷺ رات کی نماز٨ رکعت پڑھتے تھے. ہردورکعت کے بعد سلام پھیردیتے تھے. پھرمسلسل پانچ رکعت بطور وترپڑھتے,صرف آخر رکعت میں تشہد کےلئے بیٹھتےتھے. یا کبھی ٩رکعت وترپڑھتے, ٨ رکعت کو مسلسل پڑھتے اورصرف آٹھویں رکعت کے آخرمیں بیٹھتے(اورتشہد پڑھتے) , پھربغیرسلام پھیرے اٹھ کھڑے ہوتے, پھرنویں رکعت پڑھ کر بیٹھتے اور تشہد پڑھتے اورسلام پھیردیتے ,پھرسلام کے بعد دورکعت اور نمازپڑھتے ,یا کبھی آپ مذکورہ بالا کیفیت ہی پرسات رکعت وترپڑھتے,

www.KitaboSunnat.com

پھراس کے بعد دورکعت بیٹھ کرپڑھتے تھے.
۸- آپ ﷺ شروع رات ,درمیانی رات اورآخررات میں وتر پڑھتے تھے اورفرماتے تھے:"تم رات کی آخری نمازکووتربناؤ" (متفق علیہ)

۹- آپ ﷺ کبھی وترکے بعد دورکعت بیٹھ کرپڑھتے, اور کبھی بیٹھ کرقراءت کرتے,اورجب رکوع کا ارادہ کرتے توکھڑے ہوجاتے اوررکوع کرتے.
۱۰- جب آپ ﷺ کو کبھی نیند کا غلبہ ہوتا یا تکلیف ودرد محسوس کرتے تو دن میں بارہ رکعت پڑھتے تھے.
۱۱- آپ ﷺ ایک مرتبہ تہجد میں ایک ہی آیت کودھراتے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی.
۱۲- آپ ﷺ کبھی رات کی نماز میں قرآن کوآہستہ پڑھتے ,اورکبھی بلندآوازسے پڑھتے تھے ,کبھی آپ ﷺ قیام کولمبا کرتے اورکبھی ہلکا کرتے تھے.
۱۳- آپ ﷺ وترکی نمازمیں "سبح اسم ربک الأعلی" "قل یا أیها الکافرون" اور"قل هوالله أحد"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تھے,جب وترکے بعد سلام پھیرتے تو تین مرتبہ "سبحان الملک القدوس" پڑھتےاورتیسری مرتبـــــہ مـــــیں آوازکوبلنـــــدکرکے کھیـــــنچ کرپڑھتےتھے." (داود ,نسائی, ابن ماجہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ جمعہ کے دن کی بہت تعظیم وتشریف کرتے تھے اوراس کوبہت ساری خصوصیت دے رکھی تھی,ان میں سے چند درج ذیل ہیں:
* جمعہ کے دن غسل کرنا سنت موکدہ ہے
* جمعہ کے دن اچھالباس زیب تن کرنا مستحب ہے.
* خطبہ کو خاموشی سےسننا واجب ہے
* جمعہ کے دن آپ ﷺ پرکثرت سے درود وسلام بھیجنا مستحب ہے.

۲۔ جب لوگ مسجد میں جمع ہوجاتے توآپ ﷺ تشریف لاتے اوران پرسلام کرتے, پھر منبرپرتشریف لے جاتے اوراپنا چہرہ مبارک لوگوں کی طرف کرلیتے اوران کوسلام کرکےبیٹھ جاتے, پھرحضرت بلال اذان دیتے,اذان کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوکرفوراً خطبہ شروع کردیتے(اذان اورخطبہ کے درمیان کوئی

[1] زادالمعاد(۱/۳۵۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقفہ نہیں کرتے)،منبربنائے جانے سے پہلے آپ ﷺ کمان یا عصا پرٹیک لگاکر خطبہ دیتے تھے.

۳- آپ ﷺ کھڑے ہوکرخطبہ دیتے پھرکچھ دیربیٹھ جاتے، پھرکھڑے ہوکر دوسرا خطبہ دیتے

٤- آپ ﷺ لوگوں کواپنے سے قریب ہونے اورخاموشی کا حکم دیتے تھے،اور کہتے:" کہ جب آدمی اپنے ساتھی سے کہے :"خاموش رہو، تواس نے لغوکام کیا،اورجس نے لغوکام کیا تواسکا جمعہ نہیں"

۵- آپ ﷺ جب خطبہ جمعہ دیتے توآپ ﷺ کی دونوں آنکھیں سرخ ہوجاتیں، اورآواز بلند ہوجاتی، اورآپ ﷺ کا غصہ بڑھ جاتا گویا کہ آپ ﷺ کسی لشکرسے ڈرارہے ہوں.

٦- آپ ﷺ "امابعد" کہنےکےبعد خطبہ شروع کرتے تھے ،اورمختصراور(جامع) خطبہ دیتے تھے،اورنمازکولمبی کرتے تھے.

٧- آپ ﷺ جمعہ کے خطبہ میں صحابہ کرام کو اسلامی شریعت وقواعد کی تعلیم دیتے اورجب کسی کام کے حکم یا ممانعت کی ضرورت ہوتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ خطبہ میں بتا دیتے یامنع کردیتے.
٨- آپ ﷺ کسي حاجت کے وقت یا کسی سائل کے جواب کیوجہ سے اپنے خطبہ کوروک دیتے, پھرخطبہ کی طرف واپس ہوکراسکی تکمیل فرماتے ,کبھی آپ ﷺ ضرورت کے تحت منبرسے اترتے اورپھرواپس جاتے ,آپ ﷺ خطبہ میں وقت کے تقاضے اورضرورت کے مطابق گفتگوکرتے ,جب کسی فاقہ زدہ یا بھوکے کودیکھتے توصحابہ کرام کو صدقے کا حکم دیتے اوراسکی ترغیب دیتے تھے.
٩- آپ ﷺ الله کے نام آنے پرخطبہ میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے , اور جب قحط سالی پڑتی تواپنے خطبہ ہی میں بارش کے نزول کے لئے دعا فرماتے تھے.
١٠- آپ ﷺ جمعہ پڑھنے کے بعد اپنے گھر جاکردورکعت سنت پڑھتے تھے,اور حاضرین جمعہ کو جمعہ کے بعد چاررکعت سنت پڑھنے کا حکم دیتےتھے. (ابن تیمیہ فرماتےہیں کہ:"کہ جب مسجد میں سنت پڑھے توچاررکعت اوراگرگھرمیں پڑھے تو دورکعت پڑھے.مترجم)

www.KitaboSunnat.com

٤۔ عیدین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١۔ آپ ﷺ نماز عیدین مصلی میں پڑھتے تھے اور عمدہ سے عمدہ لباس زیب تن فرماتے تھے.
٢۔ آپ ﷺ عیدالفطر کی نماز میں تشریف لے جانے سے پہلے چند طاق کھجوریں تناول فرماتے تھے,اور عید الأضحی' میں نماز سے فارغ ہوکر قربانی کے گوشت ہی سے شروعات کرتے تھے.آپ ﷺ عیدالفطر کی نماز تاخیر سے پڑھتے اور عیدالأضحی' کی نماز میں جلدی کرتے تھے.
٣۔ آپ ﷺ عیدگاہ پیدل تشریف لے جاتے تھے,وہاں پہنچنے پر نیزہ بطور سترہ آپ کے سامنے گاڑدیا جاتا(کیونکہ ان دنوں عیدگاہ میں کوئی عمارت نہ تھی)
٤۔ جب آپ ﷺ عیدگاہ پھنچ جاتے تو بغیر اذان و اقامت کہے اور بغیر "الصلاۃ جامعۃ" کہے نماز شروع کردیتے تھے,آپ ﷺ اور صحابہ کرام

[1] زادالمعاد(١/٤٢٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازعیدین سے پہلے یابعد کوئی نمازنہیں پڑھتے تھے.
۵- خطبہ سے پہلے آپ ﷺ دورکعت نمازپڑھتے تھے,پہلی رکعت میں تکبیرتحریمہ سمیت سات تکبیریں مسلسل کہتے تھے,ہردوتکبیروں کے درمیان معمولی سا وقفہ کرتے,اوران تکبیروں کے درمیان آپ ﷺ سے کوئی مخصوص ذکرثابت نہیں ہے.تکبیرمکمل ہونے کے بعد قراءت شروع کردیتے, پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ"ق" اوردوسری رکعت میں "اقتربت الساعۃ" پڑھتے -بسا اوقات دورکعتوں میں "سورۃالأعلی" اور "سورۃ الغاشیۃ"پڑھتے تھے,قراءت سے فارغ ہوکراللہ اکبرکہتے ہوئے رکوع میں چلے جاتے,پھردوسری رکعت میں مسلسل پانچ تکبیریں کہتے , پھر قراءت شروع کردیتے,نمازسے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کرلوگوں کے سامنے کھڑے ہوجاتے اورلوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہتے,آپ انھیں وعظ ونصیحت فرماتے اوراچھی باتوں کا حکم دیتے اوربری باتوں سے منع فرماتے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦۔ عیدگاہ میں کوئی منبر نہ ہوتا, آپ ﷺ زمین پر کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے.
٧۔ آپ ﷺ نے خطبہ عید کے موقع پر لوگوں کو بغیر خطبہ سنے گھر چلے جانے کی بھی اجازت دی ہے. اسی طرح جب جمعہ کے دن عید پڑجائے تو اس کی رخصت دی ہے کہ جمعہ کی نماز میں شریک نہ ہوں اور صرف عید کی نماز پر اکتفا کرلیں اور ظہر کی نماز ادا کرلیں.
٨۔ آپ ﷺ عیدگا ہ جاتے وقت ایک راستے سے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ سورج گرہن کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[۱]

۱۔ سورج گرہن کےموقع پرآپ ﷺ تیزی سے گھبرائے ہوئےچادرگھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لائے. مسجد میں آنے کے بعد آپ نے فوراً دورکعت نماز پڑھی, پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اورایک طویل سورہ بآوازبلند تلاوت فرمائی,اورپھرطویل رکوع کیا,پھررکوع سے سراٹھایا اوردیرتک کھڑے رہے,لیکن یہ قیام پہلے قیام سے کم تھا,رکوع سے سراٹھاتے ہوئے آپ ﷺ نے "سمع اللہ لمن حمدہ,ربناولک الحمد" کہا,پھرقراءت شروع کی پھرطویل رکوع کیاجوپہلے رکوع سے مختصرتھا,پھرآپ نے رکوع سے سراٹھایا,اورلمبا سجدہ کیا ,پھردوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت ہی کی طرح کیا ,تواس طرح سے ہررکعت میں دورکوع اوردوسجدے ہوئے , نمازسے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے ایک فصیح وبلیغ خطبہ دیا.

[1] زادالمعاد(۱/۴۳۳)

www.KitaboSunnat.com

۲- آپ ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر اللہ کا ذکر ,نماز,دعا واستغفار,صدقہ اور غلام آزاد کرنے کا حکم دیا ہے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦ـ نمازاستسقاء میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[١]

١ـ آپ ﷺ خطبہ کے دوران منبرپرہی بارش طلب کرتے تھے, آپ جمعہ کے علاوہ بھی بارش طلب کیا کرتے تھے, اسی طرح آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اوردونوں ہاتہ اٹھایا اوربارش کے لئے اللہ سے دعا فرمائی.

٢ـ آپ ﷺ بارش میں یہ دعا پڑھتے تھے :"اللّٰھم اسق عبادك وبهائمك وانشر رحمتك,وأحْي بلدك الميِّتَ (داود) "اللّٰهم اسقنا غيثا مُغيثاً مريئاً مريعاً نافعاً غيرضار,عاجلاً غيرآجل " (داورد).

اے میرے رب !اپنے بندوں اورچوپایوں کوسیراب کردے, اوراپنی رحمت کوپھیلادے,اورمردہ وسوکھی زمین کوزندہ کردے(داود)

اے میرے رب! ایسی بارش نازل فرما جو مددگار,مزے دار,خوب سبزہ اگانے والی ونفع

[1] زادالمعاد(١/٤٣٩)

www.KitaboSunnat.com

بخش ہوضرر رساں نہ ہو اورجلدی نازل فرما.(داود)

٣- آپ ﷺ جب بادل یا آندھی دیکھتے توچہرے سے(پریشانی) کے آثار ظاہرہوجاتے اورآپ ادھرادھر آگے پیچھے (دیکھنے) لگتے, جب بارش ہونے لگتی توآپ کی خوف وگھبراہٹ دورہوجاتی (کیونکہ آپ ﷺ کو خطرہ محسوس ہوتا کہ کہیں یہ بارش عذاب نہ ہو).

٤- آپ ﷺ جب بارش دیکھتے توکہتے :"اللّٰہم صیّبانافعا"

اے الله !اس بارش کونفع بخش بنا. (متفق علیہ).

اوراپنا کپڑااتاردیتے تاکہ جسم مبارک پربارش کاپانی پڑے.آپ ﷺ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا توکہا کہ "یہ الله کی تازہ ترین نعمت ہے." (مسلم)

٥- جب زیادہ بارش ہونےلگتی توصحابہ کرام اسے رکنے کیلئے آپ ﷺ سے دعا کرواتے تو آپ ﷺ اس کے لئے یہ دعا پڑھتے :"اللّٰھم حوالیناولا علینا,اللّٰھم علی الظّراب ,والآکام ,والجبال ,وبطون الأودیة, ومنابت الشجر"(ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماجه
اے اللہ! ہمارے اردگرد ہواورہمارے اوپرنہ ہو, اے اللہ ٹیلوں اورپہاڑوں اور وادیوں کے علاقے میں اوردرختوں کی جڑوں پربارش کر. (متفق علیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ نمازخوف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ نمازخوف میں آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جب دشمن آپ ﷺ کے اورقبلہ کے درمیان ہوتا تو تمام مسلمان آپ ﷺ کی اقتداء کرتے اورآپ اپنے پیچھے مسلمانوں کودوصفوں میں تقسیم کردیتے تھے.آپ تکبیرکہتے تووہ سب تکبیرکہتے ,آپ رکوع کرتے تووہ بھی رکوع کرتے ,پھرآپ سراٹھاتے تووہ سب آپ کے ساتھ سراٹھاتے, پھرپہلی صف کے لوگ آپ کے ساتھ سجدہ کرتے اور دوسری صف والے دشمن کے مقابل کھڑے رھتے,جب آپ ﷺ دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تودوسری صف والے اپنے دونوں سجدے کرتے, پھر کھڑے ہوکرپہلی صف کی جگہ میں چلے جاتے اورپہلی صف والے پیچھے آکردوسری صف والوں کی جگہ لے لیتے,تاکہ پہلی صف کی فضیلت دونوں کو

[1] زادالمعاد (۱/۵۱۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہوجائے,اوردوسری صف والے بھی آپ ﷺ کے ساتہ دوسجدے پاجائیں,اسی طرح جب آپ دوسری رکعت میں رکوع کرتے تودونوں صف والے پہلی رکعت کی طرح عمل کرتے اورجب آپ تشہد کے لئے بیٹھتے تودوسری صف والے دوسجدے کرلیتے,اورپھرآپ کے ساتہ تشہد میں شریک ہوجاتے, اس طرح سب کے ساتہ سلام پھیرتے.

۲- اگردشمن قبلہ کے بجائے کسی دوسری سمت ہوتا ,اسوقت کبھی آپ ﷺ دو جماعتیں بنالیتے: ایک جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہتی اوردوسری جماعت کے ساتہ آپ نمازپڑھتے, یہ گروہ ایک رکعت نمازپڑھ کرواپس چلا جاتا, اوردوسراگروہ آکرآپ کے ساتہ دوسری رکعت پڑھتا پھرآپ سلام پھیردیتے اوردونوں گروہ ایک ایک رکعت بعد میں پوری کرلیتے .

۳- کبھی آپ ﷺ دوجماعتوں میں سے ایک کوایک رکعت پڑھا کرکھڑے رہتے, اوروہ دوسری رکعت خود سے پوری کرکے آپ کے رکوع کرنے سے پہلے ہی واپس چلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی,پھردوسری جماعت آکرآپ کے ساتھ دوسری رکعت ادا کرتی, جب آپ تشہد میں بیٹھتے تویہ اٹھ کرایک رکعت پوری کرتی ,آپ تشہد میں بیٹھ کراسکا انتظارکرتےاوراس کے تشہد پڑھنے کے بعد ان کے ساتہ سلام پھیرتے.

٤- کبھی آپ ﷺ ایک جماعت کودورکعتیں پڑھا کرسلام پھیردیتے پھردوسری جماعت آتی تواس کوبھی آپ دورکعت پڑھاکرسلام پھیردیتے.

٥- کبھی ایسا ہوتا کہ آپ ﷺ کے ساتہ ایک رکعت پڑھ کرایک جماعت چلی جاتی اورایک رکعت قضا نہ کرتی,پھردوسری جماعت آتی تواس کو بھی آپ ایک رکعت ہی پڑھاتے اوروہ بھی دوسری رکعت قضا نہ کرتی, تواس طرح آپ ﷺکی دورکعت پوری ہوجاتی اورعام لوگوں کی صرف ایک ایک رکعت ہوتی.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ میت کی تجہیزو تکفین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ جنازہ کے سلسلے میں آپ ﷺ کا طریقہ انتہائی کامل اورتمام دوسری قوموں سے بالکل مختلف تھا,اس میں میت اوراس کے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک اوراحترام کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا تھا. مریض کے ساتھ آپ ﷺ کا شروع ہی سے سلوک ذکرآخرت, وصیت اورتوبہ واستغفارکرنے کی ہدایت پرمبنی ہوتا,اوراس کے پاس موجود لوگوں کو حکم دیتے کہ قریب الموت مریض کو کلمۂ شہادت"لا الہ الا اللہ" کی تلقین کرتے رہیں,تاکہ کلمہ طیبہ ہی اس کا آخری کلام ہو.

۲۔ آپ ﷺ مخلوق میں اللہ کی قضا پرسب سے زیادہ راضی اور اس کی سب سے زیادہ حمد بیان کرنے والے تھے,اوراپنے لخت جگرابراہیم کی موت پرآپ روپڑے ,ان پرشفقت ونرمی اوررحم

[1] زادالمعاد(۴۷۹/۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھاکر آپ نے ایسا کیا,جبکہ آپ کا دل اللہ کی رضا وخوشنودی سے پرتھا اورزبان سے حمدوثنا اوراللہ کا ذکر جاری تھا, اورآپ نے کہا: "بےشک آنکھیں اشک بارہیں ,اوردل غمگین ہے ,لیکن ہم وہی کہتے ہیں جس سے ہمارا پروردگارراضی ہو." (متفق علیہ)

۳- آپ رخساروں کونوچنے ,چیخ وپکار اورنوحہ وماتم کے ذریعہ آوازبلند کرنے سے منع فرما تے تھے.

٤- نبی کریم ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ میت کی تجہیزوتدفین میں جلدی کرتےتھے.اسے غسل دیتے ,خوشبولگاتے,اورسفید کپڑوں میں کفن دیتے .

٥- نبی کریم ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جب کوئی انتقال کر جائے تواسکا چہرہ چھپادیا جائے ,اسکی آنکھیں بند کردی جائیں.

٦- بسا اوقات آپ ﷺ میت کا خود بوسہ فرماتے.

۷- آپ ﷺ میت کوتین یا پانچ مرتبہ یا غسل دینے والے کے خیال کے مطابق (حسب ضرورت)اس سے زیادہ بار غسل دینے کا حکم دیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے,اور آخری مرتبہ کافور استعمال کرنے کوکہتے تھے.

۸- آپ ﷺ میدان جنگ کے شہداء کو غسل نہیں دیتے تھے.اورہتھیاروزرہ وغیرہ اتارکراسی کپڑے میں تدفین کردیتے تھے.اورنماز جنازہ بھی نہیں پڑھتے تھے.

۹- آپ ﷺ نے حالت احرام میں مرنے والے کو پانی اوربیری سے نہلانے کا حکم دیا, اوراحرام ہی کے کپڑے میں اسے دفن کرنے کا حکم دیا,اوراسے خوشبو لگانے اورسرچھپانے سے منع فرمایا .

۱۰- میت کے سرپرست کواچھے اورسفید کپڑے کا کفن پہنانے کا حکم دیتے اورزیادہ مہنگے کفن سے منع فرماتے تھے.

۱۱- اوراگرکفن چھوٹا ہوتا اورپورے بدن کوچھپانے سے قاصرہوتا تواس کا سر چھپادیتے اورپاؤں پرگھاس ڈال دیتے تھے.

www.KitaboSunnat.com

أ- میت پرنمازپڑھنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ میت کی نمازجنازہ مسجد کےباہرپڑھتے تھے , بسااوقات آپ نے مسجد میں بھی پڑھی لیکن یہ آپکا دائمی طریقہ نہ تھا.

۲- نمازجنازہ کے لئے جب کوئی میت آپ ﷺ کے سامنے لائی جاتی توآپ دریافت کرتے:"کیا اس پرکوئی قرض ہے؟" (متفق علیہ) اگراس پرکوئی قرض نہ ہوتا تواس پرنمازپڑھ دیتےاوراگرقرض ہوتا تو خود نہ پڑھتے بلکہ صحابہ کرام کونمازپڑھنے کا حکم دے دیتے .

لیکن جب کثرت فتوحات کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے پاس دولت آگئی توآپ قرضدارپرنمازجنازہ پڑھنے لگے,کیونکہ آپ اس مال کے ذریعہ اس کا قرض ادا فرمادیتے تھے,اوراس کا ترکہ اس کے ورثاء کودے دیتے تھے.

۳- جب آپ ﷺ نمازجنازہ شروع کرتے توتکبیرکہتے اوراللہ تعالی کی حمدوثنا بیان

[1] زادالمعاد(۱/ ٤٨٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے,اوردعا فرماتے. نمازجنازہ میں آپ چارتکبیریں کہتے تھے,اورپانچ تکبیریں بھی آپ سے ثابت ہیں.

٤- آپ ﷺ میت کے لئے خالص دعا کرنے کا حکم دیتے تھے, آپ ﷺ سے جنازہ میں یہ دعا پڑھنامنقول ہے :"اللّٰہم اغفرلحیّنا ومیّتنا ,وصغیرنا وکبیرنا, وذکرنا وأنثانا,وشاہدنا وغائبنا,اللّٰہم مَنْ أحییتَہ منا فأحیہ علی الإسلام ,ومن توفّیتَہ منا فتوفَّہ علی الإیمان ,اللّٰہم لاتحرمنا أجرہ ولا تفتنا بعدہ" (ترمذی ,نسائی,ابن ماجہ)

آپ ﷺ سے اس دعا کا پڑھنا بھی ثابت ہے :"اللّٰھم اغفرلہ ,وارحمہ,وعافہ,واعف عنہ ,وأکرم نُزُلُہ, ووسِّع مُدخلہ ,واغسلہ بالماء والثلج والبردِ ونقّہ من الخطایا کما یُنقی الثوب الأبیض من الدّنس ,وأبدِلہ دارا خیرا من دارہ,وأھلا خیرا من أھلہ ,وزوجا خیرا من زوجہ,وأدخِلہ الجنۃ وأعذہ من عذاب القبر,وعذاب النار"(مسلم)

٥- آپ ﷺ نمازجنازہ میں مرد کے سرکے پاس اورعورت کے وسط میں کھڑے ہوتے تھے.

٦- آپ ﷺ بچے کی نمازجنازہ بھی پڑھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے,اورخودکشی کرنے والے اورمال غنیمت میں خیانت(چوری) کرنے والے پرآپ نمازجنازہ نہیں پڑھتے تھے.
۷- آپ ﷺ نے قبیلہ جہینہ کی جس عورت کورجم کیا گیاتھا اس پرنمازجنازہ پڑھی.
۸- آپ ﷺ سے نجاشی کی غائبانہ نمازہ جنازہ پڑھنا ثابت ہے لیکن آپ ہرمرنے والے کی غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے.
۹- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جب جنازہ کی نماز چھوٹ جاتی توآپ قبرپرجاکرپڑھتے تھے.

ب- دفن اوراس کے متعلقہ امورمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- نبی کریم ﷺ کا معمول تھاکہ نمازجنازہ کے بعد قبرستان تک اس کے آ گے پیدل تشریف لے جاتے تھے,اور سواری والے لوگوں کو پیچھے چلنے کا حکم دیتے,اورپیدل چلنے والوں کوقریب رہنے کا حکم دیتے,چاہے وہ پیچھے ہوتے یا

[1] زادالمعاد(۱/۴۹۸-۵۰۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے,دائیں ہوتے یا بائیں- آپ ﷺ میت کوتیزلے جانے کا حکم دیتے.

٢- جنازے کورکھنے سے پہلے آپ ﷺ نہ بیٹھتے تھے.

٣- آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ کے سامنے سے جب جنازہ گزرا تواس کے لئے کھڑے ہوگئے اورکھڑے ہونے کا حکم دیا,اوریہ بھی ثابت ہے کہ آپ بیٹھے رہے.

٤- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ طلوع آفتاب اورغروب آفتاب کے وقت اورزوال کے وقت مردے کودفن نہ کیا جائے.

٥- اوریہ بھی سنت تھی کہ کہ قبربغلی اورگہری کھدواتے اورمردے کے سرہانے اورپائتانے کی جگہ کشادہ کرواتے تھے.

٦- آپ ﷺ میت کی قبرپردفن کے وقت سرکی جانب تین بارلپ بھرکرمٹی ڈالتے.

٧- اورجب دفن سے فارغ ہوجاتے توآپ ﷺ قبرکے پاس کھڑے ہوکرمیت کی ثابت قدمی کے لئے دعافرماتے اورصحابہ کرام کوبھی اس کا حکم دیتےتھے.(داود)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸- نبی کریم ﷺ سے قبر کے پاس بیٹھ کر پڑھنا اور میت کو تلقین کرنا ثابت نہیں ہے.
۹- آپ ﷺ میت کے لئے باقاعدہ اعلان ومنادی سے منع فرماتے تھے.

ج- قبرستان اورتعزیت کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- قبروں کوبلند کرنا,پکی بنا نا ,لیپنا, ان پرقبہ بنانا,یہ سب چیزیں نبی کریم ﷺ کی سنت نہیں تھی.
۲- ایک دفعہ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کویہ حکم دے کریمن کی طرف بھیجا کہ جس تصویرومجسمہ کو دیکھیں اسکومٹادیں,جو اونچی قبر دیکھیں اسکوبرابرکردیں, اسوجہ سے تمام بلند اوراونچی قبروں کو ہموار اور برابرکرنا آپ کی سنت طیبہ ہے.
۳- آپ ﷺ نے قبرپرچونا لگانے , اس پر تعمیر کرنے اوراس پرکتبے تحریرکرنے سے منع

[1] زادالمعاد(۱/۵۰٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے. البتہ علامت کے طورپرپتھررکھنے کی اجازت دی ہے.

٤- آپ ﷺ نے قبروں کوسجدہ گاہ بنانے ,ان پرچراغاں کرنے سے منع کیا ہے اوران کے کرنے والوں پرلعنت فرمائی ہے.

٥- آپ ﷺ نے قبروں کی طرف رخ کرکے نمازپڑھنے اوراپنی (یعنی نبی ﷺ کی) قبر کوعید بنانے سے بھی منع فرمایا ہے.

٦- آپ ﷺ کی سنت یہ تھی کہ قبروں کی توہین نہ کی جائے اور نہ انہیں روندا جائے,اورنہ ہی ان پربیٹھاجائے,اورنہ ٹیک لگایا جائے,اورنہ ہی ان کی اس شدت سے تعظیم کی جائے(کہ انہیں سجدہ گاہ بنالیا جائے).

٧- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ صحابہ کرام کی قبروں کی زیارت کے لئے تشریف لے جاتے تھے اوران کے لئے دعائے استغفارکرتے تھے, اورزیارت کرنے والے کے لئے یہ دعا پڑھنے کا حکم دیتے تھے:"السلام عليكم أهل الديا رمن المؤمنين والمسلمين ,وإنا إن شاء الله بكم لاحقون,نسأ ل الله لنا ولكم العافية"(مسلم)

www.KitaboSunnat.com

مومنوں اورمسلمانوں کے اہل دیار !تم پرسلامتی ہو,اوربے شک اگراللہ نے چاہا توہم تم سے ملنے والے ہیں ,ہم اللہ سے اپنے لئے اورتمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں. (مسلم)

٨- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ میت کے گھروالوں کی تعزیت کرتے تھے,لیکن تعزیت کے لیےوقت مقررکرکے یکجا ہونا اورقبرپریا دوسری جگہ جمع ہوکرقرآن پڑھنا آپ ﷺ کا اسوہ حسنہ نہیں تھا.

٩- نبی کریم ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ میت کے گھروالے لوگوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام نہ کریں,بلکہ میت کے اہل خانہ کے لئے لوگ کھانے کا انتظام کرکے انہیں کھلائیں.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹- زکاۃ وصدقات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

أ- زکاۃ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کاطریقہ:

۱- آپ ﷺ نے زکوۃ کا انتہائی کامل ترین نظام پیش کیا ہے.اس کے وجوب کا وقت ,اس کی مقدار,اس کے نصاب ,کن پرواجب ہوتی ہے, اوراسکے مصارف کیا ہیں,-ان سب کی پوری وضاحت فرمادی ہے- مالداروں اورمسکینوں کے مصالح اورضروریات کا پورا پورا لحاظ رکھا ہے.اورمالداروں کے مال میں بغیرظلم کے اتنا ہی زکوۃ واجب کیا جتنے سے فقیروں کی ضرورت پوری ہوسکے.

۲- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جس کوزکاۃ کامستحق جانتے اس کوزکوۃ دیدیتے تھے اوراگرآپ سے کوئی ایسا شخص سوال کرتا جس کی حالت کے بارے میں نہیں جانتے تواس

---

[1] زادالمعاد(۵/۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوبھی یہ بتا کردیدیتے تھے کہ اس زکاۃ میں مالدار اورطاقتورکمائی کرنے کے قابل شخص کا اس میں کوئی حصہ نہیں ہے.

٣- آپ ﷺ کی عادت طیبہ یہ تھی کہ جس علاقے کی زکوۃ جمع ہوتی وہیں کے مستحقین میں تقسیم کرتے تھے,اورجوان میں تقسیم کے بعد بچ جاتی تواسے منگواکردوسری جگہ تقسیم کردیتے تھے.

٤- آپ ﷺ عاملین کوچوپایوں , پھلوں اورفصلوں جیسے ظاہری اموال کے مالکین کی طرف ہی بھیجتے تھے .

٥- آپ ﷺ کھجوروں اورانگوروں کے مالکین کے پاس پھلوں کا اندازہ کرنے والے کوبھیجتے تھےاوروہ اندازہ کرتا تھا کہ اس میں کتنا وسق(وسق٦٠ صاع کا ہوتا ہے) پھل آئے گا, پھراسی کے مطابق ان پر زکوٰۃ متعین کرتے تھے.

٦- نبی کریم ﷺ کی سنت طیبہ تھی کہ آپ سواری کے گھوڑے , خدمت کے غلام ,لادنے کے خچراورگدھے,سبزیوں اورایسے تمام پھلوں سے زکوۃ نہ لیتے تھے جوناپے یا ذخیرہ نہیں کئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاسکتے,البتہ انگوراورکھجورمیں سے زکوۃ لیتے تھے,اورخشک اورترمیں فرق نہیں کرتے تھے.
۷- نبی کریم ﷺ کا زکوٰۃ کی مد میں اچھا اچھا مال چھانٹ لینے کا دستورنہ تھا, بلکہ اوسط درجہ کا مال لیتے تھے.
۸- آپ ﷺ صدقہ کرنے والوں کو اپنے صدقہ کا ہی مال یا سامان خریدنے سے منع فرماتے تھے,- اگرکوئی فقیرکسی مالدارکوصدقہ کا مال ہدیہ کے طورپردیتا توآپ اسے کھالینے کی اجازت دیتے تھے.
۹- آپ ﷺ کبھی کبھی زکوٰۃ وصدقہ کے مد میں سے مسلمانوں کے فائدے اوررفاہی کاموں کے لئے قرض لیتے تھے, اورضرورت کے وقت آپ زکوٰۃ وقت سے پہلے لیتے تھے. (جیساکہ آپ ﷺ نے حضرت عبا س رضی اللہ عنہ سے دوسال کی پیشگی زکوۃ لے لی تھی).
۱۰- جب کوئی شخص آپ ﷺ کے پاس زکوۃ لے کرآتا توآپ اس کے لئےیہ دعا کرتےتھے :"اے اللہ اس میں اوراس کے اونٹوں میں برکت دے"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نسائی) اورکبھی فرماتے:"اللّٰہم صل علیہ " اے اللہ اس پررحمت نازل فرما (متفق علیہ).

ب- زکاۃ فطر(صدقہ فطر)میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ نے صدقہ فطرمیں ایک صاع کھجور,یا جو,یا پنیر,یا کشمش فرض قراردیا تھا.

۲- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ صدقہ فطرنمازعید سے پہلے نکال دی جائے اورآپ ﷺ نے فرمایا :"جس نے اسے نمازسے پہلے ادا کیا وہ صدقہ مقبولہ ہے اورجس نے نمازکے بعد اداکیا تووہ ایک عام صدقہ ہے." (ابوداود)

۳- صدقہ فطرمیں آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ اسے فقراء ومساکین کے لئے خاص فرماتے تھے اورزکوٰۃ کے آٹھوں مصارف میں سے کسی مصرف میں نہیں دیتے تھے

ج- نفلی صدقہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[2]

---

[1] زادالمعاد (۱۸/۲)
[2] زادالمعاد (۲۱/۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١- نبی کریم ﷺ کے نفلی صدقات میں سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ ﷺ کے پاس جوکچہ بھی ہوتا صدقہ کردیتے تھے,اورآپ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ صدقہ وخیرات کرنے والے تھے.

٢- آپ ﷺ سے جوبھی کسی چیزکاسوال کرتا تواسے عطا فرمادیتے تھےچاہے وہ چیزتھوڑی ہوتی یازیادہ.

٣- اورلینے والے کو حاصل کرنے میں جتنی خوشی ہوتی تھی اس سے زیادہ خوشی آپ ﷺ کودینے میں ہوتی تھی.

٤- جب کوئی محتاج آپ ﷺ کے سامنے آجاتا توآپ ﷺ اپنے نفس پرا سے ترجیح دیتے تھے کبھی اپنے کھانے کے ذریعہ توکبھی اپنے لباس کے ذریعہ.

٥- آپ ﷺ سے ملنے والے خود سخاوت وفراخد لی پرمجبورہوجاتے تھے.

٦- آپ ﷺ کے عطایا وصدقات کی مختلف نوعیتیں ہوتی تھیں, کبھی ہدیہ دیتے, کبھی صدقہ دیتے,کبھی ہبہ کرتے, کبھی کوئی چیزخریدتے پھربائع کووہ چیز اورقیمت دونوں دیدیتے

www.KitaboSunnat.com

تھے.اورکبھی قرض لیتے پھراس سے زیادہ واپس کر دیتے, کبھی کسی سے ہدیہ قبول کرتے توکسی نہ کسی طریقہ سے اسکا بدلہ اس سے زیادہ (یا اچھا) دیتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰- روزہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

أ- رمضان کے روزے رکھنے میں آپ ﷺکا طریقہ[1]

۱- نبی کریم ﷺ کی عادت یہ تھی کہ جب تک رویت ہلال کی تحقیق نہ ہوجائے یا کوئی عینی گواہ نہ مل جاتا ,آپ روزہ شروع نہ کرتے تھے, اگرچاند نہ دیکھا جاتا اورکہیں سے اس کی شہادت بھی نہ ملتی توشعبان کے پورے تیس دن مکمل کرتے تھے.

۲- اوراگرتیسویں رات کوبادل حائل ہوجاتا توآپ ﷺ شعبان کے تیس دن مکمل کرتے تھے,اورآپ ابرآلود دن کو روزہ نہیں رکھتے تھے,نہ آپ نے اسکا حکم دیاہے.

۳- آپ ﷺ کی یہ عادت طیبہ تھی کہ رمضان کے اختتام پردوافراد کی شہادت طلب کرتے تھے.

٤- اگرعید کا وقت نکل جانے کے بعد دو گواہ

[1] زادالمعاد(۲/۳۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند دیکھنے کی گواہی دیتے تو آپ ﷺ روزہ توڑدیتے اوردوسروں کوتوڑنے کا حکم دیتے, پھردوسرے دن وقت پرعید کی نماز پڑھتے.

۵- آپ ﷺ افطارمیں جلدی فرماتے اوراس کی تاکید کرتے تھے,اسی طرح سحری کرتے اوراس کی تاکید فرماتے تھے اورسحری کوتاخیرسے کرتے اوراس کی تاکید کرتے تھے.

٦- آپ ﷺ نمازسے پہلے افطارکرتے تھے, اورافطارچند تروتازہ کھجورسے کرتے, اگراسے نہ پاتے توسوکھے کھجورسے اوراگروہ بھی میسرنہ ہوتا تو پانی کے چند گھونٹ سے افطارکرتے تھے.

٧- آپ ﷺ افطارکے وقت یہ دعا پڑھتے :"ذهب الظمأ ,وابتلّت العروق ,وثبت الأجرإن شاء الله تعالى."

پیاس چلی گئی,رگیں ترہوگئیں,اوراگراللہ نے چاہا توثواب ثابت ہوگیا.(ابوداود)

٨- نبی کریم ﷺ کا رمضان کے مہینے میں مختلف قسم کی بکثرت عبادات کا معمول تھا, چنانچہ آپ ﷺ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ قرآن مجید کا دورکیا کرتے تھے.
۹- آپ ﷺ اس ماہ میں کثرت سے صدقہ وخیرات, نمازوتلاوت اورذکرکرنے کےعلاوہ اعتکاف بھی کرتے تھے.
۱۰- آپ ﷺ رمضان میں عبادت کا اس طرح اہتما م کرتے تھے جودوسرے مہینوں میں نہیں ہوتا تھا,حتی کہ کبھی کبھاردن ورات مسلسل عبادت کرتے تھے, اور کھانا اورپینا بھی چھوڑدیتے تھے,لیکن امت کومتواترروزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے, اورسحری کے وقت تک اس کی اجازت دی ہے.

ب- روزہ میں جائزاورناجائزامورکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

۱- آپ ﷺ روزہ دارکومجامعت, شوروغل اور گالی گلوچ سے منع فرماتے تھے, اور اگر اس سے کوئی گالی گلوچ کرے تویہ حکم دیا کہ جواب میں یہ کہہ دےکہ میں روزے سے ہوں.
۲- آپ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں سفرکیا توحالت سفرمیں کبھی روزہ رکھا اور کبھی افطارکیا,اورصحابہ کرام کودونوں باتوں کا اختیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ردیا.
۳- اگرمسلمانوں کا لشکردشمن سے قریب ہوجاتا توروزہ نہ رکھنے کا حکم دیتے تھے.
٤- سفرکی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کے لئے آپ ﷺ نے کسی مسافت کی تحدید نہیں کی ہے.
٥- صحابہ کرام سفرشروع کرنے کے وقت ہی سے روزہ چھوڑدیتے تھے,آبادی سے باہرہوجانے کا اعتبارنہیں کرتے تھے اوروہ کہتے کہ یہی آپ ﷺ کی سنت اورطریقہ ہے.
٦- طلوع فجرکےوقت بسا اوقات آپ ﷺ جنابت میں ہوتےتھے, چنانچہ طلوع فجرکے بعد غسل فرماتے تھے اورروزہ رکھ لیتے تھے.
۷- آپ ﷺ رمضان میں روزے کی حالت میں بعض ازواج مطہرات کا بوسہ بھی لیتے تھے.
۸- آپ ﷺ سے روزے کی حالت میں مسواک کرنا,سرپرپانی ڈالنا ,ناک میں پانی ڈالنا, اورکلی کرنا بھی ثابت ہے.
۹- آپ ﷺ اگرکوئی شخص بھول کرکھاپی لے تواسکو قضا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے.
١٠- آپ ﷺ نے مریض اورمسافرکوروزہ نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھنے کی اجازت دی ہے بشرطیکہ بعد میں اسکی قضا کریں,اسی طرح حاملہ اورمرضعہ یعنی دودہ پلانے والی عورت کو بھی اجازت دی ہے کہ اگر وہ اپنے اوپر خوف محسوس کرتی ہوں تو روزہ نہ رکھیں لیکن بعد میں اس کی قضا کریں, (اگریہ عورتیں صرف بچوں کے نقصان کے اندیشے سے روزہ نہ رکھیں توقضا کے ساتہ ایک مسکین کوکھانا بھی کھلائیں گی.اوریہی چیزابن عمراورابن عباس رضی الله عنہما سے منقول ہے ,اوریہی شافعی اوراحمد کا قول بھی ہے.) (کیونکہ انکا روزہ نہ رکھنا بیماری کے خوف سے نہیں ہے کہ صرف قضا کافی ہو,اس لئے اسکی تلافی مسکینوں کوکھانا کھلانے سے کی گئی جیساکہ تندرست آدمی اسلام کے ابتدائی دورمیں روزہ نہ رکھنے کی صورت میں کرتا تھا).

ج- نفلی روزوں میں آپ صلی الله علیہ وسلم کا طریقہ:

١- روزہ کے سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کی سنت سب سے کامل ترین اورحصول مقصد کا سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بڑا ذریعہ تھی,اوراس کی فرضیت میں آسانی اورسہولت پیدا کی گئی, کیونکہ مرغوبات وخواہشات نفس سے بچنا غیرمعمولی سخت اوردشوارگزارچیزتھی.آپ ﷺ روزہ رکھنے لگتے توکہا جانے لگتا کہ اب نہیں چھوڑیں گے ,اورجب نہیں رکھتے توکہاجاتا کہ اب روزہ نہیں رکھیں گے.آپ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے.اورآپ ماہ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ نہیں رکھتےتھے اورکوئی مہینہ آپ ﷺ کا بغیرروزہ کے نہیں گزرتا تھا.

۲- آپ ﷺ جمعہ کے دن مخصوص کرکےروزہ رکھنے کوناپسند ومکروہ سمجھتے تھے ,اورسوموار وجمعرات کے دن آپ ﷺ خاص طورسے روزہ رکھتے تھے.

۳- آپ ﷺ سفروحضر کسی بھی حالت میں ایا م بیض (قمری مہینے کی ۱۳, ۱٤, ۱۵) تاریخ کو روزہ نہیں چھوڑتے تھے.

٤- آپ ﷺ ہرمہینے کی شروعات کے تین دن روزہ رکھتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ آپ ﷺ نے ماہ شوال کے چھ روزوں کے بارے میں فرمایا: "رمضان کے فوراً بعد یہ روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابرہے" (مسلم) آپ ﷺ عاشوراء کا روزہ باقی تمام ایا م کے مقابلے میں زیادہ اہتمام کے ساتھ رکھتے تھے.
٦۔ آپ ﷺ نے عرفہ کے دن کے بارے میں فرمایا :"عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے گزشتہ سال اورآئندہ سال کے گناہ (صغیرہ) مٹا دیے جاتے ہیں" (مسلم) آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ میدان عرفات میں یوم عرفہ کوروزہ نہ رکھتے تھے.
٧۔ آپ ﷺ ہمیشہ مسلسل روزے نہ رکھتے تھے, بلکہ آپ نے ارشاد فرمایا :"جس نے ہمیشہ اورمسلسل روزہ رکھا ,اس نے نہ روزہ رکھا اورنہ افطارکیا." (نسائی)
٨۔ کبھی آپ ﷺ نفلی روزہ کی نیت کرلیتے اورپھرتوڑدیتے تھے۔ اکثریہ ہوتا کہ آپ ﷺ گھرمیں تشریف لاتے اورپوچھتے "کچھ کھانے کوہے"؟ اگرجواب ملتا نہیں, توفرماتے :"میں اب روزہ رکھ لیتا ہوں." (مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ آپ ﷺ نے فرمایاکہ :"تم میں سے اگرکوئی روزہ دارہو اور اسے کھانے کےلئے بلایا جائے تووہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں. " (مسلم)

د۔ اعتکاف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[۱]

۱۔ نبی کریم ﷺ رمضا ن کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے اوریہ سنت طیبہ وفات تک جاری رہی,ایک مرتبہ آپ نے رمضان میں اعتکاف نہیں کیا تو اس کی قضا شوال میں کی.

۲۔ ایک دفعہ آپ ﷺ نے رمضان کے پہلے عشرہ میں اورایک مرتبہ درمیانی عشرہ میں اورایک مرتبہ آخری عشرہ میں اعتکاف کیا ۔ شب قدراسی میں تلاش کرتے تھے- پھریہ معلوم ہوا کہ شب قدررمضان کے آخری عشرہ میں ہے تو آپ برابر (آخری عشرہ میں) اعتکاف کرتے رہے یہاں تک کہ اپنے رب سے جاملے.

۳۔ آپ ﷺ اعتکاف روزے کی حالت میں ہی کرتےتھے.

---

[1] زادالمعاد (۸۲/۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤۔ آپ ﷺ خیمہ لگانے کا حکم دیتے تو آپ کے لئے مسجد میں خیمہ لگادیا جاتا اور آپ تنہائی میں اسی کے اندر اللہ کی عبادت کرتے تھے.

٥۔ جب آپ اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو فجر کی نماز کے بعد خیمہ میں داخل ہوجاتے۔

٦۔ اعتکاف کے دوران آپ ﷺ کا بستر اور چارپائی اعتکاف کی جگہ رکھ دی جاتی تھی, آپ اپنے خیمہ میں تنہا داخل ہوتے تھے.

٧۔ آپ ﷺ اعتکاف کی حالت میں اپنے گھر صرف انسانی ضرورت کے وقت تشریف لے جاتے تھے.

٨۔ آپ ﷺ دوران اعتکاف اپنے سر کو عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف نکالتے تو وہ باوجود ایام حیض سے ہونے کے اسے دھوتیں اور بالوں میں کنگھی کردیتیں.

٩۔ اور بعض ازواج مطہرات خیمہ میں بھی آتی تھیں مگر بجز بات چیت کے ان سے اور کوئی سروکار نہ رکھتے اور جب وہ چلنے کے لئے کھڑی ہوتیں تو واپسی پر ان کی مشایعت بھی کرتے تھے اور یہ رات میں ہوا کرتا تھا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٠- آپ ﷺ اعتکاف کے دوران ازواج مطہرات کے ساتھ مباشرت نہیں کرتے تھے اورنہ بوسہ وغیرہ لیتے تھے.

١١- آپ ﷺ ہرسال دس دن اعتکاف فرماتے تھے مگروفات کے سال بیس دن کا اعتکاف کیا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١١- حج وعمرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

أ- عمرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ:

١- آپ ﷺ نے چارمرتبہ عمرہ کیا:

پہلا: عمرہ حدیبیہ کا تھا,اور اسوقت مشرکوں نے آپ کو مسجد حرام میں داخل ہونے سے روک دیا تھا,توآپ جس جگہ پرروک دیے گئے وہیں قربانی نحروحلق کرکے حلال ہوگئے.

دوسرا: عمرہ قضاء ,جسکوآپ نے حدیبیہ کے بعد والے سال کیا.

تیسرا: حج کے ساتہ عمرہ کیا.

چوتھا: مقام جعرانہ سے عمرہ کیا.

٢- آپ ﷺ کے عمروں میں سے کوئی بھی عمرہ مکہ سے باہر نکل کر نہیں تھا بلکہ سب کے سب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے ہوئے تھا.

٣- آپ ﷺ نے سال میں صرف ایک عمرہ کیاہے, دومرتبہ سال میں عمرہ کرنا آپ ﷺ سے ثابت

[1] زادالمعاد(٨٦/٢)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے.
٤- آپ ﷺ نے سارے عمرے حج کے مہینے ہی میں کئے.
٥- آپ ﷺ کا فرمان ہے: " رمضان کا عمرہ حج کے برابرہوتا ہے."(متفق علیہ)

ب- حج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1] :

١- جب حج کی فرضیت نازل ہوئی توبغیرکسی تاخیرکے رسول ﷺ حج کے لئے تیارہوگئے,آپ نے صرف ایک حج کیا اوروہ حج قران تھا.
٢- آپ ﷺ نے ظہرکی نمازکےبعد احرام باندھا,پھرآپ نے ان الفاظ سے تلبیہ کہا:"لبيك اللّهم لبيك ,لبيك لاشريك له لبيك,إن الحمد والنعمة لك والملك لاشريك له"(مسلم)
اے اللہ میں حاضرہوں,حاضر ہوں,تیراکوئی شریک نہیں,میں حاضرہوں,ہرطرح کی تعریف اورنعمتیںتیرے ہی لئے ہیں,حکومت بھی تیری ہی ہے ,تیراکوئی ساجھی نہیں.
یہ تلبیہ آپ نےبآوازبلند کہا یہاں تک کہ تمام

[1] زادالمعاد(٢/٩٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ نے اسے سن لیا,آپ نے حسب فرمان باری تعالی' انہیں یہ حکم دیا کہ وہ بھی بلند آوازسے تلبیہ کہیں.آپ تلبیہ پکارتے رھے اورصحابہ کرام بھی قدرے کمی وزیادتی کے ساتہ اس کو دھراتے رہے لیکن آپ نے کسی پرنکیرنہ فرمائی.

۳- آپ ﷺ نے صحابہ کرام کوحج کی تینوں قسموں ,قران تمتع ,افراد جس کا وہ چاہیں احرام باندھنے کا اختیاردیدیا تھا. پھرمکہ سے قریب ہونے کے وقت قربانی کا جانورساتہ نہ رکھنے والے حضرات کو حکم دیا کہ عمرہ کرکے احرام کھول دیں اورحج قران کی نیت ختم کردیں

٤- یہ سفرحج آپ ﷺ نے سواری پرکیا ,کجاوہ اورہودج وغیرہ نہیں تھا, اورآپ کا زاد راہ سامان وغلہ اسی سواری ہی پرتھا. (کجاوہ اورہودج وغیرہ میں بیٹھنے پرعلماء میں قدرے اختلاف ہے)

پھرجب آپ ﷺ مکہ مکرمہ پہنچ گئے توجن کے پاس قربانی کا جانورنہ تھا,انہیں لازمی طورپرحکم دیدیا کہ اسے عمرہ میں تبدیل کردیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عمرہ کے بعد حلا ل ہوجائیں, اور جس کے پاس جانور ہو تووہ احرام میں رہیں, پھر آپ مقام ذی طوی'(جوزاہرکے کنووں سے مشہورہے) پرپہنچے,وہا ں چارذی الحجہ اتوار کی شب گزاری اورفجرکی نمازادا کرکے غسل فرمایا, اورمکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوگئے,مکہ میں آپ ﷺ حجون سےمتصل ثنیۃ العلیا کی جانب سےدن کے وقت داخل ہوئے .

جب آپ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے توبیت اللہ کے پاس تشریف لائے,اورتحیتہ المسجد نہیں پڑھی(کیونکہ یہاں طواف ہی تحیتہ المسجد ہے)جب حجراسود کے بالمقابل ہوئے تواسے بوسہ دیا, اوراس کے پاس کوئی مزاحمت نہ فرمائی, پھرآپ دائیں ہوئے اوربیت اللہ کواپنےبائیں کیا, اورآپ نے باب کعبہ کے پاس کوئی دعا نہیں کی, نہ ہی پرنالہ کے نیچے اورنہ ہی کعبہ کی پشت اوراس کے ارکان (کونوں) کے پاس ہی کوئی دعا فرمائی.البتہ آپ سے دونوں رکنوں یعنی حجراسود اوررکن یمانی کے درمیان یہ دعا پڑھنا ثابت ہے :"ربنا آتنا في الدنيا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسنة,وفي الآخرة حسنة,وقنا عذاب النار"[البقرة:۲۰۱]
اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اورآخرت میں بھی بھلائی دے اورہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔
آپ ﷺ نے طواف کے درمیا ن اس کے علاوہ کوئی مخصوص دعا متعین نہیں کی ہے.
آپ ﷺ نے اس طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا یعنی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے جلدی چلے اوراضطباع بھی کیا یعنی داہنا مونڈھا کھول کربائیں مونڈھے پرچادرڈالدی,اسطرح دایاں کندھا کھلاہواتھا اوربایا ں ڈھکا ہوا تھا.
آپ ﷺ جب حجراسود کے سامنے ہوتے تواس کی طرف اشارہ کرتے یا اسے خمدار عصا سے چھوکراسے بوسہ دیتے تھے.اوراللہ اکبرکہتے تھے.
اسی طرح آپ ﷺ نے رکن یمانی کوچھوا لیکن اس کا بوسہ نہ لیا اورنہ ہی اسے چھونے کے بعد اپنے ہاتہ کا بوسہ لیا. جب طواف کعبہ سے فارغ ہوئے تومقام ابراہیم کے پیچھے آئےاوریہ آیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھی:﴿ وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ﴾ (سورة البقرة :١٢٥) "اورمقام ابراہیم کو مصلی بنالیجئے ."

پھردورکعت نمازپڑھی ,اورمقام ابراہیم آپ کے اوربیت اللہ کے درمیا ن تھا.

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون اوردوسری رکعت میں سورہ اخلاص تلاوت فرمائی,نمازسے فارغ ہونے کے بعد حجراسود کے پاس تشریف لائےاوراس کا استلام کیا. پھرصفا کی طرف نکلے, جب اس سے قریب ہوئے تویہ آیت پڑھی:﴿ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ ﴾ (سورة البقرة:١٥٨)

"بے شک صفا اورمروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں."

پھرفرمایا :"أبدأ بما بدأ الله به" میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا.

پھرکوہ صفا پرچڑھ کربیت اللہ کی طرف رخ کیا اور لا الہ الا اللہ اوراللہ اکبرکہہ کریہ دعا پڑھی:

"لاإله إلا الله وحده لاشريك له, له الملك ,وله الحمد,وهو على كل شيء قدير, ,لا إله إلا الله وحده,

www.KitaboSunnat.com

أنجزوعـــده, ونـــصرعبده, وهـــزم الأحـــزاب وحده"(داود ,ترمذی, نسائی ,ابن ماجہ)
الله واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں , اسی کیلئے بادشاہی ہے ,اوراسی کے لئے ستائش ہے اوروہی ہرچیزپرقادرہے ,الله واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں, اس نے اپنا وعدہ پورا کیا, اپنے بندہ کو فتحیاب کیا اورتمام جماعتوں کو تنہا شکست دی.
پھرآپ ﷺ نے اس کے بیچ دعا فرمائی اوراس طرح تین مرتبہ آپ نے یہ دعاء مذکورپڑھیں.
پھرسعی کرتے ہوئے مروہ کی طرف چلے, نشیب میں پہنچ کردوڑنے لگے (یہ دوڑنا دونوں سرسبزنشانوں کے بیچ تھا) یہاں تک کہ جب وادی سے نکل گئے اور اوپر چڑھنے لگےتومعمول کے مطابق چلنے لگے.آپ نے سعی کا آغاز پیدل کیا, پھرآپ نے بھیڑ کیوجہ سے سوارہوکرسعی پوری کی.
جب آپ ﷺ مروہ پہنچتے تواس پرچڑھتے اوربیت الله کو سامنے کرکے الله کی تکبیروتوحید بیان کرتے یعنی الله اکبر اورلا الہ الا الله " پڑھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ نے مروہ پروہی سب کچھ (دعائیں) کیں جوصفا پرکیا , (لیکن آیت "ان الصفا" مروہ پرنہیں پڑھے) .
جب آپ ﷺ مروہ کے پاس سعی مکمل کرچکے تو ان تمام لوگوں کوجن کے ہمراہ قربانی کے جانورنہ تھے ,ہدایت کی کہ اب احرام اتاردیں اورپوری طرح سے حلال ہوجائیں,چاہے وہ مفرد ہوں یا قارن ہوں .
اورچونکہ آپ ﷺ کے ساتہ قربانی کا جانورتھا اسلئے آپ حلال نہیں ہوئے اورفرمایا :" جو بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی اگرپہلے سے معلوم ہوتی توقربانی کا جانورساتہ نہ لاتا اورصرف عمرہ کا احرام باندھتا."(متفق علیہ)
اسی جگہ آپ ﷺ نے بال منڈوانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور بال چھوٹا کروانے والوں کے لئے ایک مرتبہ دعائے مغفرت فرمائی.
آپ ﷺ یوم ترویہ(٨ ذی الحجہ) تک مکہ میں قیام کے دوران مسلمانوں کے ساتہ ظاہر مکہ میں اپنی منزل پرقصرنماز پڑھتے رہے.
یوم ترویہ یعنی ٨ ذی الحجہ چاشت کے وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے ہمراہ لوگوں کے ساتھ منی' تشریف لے گئے , جنہوں نے احرام کھول دیا تھا وہ اپنے گھروں سے (حج کا) احرام باندھ کرنکلے,جب آپ منی' پہنچے تووہیں نزول فرمایا اورظہروعصرکی نمازاداکی اوروہیں شب گزاری, جب صبح ہوئی توعرفہ کو روانہ ہوئے , صحابہ کرام میں سے بعض تلبیہ کہہ رہے تھے اوربعض تکبیر, آپ ﷺ دونوں کو سن رہے تھے مگرکچھ نہ کہتے تھے, آپ کے حکم سے آپ کے لئے نمرہ میں خیمہ لگایا گیا, -اورنمرہ یہ عرفہ کا حصہ نہیں ہے بلکہ عرفات کے مشرقی حصہ میں ایک گاؤں ہے- اس میں آپ ﷺ نے قیام فرمایا, سورج ڈھلنے کے بعد قصواء اونٹنی پرسوارہوکروادی عرنہ کے نشیبی حصہ تک گئے .اسی مقام سے سواری پربیٹھے ایک عظیم الشان خطبہ دیا جس میں آپ نے اسلامی اصول وقواعد کی وضاحت کی اورشرک وجاہلیت کے رسم ورواج کی تردید فرمائی,جان ومال, عزت وآبروکی حرمت کا اعلان فرمایا , جن کی حرمت پر دوسرے اہل مذاہب بھی متفق ہیں.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی خطبہ میں جاہلی معاملات اورسود کے خاتمہ کا اعلان فرمایا, اورانھیں عورتوں کے ساتہ حسن وسلوک کی تاکید فرمائی , اسی خطبہ میں آپ ﷺ نے امت کو تمسک بالقرآن کا حکم دیا اورصحابہ سے اقراروگواہی لیا کہ آپ نے اللہ کے پیغام کو(یا احکام اسلا م بحسن وخوبی) پہنچادیا ,اوررسالت کا حق ادا کردیاہے اورامت کی خیرخواہی فرمائی, اور اس بات پر اللہ کوگواہ بنایا.

جب آپ ﷺ نے خطبہ ختم کیا توحضرت بلال کو اذان دینے کا حکم دیا چنانچہ اذان اوراقامت ہوئی پھرآپ نے سری قراءت سے ظہرکی دورکعت اداکی اوریہ جمعہ کا دن تھا. پھردوبارہ اقامت ہوئی اورعصرکی دورکعتیں ادا فرمائیں , آپ کے ہمراہ اہل مکہ بھی تھے, انہوں نے بھی قصراورجمع کرکے نمازپڑھی, جب آپ ﷺنمازسے فارغ ہوئے توسوارہوکرموقف آئے , اورجب لوگوں کوآپ ﷺ کے روزے کے بارے میں شک ہوا تومیمونہ رضی اللہ عنہا نے دودھ کاپیالہ بھجوایا اورآپ ﷺ موقف ہی کے پاس

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہوئے تھے توآپ ﷺ نے لوگوں کے سامنے ہی اس کو نوش فرمایا. اور میدان عرفات ہی میں پہاڑکے دامن میں چٹانوں کے پاس قبلہ رخ سواری ہی پراس طرح کھڑے ہوئے کہ جبل مشاۃ آپ کے سامنے تھا اورسورج غروب ہونے تک دعا وگریہ زاری میں مشغول رہے. اورلوگوں کو حکم دیا کہ وادی عرنہ سے ہٹ جائیں , اورمزید فرمایا کہ :"میں یہاں کھڑا ہوا ہوں اورپورے کا پورا عرفہ کھڑا ہونے کی جگہ ہے." (مسلم)

دعاؤں میں آپ ﷺ اپنا ہاتہ سینے تک اٹھا ئے ہوئے تھے جس طرح کوئی مسکین کھانا مانگ رہا ہو, اس موقع پرارشاد فرمایا کہ "بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے, اوربہترین (دعا) جس کو میں اورمجه سے پہلے انبیاء نے کی ہے وہ:لا الـه الا الله وحده لاشريك لـه, لـه الملك ولـه الحمد, وهو على كل شيء قدير" ہے. (ترمذي)

الله کے علاو ہ کوئی برحق معبود نہیں جواکیلا ہے جس کا کوئی شریک نہیں, ساری تعریف اوربادشاہت کا تنہا مالک ہے,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہر چیز پر قادر ہے.(ترمذی)
جب آفتاب غروب ہوگیا اور زردی بھی ختم ہوگئی اور غروب آفتاب میں کوئی شک وشبہ نہیں رہا تو آپ ﷺ عرفات سے چل پڑے اور حضرت اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے بٹھالیا, اور سکینت وخاموشی سے چلتے رہے ,اور اونٹنی کی لگام اپنی طرف کھینچ لی, یہاں تک کہ اسکا سرکجاوے کے کنارے سے لگ جاتا , اس موقع پر آپ فرمارہے تھے :"اے لوگو! سکون واطمینان سے چلو کیونکہ تیز چلنا نیکی نہیں ہے" (بخاری)
آپ ﷺ"مازمین" کے راستے سے واپس ہوئے اور "ضب" کے راستے سے عرفہ میں داخل ہوئے تھے.
پھر آپ ﷺ نے چلنے کا وہ انداز اختیار کیا جسے (سیر عنق) کہتے ہیں -یعنی نہ بہت آہستہ نہ بہت تیز بلکہ درمیانی چال اختیار کی- جب آپ کو وسیع راستہ نظر آتا تو ذرا تیز ہوجاتے.
آپ ﷺ راستے میں برابر تلبیہ پڑھتے رہے,اور راستہ میں پیشاب کیوجہ سے ایک جگہ نزول فرمایا اور ہلکا وضوء فرمایا, پھر آپ چل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچ کرنمازکے لئے وضوء فرمایا, اور اذان واقامت کہنے کا حکم دیا ,پھرآپ ﷺ نے اونٹوں کے بیٹھانے اورلوگوں کے اپنے سامان اتارنے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھائی, پھرجب انہوں نے اپنے سامانوں کواتارلیا, تودوبارہ اقامت کہی گئی اورعشاء کی نماز ادا فرمائی ,عشاء کے لئے اذان نہیں کہی گئی, اورمغرب وعشاء کے درمیان آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی.

پھرآپ سوگئے یہاں تک کہ صبح ہوگئ, اس رات آپ نے کوئی عبادت نہ کی.

اس رات چاند ڈوبنے کے بعد آپ ﷺ نے اپنےکمزوراہل کو فجرسے پہلے منی' روانگی کا حکم دے دیا, اوران کو تاکید فرمائی کہ وہ آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں.

طلوع فجرکے بعد اول وقت میں نماز فجرادا فرمائی, اوراس کے لئے اذان واقامت کہی گئی, پھرسواربوکرمشعرحرام کے پاس آئے اورلوگوں کوباخبرکیا کہ مزدلفہ سارا کا سارا موقف ہے.

پھرقبلہ رخ ہوکردعا وتضرع , تکبیروتہلیل

www.KitaboSunnat.com

اور ذکر الہی میں مشغول ہوگئے حتی کہ کافی روشنی ہوگئی, پھر آپ مزدلفہ سے حضرت فضل بن عباس کو پیچھے سواری پر بیٹھا کر چلے, اوریہیں راستے میں حضرت ابن عباس کو حکم دیا کہ کہ رمی الجمار کے لئے سات کنکریاں چن لیں, چنانچہ آپ انہیں اپنے ہاتہ میں اچھالنے لگے اور فرمانے لگے:"ایسی ہی کنکریوں سے رمی کرو, اوردین میں غلوکرنے سے بچو,کیونکہ پچھلی قومیں دین میں غلوکرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئیں٠٠٠(نسائی ,ابن ماجہ)
جب آپ وادی محسّرمیں پہنچے تواونٹنی کی رفتارتیزکردی,اور درمیانی راستہ اختیار کیا جو جمرہ عقبہ یا کبری' پر نکلتاہے یہاں تک کہ آپ منی' پہنچے, آپ ﷺ رمی شروع کرنے تک تلبیہ کہتے رہے, جمرہ کے سامنے وادی میں اس طرح کھڑے ہوئے کہ خانہ کعبہ آپ کے بائیں اورمنی آپ کے دائیں ہاتہ تھا, پھرطلوع آفتاب کے بعد سواری پرسے یکے بعد دیگرے سات کنکریاں پھینکیں, ہرکنکری پرتکبیرکہتے تھے, (اورلبیک کہنا بند کردیا تھا).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھرآپ منی' واپس آئے اورایک فصیح وبلیغ خطبہ دیا جس میں لوگوں کوقربانی کے دن کی حرمت وعظمت اورفضیلت نیزمکہ کی حرمت بیان فرمائی. اورحکم فرمایا کہ کتاب اللہ کے مطابق حکمرانی کرنے والوں کی اطاعت کریں, اورحج کے مناسک کی تعلیم دی, پھرآپ منی' میں قربانی کے مقام پرتشریف لے گئے, چنانچہ وہاں پرتریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے ذبح کئے ,اونٹ کو کھڑارکھکراوراسکی اگلی بائیں ٹانگ باندہ کرآپ نے نحرکیا, پھرآپ رک گئے اورسومیں سے باقی اونٹ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ذبح کرنے کا حکم دیا, اورانکو یہ حکم دیا کہ ان اونٹوں کو مسکینوں میں صدقہ کردینا اورقصاب کو اجرت میں قربانی کی کوئی چیزنہ دینا.

اور فرمایا کہ ساراکا سارا منی' قربانی کی جگہ ہے , اورمکہ کی گلیاں راستہ اورقربان گاہ ہیں.

جب آپ ﷺ قربانی سے فارغ ہوئے تو حجام کو بلوایا اورسرکا حلق کرایا, تواس نے دائیں جانب سے شروع کیا, پھرآپ ﷺ نے حلاق کو بائیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف حلق کرنے کا حکم دیا, پھر آپ نے بال ابوطلحہ کو دیدیا, اورفرمایا:"کہ اس بال کو لوگوں کے درمیان تقسیم کردو."(متفق علیہ)
اورحلق کرانے والوں کو تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرمائی اورچھوٹا کرانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعائےمغفرت فرمائی,اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے حلال ہونے سے پہلے آپ ﷺ کو خوشبولگائی.
پھرنبی کریم ﷺ ظہرسے قبل سوارہوکرمکہ مکرمہ کی طرف تشریف لے گئے اورطواف افاضہ کیا, آپ نے اس کے علاوہ دوسرا طواف نہیں کیا اورنہ ہی سعی فرمائی, اورنہ اس طواف میں رمل کیا, اورنہ ہی طواف وداع میں رمل کیا, آپ نے رمل صرف طواف قدوم میں ہی کیا تھا.
پھرآپ ﷺ طواف مکمل ہونےکے بعد زمزم کے پاس تشریف لائے اوروہاں لوگ پانی پی رہے تھے توصحابہ کرام نے آپ کو ڈول میں پانی دیا اورآپ نے کھڑے ہوکراسے نوش فرمایا.
پھرآپ ﷺ نے منی' واپس آکروہیں رات گزاری, اسمیں اختلاف ہے کہ آپ نے ظہرکی نماز منی'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اداکی یا مکہ مکرمہ میں , ابن عمررضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے منی' میں نماز ظہرپڑھی. اورجابروعائشہ رضی اللہ عنہا کے فرمان کے مطابق مکہ میں.

جب صبح ہوئی توزوال آفتا ب کا انتظارکیا, جب سورج ڈھل گیا تو اپنے قیام گاہ سے جمرات کی طرف پیدل تشریف لے گئے,اورجمرہ اولی' سے شروع کیا, جومسجد خیف سے قریب ہے, اوراللہ اکبرکہ کرسات کنکریاں ماریں.

پھرجمرہ سے تھوڑا آگے بڑھے اوردونوں ہاتھوں کو اٹھاکرقبلہ رخ ہوکرلمبی دعا فرمائی اتنی طویل کہ جتنی سورہ بقرہ پڑھی جاسکتی ہے.

پھرجمرہ وسطی' کے پاس آئے اور"اللہ اکبر"کہہ کرسات کنکریا ں ماریں, پھر وادی سے متصل بائیں جانب آئے اورقبلہ رخ ہوکردونوں ہاتھوں کو اٹھاکرپہلے سے کچھ کم لمبی دعا فرمائی .

پھرآپ ﷺ جمرہ عقبہ کے پاس آئے , اوروادی میں داخل ہوئے, اورجمرہ کو سامنے رکھکر, بیت اللہ کو بائیں اور منی' کو دائیں کرکے" اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکبر "کہ کراس جمرہ کو سات کنکریا ں ماری ,اورکنکریاں پھینکنے کے بعد وہاں کوئی دعا نہ مانگی بلکہ فوراً واپس آگئے.

اورگمان غالب یہ ہے کہ آپ ﷺ نمازظہرسے قبل ہی رمی کرتے تھے,پھرواپس جاکرنمازپڑھتے تھے. اورعباس رضی اللہ عنہ کو منی' کی راتوں کو سقایہ کی وجہ سے مکہ میں گزارنے کی اجازت دیدی تھی.

آپ ﷺ نے دودن میں کنکری مارکرجانے میں جلدی نہیں کی بلکہ ایام تشریق کے تینوں دنوں کومکمل کیا اورکنکری ماری, اورظہرکے بعد محصّب کی طرف روانہ ہوئے , پھرآپ ﷺ نے وہیں پر ظہر,عصر,مغرب اورعشاء کی نمازیں ادا فرمائی,اورسوگئے, پھراٹہ کرمکہ تشریف لے گئے,اورسحری کے وقت طواف وداع فرمایا.

آپ ﷺ نے اس طواف میں رمل نہیں فرمایا, اورصفیہ رضی اللہ عنہا کو جب حیض آگیا تو انہین طواف وداع نہ کرنے کی رخصت دیدی. اورعائشہ رضی اللہ عنہا کوان کے دل کی تسکین کے لئے انکے بھائی کے ساتہ مقام تنعیم سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاکرعمرہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی, جب وہ رات کو عمرہ کرکے فارغ ہوگئیں توآپ ﷺنے صحابہ کو کوچ کرنے کا حکم دیدیا, اورلوگ روانہ ہوگئے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲- ھدی, قربانی اورعقیقہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

أ- قربانی کے جانورمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ:

۱- ھدی میں نبی کریم ﷺ نے بکری اوراونٹ دیے ,اورازواج مطہرات کی طرف سے گائے دی , نیزآپ نے مقیم ہونے کی حالت میں, اوراپنےعمرہ میں اور اپنےحج میں ہدی پیش کی.

۲- بکری کو جب آپ ﷺ ہدی میں بھیجتے توقلادہ (ہاریا پٹا) پہنادیتے تھے اورنشان نہ لگاتے تھے. جب آپ مقیم ہوتے اورھدی بھیجتے توکسی حلال چیزکو اپنے اوپرحرام نہ کرتے تھے.

۳- اورجب اونٹ بطورہدی کے لے جاتے تواسے قلادہ بھی ڈالتے اورنشان بھی لگاتے تھے, چنانچہ آپ اسکی کوہان کی دائیں جانب سے ذرا شق کردیتے تاکہ خون نکل آئے.

٤- ھدی بھیجتے ہوئے آپ قاصد کو یہ حکم دیتے تھے کہ اگرکوئی جانورمرنے لگے تواس کو ذبح

---

[1] (زادالمعاد۲/۲۸۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردے اورجوتے کو اسکے خون سے رنگ کراسکے پہلو میں رکھ دے,اسکا گوشت نہ خود کھائے نہ اپنے ساتھیوں کوکھلائے, بلکہ دوسروں میں تقسیم کردے.

۵- آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو ایک اونٹ اورایک گائے میں سات آدمیوں کوشریک ہونے کی اجازت دی ہے .

٦- اورھدی کے لے جانے والے کو بھی اجازت دی ہے کہ اگردوسری سواری میسرنہ ہو تو معمول کے مطابق اس پرسوارہوسکتا ہےیہاں تک کہ اسے دوسری سواری مل جائے.

٧- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ اونٹوں کے بائیں پاؤں کو باندھ کرکھڑاکرکے انہیں نحرکرتے اورنحرکرتے وقت "بسم الله الله اکبر"کہتے تھے.

٨- آپ ﷺ قربانی کے جانورکو اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے -بسا اوقات یہ کام کسی دوسرے کے سپرد کردیتے تھے.

٩- آپ ﷺ جب بکری ذبح کرتے تواپنا پیراسکے چہرہ پررکھتے پھر"بسم الله اکبر"کہہ ذبح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے.
۱۰- آپ ﷺ نے اپنی امت کو ہدی اورقربانی کےگوشت میں سے کھانے کی اوربطورتحفہ وتوشہ لے جانے کی بھی اجازت دی ہے.
۱۱- بسا اوقات آپ نے ہدی کا گوشت تقسیم فرمایا ہے,اوربسا اوقات یوں بھی فرمایا :"(جوچاہے ایساکرے),اورجوچاہے کاٹ کرلے جائے"
۱٤-آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ عمرہ کے ہدی کو مروہ کےپاس اورحج قران کے ہدی کومنی' میں ذبح کرتے تھے.اورآپ ﷺ نے حلال ہونے سے پہلے کبھی اپنے ہدی کو نحرنہ کیا, نیزآپ ہمیشہ طلوع آفتاب اوررمی کے بعد ہی نحرکرتے تھے, اورنہ ہی آپ نے کبھی طلوع آفتاب سے پہلے نحریا ذبح کرنے کی کسی کو اجازت دی.

ب- قربانی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[۱]

۱- آپ ﷺ کبھی بھی قربانی کو نہیں چھوڑتے

---

[1] (زادالمعاد ۲/۲۸۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے, آپ نماز عید کے بعد دومینڈھوں کی قربانی کرتے تھے اورفرماتے تھے : تشریق کے تمام دن ذبح کے دن ہیں"(مسند احمد)
۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا :"جس نے نمازعید سے پہلے ذبح کیا تو اسکی قربانی نہیں ہوئی,بلکہ وہ ایک گوشت ہے جواس نے اپنے گھروالوں کے لئے پیش کیا ہے" (متفق علیہ)
۳۔ آپ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ بھیڑکا جذعہ ذبح کیا جائے۔اورجذعہ کہتے ہیں جس نے چھ مہینہ کو پوراکرلیا ہو۔ اوردوسرے جانوروں میں سے جودودانت والا ہوچکاہو, اونٹوں میں سے ثنیہ وہ ہے جو پانچ سال کو مکمل کرلیا ہو,اورگائے میں سے ثنیہ وہ ہے جوتیسرے میں داخل ہوچکا ہو.
٤۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت طیبہ یہ تھی کہ قربانی کے جانوربہترین اورتمام عیوب سے پاک وصحیح سالم کا انتخاب کرتے تھے ,اورآپ نے کان کٹے ,سینگ ٹوٹے ,اندھے ,لنگڑے ,ٹوٹے اور کمزور(گوشت سے خالی) جانورکی قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے.
اوریہ حکم دیا کہ آنکھوں اورکانوں کو غورسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکہ لیا جائے,یعنی انکے صحیح وسالم ہونے کا بخوبی جائزہ لے لیا جائے.

۵- آپ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جوشخص قربانی کا ارادہ کرے توعشرہ ذی الحجہ کے داخل ہونے پراپنے بالوں اورناخنوں کو نہ کانٹے.

٦- آپ ﷺ کی سنت طیبہ عیدگاہ میں قربانی کرنے کی تھی.

٧- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ بکری ایک آدمی اوراسکے گھروالوں کی جانب سے کافی ہوتی ہے گرچہ انکی تعدادزیادہ ہو.

ج- عقیقہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت طیبہ[1]

١- آپ ﷺ نے فرمایا :"ہربچہ اپنے عقیقہ کے گروی ہے لہذا چاہیےکہ ساتویں دن اسکی طرف سے قربانی کی جائے,اسکا سرمونڈا جائےاوراسکا نام رکھا جائے"(داود ,ترمذی,نسائی)

٢- اورآپ ﷺ کافرمان ہے کہ:"لڑکے کی طرف

[1] (زادالمعاد ٢/٢٩٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دوبکریاں اورلڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرنا ہے"(داود,نسائی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ خریــــدوفروخت اورمعاملـــہ داری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ خرید وفروخت کرتے تھے لیکن رسالت کے بعد آپ کی خریداری زیادہ تھی, آپ نے اجرت پےکام کیا, اورلوگوں کواجرت پے رکھا بھی, وکیل بنایا اوروکیل بنے بھی لیکن آپ کی توکیل وکیل بننے سے زیادہ تھی.

۲۔ آپ ﷺ نے نقد اورقرض دونوں طرح سےخریداری کی, آپ نےدوسروں کی سفارش کی اورآپ کےپاس دوسروں کی سفارش کی بھی گئی, گروی کے ذریعہ قرض لیا اوربغیرگروی کے بھی. اورآپ نے(سامان) عاریتاً بھی لیا.

۳۔ آپ نے ہبہ دیا اورہبہ کولیا بھی, ہدیہ دیا اورہدیہ کوقبول بھی کیا,اوراسکا اچھا بدلہ بھی دیا, اوراگراس (کوقبول کرنے) کی چاہت نہ ہوئی توہدیہ دینے والے سے معذرت کردی. آپ ﷺ کے پاس بادشاہوں کے ہدیے آتے تھے آپ انہیں قبول کرلیتے اورصحابہ کرام کے درمیان اسے

[1] (زادالمعاد ۱/۱۵٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقسیم کردیتے تھے.
٤- آپ ﷺ لوگوں میں سب سے اچھامعاملہ کرنے والے تھے, آپ جب کسی سے پیشگی قرض لیتے تواس سے اچھا بدلہ دیتے تھے, اوراسکے مال واہل میں برکت کی دعافرماتے تھے, ایک مرتبہ آپ نے ایک اونٹ قرض لیا تواسکا مالک آکرآپ سے قرض کا مطالبہ کرنے لگا اورسختی سے پیش آیا, توصحابہ کرام نے اس کے قتل کا ارادہ کیا, توآپ ﷺ نے فرمایا :"اس کوچھوڑدو اس لئے کہ صاحب حق کوبولنے کا حق ہے." (متفق علیہ)
٥- آپ ﷺ جہالت کرنے والوں کے ساتھ بردباری سے پیش آتے تھے,اورغصہ کرنے والے کو یہ حکم دیتے کہ اپنے غصہ کووضوکےذریعہ, یا اگرکھڑا ہوتوبیٹھ کراورشیطان سے اللہ کی پناہ مانگ کرٹھنڈاکرلے.
٦- آپ ﷺ کسی کے ساتھ کبروگھمنڈ سے پیش نہ آتے بلکہ آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تواضع اورنرم گوشہ کواپناتے تھے اورہرچھوٹے بڑے کو سلام کرتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷- آپ ﷺ مذاق بھی کرتے توحق بات ہی کے ذریعہ کرتے تھے, اورتوریہ کرتے توحق بات ہی کے ذریعہ توریہ کرتے تھے.

۸- آپ ﷺ نے پیدل دوڑکا مقابلہ کیا,آپ ﷺ اپنے جوتے کو خود سلتے تھے, اوراپنے کپڑوں کو خود دھوتے ,اوراپنے ڈول کو خودبھرتے , اپنی بکری خود دوہتے, اوراپنے کپڑوں کوخود پیوند لگاتے, اوراپنی اوراہل خانہ کی خدمت کرتے تھے,آپ صحابہ کےساتھ مسجد نبوی کی تعمیرمیں اینٹ ڈھوتے تھے.

۹- آپ ﷺ مخلوق میں سب سے وسیع الصدرتھے, اورنفس کے پاکبازتھے.

۱۰- آپ ﷺ کو دوچیزوں میں اختیاردیا جاتا تواسمیں سے آسان ہی کو اپناتے جب وہ گناہ سے خالی ہوتا .

۱۱- آپ ﷺ کسی ظالم سے ظلم کا بدلہ نہ لیتے تھے مگریہ کہ وہ اللہ کی حرمت کی پامالی کرے, جب وہ اللہ کی حرمتوں کو پامال کرتا توآپ سے زیادہ غضبناک کوئی نہ ہوتا تھا.

۱۲- آپ ﷺ مشورہ دیتے تھے اورمشورہ لیتے

www.KitaboSunnat.com

بھی تھے, مریضوں کی تیمارداری کرتے تھے,جنازہ میں حاضر ہوتے تھے, دعوت کو قبول کرتے تھے, کمزوروں, مسکینوں اور بیواؤں کی ضرورت کی تکمیل کی لئے ان کے ساتہ جاتے تھے.

۱۳- آپ اس شخص کے لئے جوکسی پسندیدہ چیزکو آپ پرپیش کرتا دعا کرتے اورفرماتے :"جس کیطرف کسی نے کوئی بھلائی کا کام کیا تواسنے اسکے لئے "جزاک اللہ خیرا" کہا یعنی اللہ آپکواسکا بہتربدلہ دے ,تواس نے انتہائی بلیغ تعریف کی "(ترمذی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٤- نکاح اورمعاشرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- آپ ﷺ کا ارشاد ہے :"تمہاری دنیا کی چیزوں میں سے میرے لیےعورت اورخوشبو کومحبوب کردیا گیا ,اورمیری دونوں آنکھوں کی ٹھنڈ ک نماز میں رکھی گئی ہے"(نسائی)

اورآپ نے فرمایا :"اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جونان ونفقہ وجماع کی طاقت رکھے توشادی کرلے" (متفق علیہ) اورفرمایا :" زیادہ محبت کرنے والی اورزیادہ بچہ دینے والی عورت سے شادی کرو."(ابوداود)

٢- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ بیویوں کے ساتھ اچھی صحبت اورحسن خلق سے پیش آتے تھے,اورفرماتے تھے :"تم میں سے سب سے بہتروہ ہے جواپنے اہل کے ساتھ بہترہو,اورمیں اپنے اہل کے ساتھ تم میں سب سے بہترہوں" (ترمذی ,ابن ماجہ)

---

[1] زادالمعاد(١/١٤٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ آپ ﷺ کی بیویوں میں سے کوئی جب کسی چیزکی رغبت کرتی توآپ ان کی خواہش کو پوری کرتے تھے جب تک کہ اسمیں کوئی ممانعت نہ پائی جائے,آپ انصارکی بچیوں کو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیتے تاکہ وہ انکے ساتہ کھیل کودکرسکیں, جب عائشہ رضی اللہ عنہا کسی برتن سے پیتیں توآپ اس برتن کولے کراسی جگہ سے پیتے جہاں پروہ اپنے منہ کورکھتی تھیں,آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گود میں ٹیک لگاتے تھے اور انکی گود میں اپنے سرکو رکھ کرقرآن کی تلاوت فرماتے تھے, اوربسا اوقات وہ حیض سے ہوتیں ,اورآپ انہیں ازارباندھنے کا حکم فرماتے پھران سے مباشرت کرتےتھے.

٤۔ آپ ﷺ عصرکی نمازپڑھنے کے بعد اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے ان سے قریب ہوکرانکے احوال کا جائزہ لیتے تھے. جب رات ہوجاتی تو اس بیوی کے گھرجاتےجسکی باری ہوتی تھی اوراس کے پاس شب باشی کرتے .

۵۔ آپ ﷺ نے بیویوں کے درمیان شب

www.KitaboSunnat.com

باشی(باری), رہائش , اورنان ونفقہ کو تقسیم کررکھا تھا, بسا اوقات آپ ﷺ باقی بیویوں کی موجودگی میں بعض بیویوں کی طرف ہا تھ کوبڑھاتے تھے.[1]

٦- آپ ﷺ اپنی بیویوں سے اول اورآخیرشب میں ہمبستری کرتے تھے, جب آپ شروع رات میں جماع کرتے توغسل فرماکرسوجاتے ,اوربسا اوقات وضوء کرکے سوجاتے ,آپ ﷺ کوجماع وغیره میں تیس آدمیوں کی طاقت دی گئی تھی.

آپ ﷺ فرماتے :"ملعون ہے وه شخص جو اپنی بیوی کے پاس دبرکے راستے سے مجامعت کرے"(داود) اورفرمایا :"جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمبستری کا اراده کرے توکہے:"اللّٰهم جنّبنا الشیطان وجنّب الشیطان ما رزقتنا" یعنی اے الله توہمیں شیطان سے بچا اوراس چیزکو بھی جسے توعطاکرنے والا ہے. اسلئے کہ اگران کے درمیان کوئی اولا د ٹہرگئی تو شیطان کے شرسے محفوظ رھے گی" (متفق

[1] زادالمعاد(١/١٤٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ)
۷- آپ ﷺ فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی کسی عورت یا خادم یا جانورکوحاصل کرے تواسکی پیشانی پکڑکراللہ سے اسکی برکت کے لئے دعاکرے اوراللہ کا نام لے کریہ دعا پڑھے :(اللّٰهم إني أسئلك خيرها وخيرما جُبِلَتْ عليه,وأعوذبك من شرها وشرِّ ماجُبِلَتْ عليه)" اے اللہ میں اسکی بھلائی چاہتاہوں اوراس چیزکی بھلائی جس پروہ پیدا کیا گیا ہے, اسکی شراوراس چیزکی شرسے جس پرپیداکیا گیا ہے تیری پناہ چاہتا ہوں," (ابوداود ,ابن ماجہ)
۸- آپ ﷺ شادی کرنے والوں کیلئےیہ دعا فرماتے تھے :(بارك الله لك ,وبارك عليك ,وجمع بينكما على خير)"اللہ تیرے لئے برکت کرے, اورتجھ پربرکت کرے ,اوربھلائی کے ساتھ تم دونوں کوجمع کرے" (داود,ترمذی,این ماجہ)
۹- آپ ﷺ جب سفرکا ارادہ فرماتے توعورتوں کے درمیان قرعہ ڈالتے توجسکے نام سے تیرنکلتا اسی کے ساتھ سفرکرتے تھے,اورباقی کے بارے میں کچھ نہ کرتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ آپ ﷺ گھـــــروں کــــو بلنــــد وکـــــشادہ کرنےاورسجانے کا اہتمام نہیں کرتے تھے.
۱۲۔ آپ ﷺ نے طلاق بھی دیا اوررجوع بھی کیا, اورایک مہینہ کیلئے وقتی طورپربیویوں سے ایلاء(جدائی) اختیارکیا ,البتہ آپ ﷺ نے ظہار(کہ تومجہ پرمیرے ماں کی طرح حرام ہے) کبھی نہ کیا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵- کھانے پینے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

أ- کھانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ:

۱- آپ ﷺ کے پاس جوکچھ آتا اسے واپس نہ کرتے اورجونہ ہوتا اسکے لئے تکلف نہ کرتے تھے, آپ ﷺ کے پاس جوبھی پاک چیزپیش کی جاتی اسے تناول فرماتے مگریہ کی طبیعت اسے نہ چاہے. توآپ بغیرحرام قراردیے اسے چھوڑدیتے تھے ,اورآپ اپنے نفس کو اس سے نفرت پرنہیں اکساتے, آپ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہ لگایا, اگردل چاہا توکھالیا , ورنہ چھوڑدیا, جیساکہ سانڈ کے کھانے کوعادی نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑدیا.

۲- جوکچھ میسّرہوتا آپ ﷺ اسے کھالیتے ,اگرنہ ہوتا توصبرسے کام لیتے تھے.یہاں تک کہ ایسے بھی دن آتےکہ بھوک کی وجہ سے شکم مبارک پرپتھربھی باندھنا پڑتا تھا,اورتین تین چاند

[1] (زادالمعاد ۱/۲،۱٤۲/۲٦۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھائی پڑتے(یعنی تین ماہ گزرجاتے) مگرآپ کےگھرمیں چولھا نہ جلتا تھا.
۳- خوردونوش میں آپ ﷺ کی عادت طیبہ یہ نہ تھی کہ ایک ہی قسم کی غذاؤں پرقائم رہتے ان کے علاوہ دوسری نہ استعمال کرتے .
٤- آپ ﷺ نے حلوہ اورشہد کھایا, ان دونوں کوبہت پسند کرتے تھے, اوراونٹ کا گوشت کھایا, اوربھیڑبکری, مرغی , حبّاری(سرخاب) کے گوشت ,نیل گائے کے گوشت ,خرگوش , سمندری کھانے (سی فوڈ), بھنے گوشت, اورتازہ وخشک کھجوراورثرید بھی کھایا جو روٹی کے ٹکروں اورگوشت سے ملاکربناہوتا تھا. اورروٹی کو تیل اورککڑی کو رطب کھجورکے ساتھ ملاکر کھایا, اورپکا ہوا کدو بھی کھایا اوراسے بہت پسند کرتے تھے, اورقدید(دھوپ میں سکھایا ہوا گوشت) بھی کھایا, اورمکھن کے ساتھ کھجورکو ملاکرکھایا.
٥- آپ ﷺ گوشت پسندفرماتے تھے آپ ﷺ کو دست کا حصہ اوراگلے حصہ کا گوشت زیادہ مرغوب تھا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦- آپ ﷺ علاقے کے تازہ پھل بھی استعمال فرماتےتھےاوران سے پرہیزنہ کرتے -
٧- آپ ﷺ کا اکثرکھانا زمین پر دسترخوان میں رکھا جاتا تھا.
٨- آپ ﷺ دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم دیتے اوربائیں سے منع فرماتے تھےاورکہتے :"کہ شیطان بائیں سے کھاتا اورپیتا ہے"(مسلم)
٩- آپ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے,اورکھانے کے بعد انگلیوں کوچاٹ لیتے تھے.

١٠- آپ ﷺ ٹیک لگاکرنہ کھاتےتھے, اورٹیک لگانے کی تین صورتیں ہیں: ١- پہلوکے بل ٹیک لگانا, ٢- چارزانوں(ٹیک لگاکر) بیٹھنا, ٣- ایک ہاتھ پرٹیک لگانا اوردوسرے ہاتھ سے کھانا, اوریہ تینوں صورتیں مذموم ہیں, آپ ﷺ اقعاء کی حالت میں بیٹھ کرکھاتے تھے.اقعاء کہتے ہیں کہ چٹھوں کے بل بیٹھکرپنڈلیوں کو کھڑارکھاجائے ,اورآپ ﷺ نے فرمایا : " میں اسی طرح بیٹھتا ہوں جس طرح غلام بیٹھتا ہے اوراسی طرح کھاتا ہوں جسطرح بندہ کھاتا ہے".

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ آپ ﷺ کھاناشرو ع کرنے سے پہلے "بسم اللہ" کہتے اوربسم اللہ کہ کرکھانے کا حکم دیتے تھے۔اورفرماتے:"جب تم میں سے کوئی کھائے تواللہ کا نام لےکرکھائے ,اگربھول جائے تو کہے:"بسم الله في اوله وآخره" (ترمذي) اللہ کے نام سے ابتدا وانتہا کرتا ہوں" (ترمذی)

۱۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا :" جس کھانے میں اللہ کا نام نہیں لیا جاتا شیطان اسمیں شریک ہوجاتا ہے "(مسلم)

۱۳۔ آپ ﷺ کھانے کےدوران بات بھی کر لیتے اورمہمانوں کوباربار مزید کھانے کو فرماتے جیسا کہ سخی مہمان نواز کیا کرتے کرتے ہیں.

۱٤۔ جب آپ ﷺ کے سامنے سے کھانا (دسترخوان)اٹھا لیا جاتا توکہتے :"الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غيرَ مكفيّ ولا مودّع ولا مستغنىً عنه ربّنا"(بخاری) ساری تعریف اللہ کے لئے ہے, بہت زیادہ اورپاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے,جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے(کہ مزید کی ضرورت نہ ہو)نہ چھوڑا گیا ہے اورنہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے,اے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے رب " (بخاری)
۱۵- جب آپ کسی کے یہاں کھانا کھاتے توانکے لئے دعائیں کیے بغیرنہ تشریف لے جاتے ,اورفرماتے :"روزہ داروں نے تمہارے پاس افطارکیا, اورنیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا, اورتم پرفرشتوں نے رحمت کی دعا کی" (داود)
۱٦- جوشخص مسکینوں کی مہمان نوازی یا ضیافت کرتا توآپ ﷺ اس کے لئے دعا فرماتے اوران کی تعریف کرتے تھے.
۱۷- آپ ﷺ چھوٹے بڑے ,غلام وآزاد, دیہاتی یا مہاجرکسی کے ساتہ بیٹھ کرکھانے سےاجتناب نہ کرتے تھے.
۱۸- جب آپ ﷺ کے پاس روزے کی حالت میں کھانا پیش کیا جاتا تو فرماتے " میں روزہ سے ہوں" (متفق علیہ)اورارشاد فرمایا کہ اگرروزہ دارکو کھانا پیش کیا جائے توکھانا پیش کرنے والے کو دعائیں دیں ,اور اگر روزے سے نہ ہو تواسے تناول فرمائے.
۱۹- جب آپ ﷺ کو کھانے پرمدعوکیا جاتا اورکوئی دوسرا بھی آپکے ہمراہ ہوجاتا تو آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میزبان کو مطلع کرتے اورفرماتے کہ :" یہ ہمارے ساتھ ہے,اگرتم چاہوتواسے اجازت دو ورنہ واپس لوٹ جائے.(بخاری)

۲۰- کچہ لوگوں نے آپ ﷺ سے عدم آسودگی کی شکایت کی توآپنے انکو بتایا کہ وہ ساتہ مل کرکھائیں اورالگ الگ نہ کھائیں اوربسم اللہ پڑھ لیا کریں اسمیں برکت ہوگی.

۲۱- اورآپ ﷺ نے فرمایا :" آدمی نے پیٹ سے بدتر کوئی اوربرتن نہیں بھرا, ابن آدم کے لئے اتنا ہی کھانا کافی ہے جس سے پیٹھ صحیح رہ سکے,پس اگروہ ضرورکھانا ہی چاھتاہے تو ایک حصہ کھانا کے لئے ,ایک حصہ پانی کے لئے اورایک حصہ سانس لینے کیلئے رکھے"(ترمذی ,ابن ماجہ)

۲۲- آپ ﷺ ایک مرتبہ رات کےوقت گھرمیں داخل ہوئے کھانا طلب کیا کچہ نہیں پائے تو فر مایا:"اے اللہ جومجھے کھلائے اسے کھلا, اورجومجھے سیراب کرے اسے تو سیراب کر"(مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب- پینے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- پینے میں آپ ﷺ کا طریقہ بہت کامل تھا جس سے صحت کی حفاظت ہوتی تھی.آپ کے نزدیک سب سے بہترمشروب ٹھنڈا پانی تھا,کبھی آپ خالص دودھ پیتے ,اورکبھی پانی کے ساتھ ملاکرپیتے تھے.اورفرماتے :"اے میرے رب! تواس میں برکت اورزیادتی عطا فرما,اسلئے کہ کھانا اورپانی سے دودھ کے علاوہ کوئی چیزبے نیازیا کفایت نہیں کرسکتی" (ترمذی)

۲- آپ ﷺ کھاتے وقت پانی نہ پیتے تھے,آپ ﷺکے لئے شروع شب(رات) ہی میں نبیذ بنائی(بھگوئی) جاتی اورجب اگلے دن صبح ہوتی تواسےکونوش فرماتے تھے, اورپھردوسرے اورتیسرے دن تک پیتے تھے پھراگراسمیں سے کوئی چیزبچ جاتی تو اسے اپنے خادموں کو دیدیتے تھے یا پھینکنے کا حکم دیدیتے تھے.

---

[1] زادالمعاد(۳٦٦/۲,)(۲۰۹/٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نبیذ کہتے ہیں وہ پانی جسے شیریں کرنے کے لیے اس میں کھجورکو ڈال دیا جائے. آپ نبیذ کو تین دن گزرنے کے بعد نشہ پیداہونے کے ڈرسے نہ پیتے تھے).

۳- آپ ﷺ کی عادت طیبہ بیٹھ کرپینے کی تھی, اورکھڑے ہوکر پینے سے منع فرماتے تھے, صرف ایک مرتبہ آپ ﷺ نے کھڑے ہوکرپیا,اسکی توجیہ یہ کی گئی ہے کہ ایسا آپ نےعذرکیوجہ سے کیا تھا,اوردوسراقول یہ ہےکہ ممانعت کی نسخ کے لئے ایسا کیا, تیسراقول: بطورجوازکیلئے ایسا کیا تھا .(یعنی ضرورت کے وقت کھڑاہوکرپینا جائز ہے مترجم)

٤- آپ ﷺ پانی پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے,اورفرماتے تھے کہ : "اس سے سیرابی ہوتی اورپانی خوشگوارہوجاتا(اچھی طرح ہضم کرتا) ہے اورشفا حاصل ہوتی ہے"(مسلم)

اور(پینےکےدوران سانس لینے کا)مطلب یہ ہے کہ منہ کو برتن سے دور رکھ کر باہر سانس لینا جیساکہ آپ کا فرمان ہے :"جب تم میں سے کوئی

www.KitaboSunnat.com

پانی پئےتو برتن میں سانس نہ لے, بلکہ برتن کو منہ سے دوررکھے"(ترمذی, ابن ماجہ)
اور پیالہ کے سوراخ اوربرتن یا مشکیزہ میں منہ لگا کر پینے سے بھی آپ ﷺ نےروکا ہے. ثلمہ : شگاف وسوراخ کوکہتے ہیں.
۵- آپ ﷺ "بسم الله" کہ کرپانی پیتے تھے اورجب فارغ ہوتے تو"الحمد لله"کہتے تھے,اورفرماتے :" بے شک الله تعالی' بندے سے جب وہ کھانا کھاکے الله کی تعریف بیان کرتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے, اورجب پانی پی کراسکی حمد بیان کرتا ہے توخوش ہوتا ہے"(مسلم)

٦- آپ ﷺ کے لیے پانی کوشیریں کیا جاتا تھا, اس سے مراد وہ پانی ہےجوپاک ہواورکھارا نہ ہو, اورآپ اس میں سے باسی ٹھنڈاپانی پسند فرماتے تھے.
۷- آپ ﷺ جب پی لیتے تو اپنے سے دائیں والوں کی طرف بڑھادیتے گرچہ بائیں والے حضرات معززاوربڑے ہوتے .
۸- آپ ﷺ برتن کو ڈھانکنے اوراسکے منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوباندھنے کا حکم فرماتے گرچہ لکڑی کے تختہ کے ذریعہ ہی کیوں نہ ہو, اوریہ کہ ڈھانکتےوقت "بسم اللہ" پڑھکرڈھانکا جائے.
اور"ایکاء" کے معنی ہوتے ہیں برتن کے منہ کو مضبوطی سے باندھ دینا.-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16 - دعوت(الی اللہ) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ صبح وشام خفیہ واعلانیہ طور پر لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے تھے,آپ نے مکہ میں تین سال تک پوشیدہ طورپردعوت دی لیکن جب اللہ کا یہ قول نازل ہوا: ﴿ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ﴾ (سورة الحجر:٩٤)

"پس آپکو جو حکم دیا جارہا ہے اسے کھول کربیان کردیجئےاورمشرکین کی پرواہ نہ کیجئے"

تواللہ کے اس حکم پرعمل کرکے کھلم کھلا دعوت دینا شروع کردیا, اوراللہ کے راستے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ کیے بغیرہر چھوٹے بڑے ,آزاد وغلام ,مردوعورت ,جن وانس کو اللہ کی طرف بلانے لگے.

۲۔ جب مکہ میں آپ ﷺ کے اصحاب پر ظلم

[1] زادالمعاد۳/۱۱, ٤٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وستم بڑھ گیا تو آپ نے انہیں حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیدیا.

۳- آپ ﷺ طائف تشریف لے گئے, تاکہ اہل طائف کو دعوت اسلام دیں اوروہ لوگ آپ کے ساتہ مددوتعاون کا معاملہ کریں, آپ نے انہیں اللہ کی طرف بلایا, لیکن ان میں سے کسی نے بھی دعوت اسلام پرلبیک نہ کہا, اور نہ کوئی آپ کا حامی ومددگارنکلا,بلکہ اسکے برعکس سخت تکلیفیں پہنچائیں, اورمکہ والوں سے بڑھ کربدسلوکی کی.یہاں تک کہ انہوں نے آپ کو مکہ کی طرف نکلنے پرمجبورکردیا, چنانچہ آپ جبیربن مطعم کے جوارو پناہ میں مکہ میں داخل ہوئے.

٤- دس سال تک آپ ﷺ جہری طورپردعوت الی اللہ کا فریضہ انجام دیتے رہے, ہر سال لوگوں سے حج میں ملتے ,حاجیوں کے ڈیروں پرجاتے اورعکاظ ,مجنّہ اورذی المجازکے بازاروں میں حج کے موسم میں جاکرہرقبیلے اوران کے ٹھکانوں کے بارے میں پوچھتے اوران کے پاس جاکر اسلام کی دعوت دیتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- پھر آپ ﷺ مقام عقبہ کے پاس قبیلہ خزرج کےچہ لوگوں سے ملے اورانہیں اسلام کی دعوت دی, چنانچہ وہ اسلام لے آئے اورمدینہ واپس جاکرلوگوں کواسلام کی طرف بلانے لگے,اس طرح مدینہ میں اسلام پھیل گیا اورایسا کوئی گھرنہ رہا جہاں اسلام نہ داخل ہواہو.

٦- آئندہ سال ان ہی میں سے بارہ لوگ تشریف لائے توآپ ﷺ نے ان سے عقبہ کے پاس اس بات پربیعت لی کہ وہ :"آپ ﷺ کی سمع واطاعت کریں گے, اورضرورت پڑنے پراپنے مالوں کو خرچ کریں گے,بھلائی کا حکم دیں گے اوربرائی سے روکیں گے,اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا پرواہ نہ کریں گے, آپکی مددکریں گے اورآپ سے اس چیزکا دفاع کریں گے جس سے وہ اپنی اوراپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہیں اوریہ کہ(اس کے بدلے میں) ان کے لئے جنت ہوگی. پھروہ مدینہ واپس ہوگئے, اورآپ ﷺ نے انکے ساتھ مصعب بن عمیراورعبد اللہ ابن مکتوم کوبھیجا جوانہیں قرآن کی تعلیم دیتے اور اللہ کی طرف بلاتےتھے,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ان کے ہاتھوں پربہت سارے لوگ اسلام لے آئے , انہیں میں سے اسید بن حضیر اورسعد بن معاذ رضی اللہ عنہما تھے .

٧ – پھرآپ ﷺ نے مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دید یا ,تولوگوں نے اسمیں سبقت کی پھرآپ اورآپکے رفیق غار ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی ان سے جاملے.

٨- آپ ﷺ نے مدینہ پہنچ کر(سب سے پہلے) مہاجرین وانصار کےدرمیامون مواخات کرائی جن کی تعداد ٩٠تھی.

أ – صلح وامان اورقاصدوں(یا سفیروں) کے ساتھ معاملہ کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- آپ ﷺ کا فرمان ہے:"مسلمانوں کا عہدوپیمان ایک ہے مسلمانوں کا ادنی' آدمی بھی کسی کویہ عہد وامان دے سکتا ہے"(متفق علیہ) اورآپ ﷺ نے فرمایا :"جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہوتواس گرہ کو نہ کھولے اورنہ بند

[1] (زادالمعاد ١١٢/٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے یہاں تک کہ اسکی مدت پوری کرلےیاابرابری میں اس معاہدہ کوختم کردے"(ابوداود, ترمذی)
٢- آپ ﷺ کا ارشادہے :"جس نے کسی آدمی کوپناہ دیا پھراس کو قتل کردیا, تومیں ایسے قاتل سے براءت کا اظہارکرتا ہوں"(ابن ماجہ)
٣- جب مسیلمہ کذاب کے قاصد آئے اورکہنے لگے کہ ہم مسیلمہ کو اللہ کا رسول مانتے ہیں تورسول ﷺ نے فرمایا :"اگرقاصد قتل کئے جاتے ہوتے تو میں تمہیں قتل کردیتا" چنانچہ آپ کی سنت جاری ہوگئی کہ قاصد کو نہیں قتل کیا جائیگا.(ابوداود)
٤- آپ ﷺ قاصد کو جب وہ اسلام قبول کرلیتے تو اپنے پاس نہ روکتے تھے بلکہ انھیں واپس کردیتے تھے.
٥- جب دشمنان اسلام آپ کے کسی ایک صحابہ سے بغیر آپ کی رضا کے ایسا معاہدہ کرتے جسمیں مسلمانوں کوتکلییف کی بات نہ ہوتی تواس کو جاری کردیتے..
٦- آپ ﷺ نے قریش مکہ سے اس بات پرمعاہد ہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کہ دس سال تک انکے اورمسلمانوں کے بیچ جنگ بند رہے گی,اور کافروں میں سے جو اسلام قبول کرکے جائیگا مسلمان اسکو لوٹا دیں گے.اورجومسلمان کافروں کے پاس جائےگا وہ اسے واپس نہ کریں گے.لیکن اللہ رب العزت نے اسے عورتوں کے حق میں منسوخ کردیا,اورانکے امتحان وآزمائش لینے کا حکم دیا, توجس عورت کے بارے میں پتہ چلتا کہ مومنہ ہے توآپ ﷺ کفارکے پاس نہ لوٹاتے تھے.

۷- اورآپ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ جوعورتیں کفرسے پلٹ کراسلام کی طرف ہجرت کرگئیں انکے مہروں کو کافروں کو واپس کردیں.

تومسلمان ان کافروں کو ان عورتوں کےمہرکوواپس لوٹادیتے.

۸- مردوں میں سے جوان کافروں کے پاس چلاجاتا آپ ﷺ ان کو روکے رکھنے پرمنع نہ کرتے تھے اورنہ ہی واپس کرنے پرمجبورکرتے تھے, نہ ہی اسکا حکم دیتے تھے, جب ان مسلمانوں میں سے کوئی قتل کرتا یا کسی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال کو چھین لیتا اوروہ آپ کے ہاتھ سے نکل چکاہوتا اور ان کے پاس ابھی تک نہیں پہنچا ہوتا تو آپ اسکا انکارنہ کرتے ,اورنہ ہی اسکے قتل کی انھیں ضمانت دیتے تھے.

۹- خیبرفتح کرنے کے بعد آپ نے ان سے اس شرط پرصلح کیا کہ انکو وہاں سے دربدرکردیا جائیگا,اورسواریوں پروہ اپنا سامان لاد کرلے جاسکتے ہیں,اوررسول ﷺ ان کے سونا ,چاندی اورہتھیار کولے لیں گے.

۱۰- اوراس بات پرمصالحت کیا کہ زمین کی پیداوارکا نصف انکے لئے اور نصف مسلمانوں کے لئے ہوگی, اوریہ کہ جب تک مسلمان چاہیں گے وہ وہاں ٹہرسکتےہیں,آپ ﷺ ہرسال انکے پاس پھلوں کا تخمینہ لگانے والے کو بھیجتے تووہ اندازہ کرتا کہ پکنے پر کتنا پھل توڑا جائے گا(یا نکلےگا),اورانہیں مسلمانوں کے حصہ کا ضامن بناتے اوروہ اس میں تصرف کرتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب- بادشاہوں کو اسلام کی دعوت دینے اورقاصدوں کو خط وکتابت کے ذریعہ ان کے پاس بھیجنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- جب آپ ﷺ حدیبیہ سے واپس ہوئے تو بادشاہوں کی طرف خط وکتابت, اورقاصدوں کو بھیجنا شروع کیا, چنانچہ آپ نے ملک روم کو خط لکھ کر قاصد کے ہاتہ بھیجا, اوراس نے اسلام قبول کرنے کا بالکل ارادہ کرلیا لیکن نہ لایا.

۲- ملک حبشہ نجاشی کی طرف بھی اسلام کا پیغام لکہ کربھیجا تواس نے اسلام قبول کرلیا.

۳- اورمعاذ بن جبل اورابوموسی اشعری رضی اللہ عنہما کو اہل یمن کی طرف بھیجا تو وہاں کےتمام لوگوں نے بغیرلڑائی کئے اسلام قبول کرلیا.

ج- منافقوں کے ساتہ معاملہ داری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[2]

[1] (زادالمعاد۳/۱٤۱)
[2] زادالمعاد(۳/۱٤۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ آپ ﷺ منافقین کے ظاہری اعمال کوقبول کرتے اورباطن کواللہ کے سپرد کردیتے تھے, اورحجت ودلیل کے ذریعہ ان سے جہاد کرتے تھےاورکبھی ان سے بے رخی برتتے ,توکبھی ان پرسختی سے پیش آتے تھے, اورانھیں بلیغ وپراثرباتوں سے سمجھاتے تھے.

۲۔ آپﷺ نے تالیف قلب کے طورپران سے قتال نہیں کیا اورفرمایا کہ:" میں نہیں چاہتا کہ لوگ یہ کہتے پھریں کہ محمد اپنے ہی ساتھیوں کو قتل کرتا ہے." (متفق علیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷ - ذکرواذکـــارمیں آپ صـــلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[۱]

۱ - آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو یاد کرنے والے تھے,بلکہ آپ ﷺ کی ساری باتیں اللہ کے ذکراوراسکی فکرمیں ہوتی تھیں, آپ کی امرونہی اورامت کے لئے کسی چیزکی تشریع سب کے سب اللہ کے ذکرمیں شامل تھی,آپ کی خاموشی بھی قلبی طورپرذکرالہی کو متضمن تھی, گویاکہ آپ ہرآن, ہرحالت میں ذکرمیں مشغول رہتے تھے اورذکراللہ آپ کی سانس کے ساتہ جاری وساری رہتا, اٹھتے بیٹھتے ,چلتے پھرتے,سوارہوتے,سفروحضرہروقت اورہرحال میں آپ اللہ تعالی' کو یاد کرتے تھے.اوراسکے ذکروفکرمیں لگے رہتے تھے.

[1] (زادالمعاد ۲/۳۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أ۔ صبح وشام کے ذکرکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ

۱۔ جب آپ صبح کرتے توکہتے :"أصبحنا على فطرة الإسلام ,وكلمة الإخلاص , ودين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم,وملة أبينا إبراهيم حنيفا مسلماً وماكان من المشركين"(مسند احمد)

ہم نے فطرت اسلام اورکلمہ اخلاص اوراپنے نبی محمد ﷺ کے دین اوراپنے باپ ابراہیم کی ملت پرصبح کی جو یکطرفہ خالص مسلمان تھے اورمشرکوں میں سے نہیں تھے.(مسند احمد)

اورفرماتے :"اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا, وبك نحيا وبك نموت , وإليك النشور" (ابوداود,ترمذی, ابن ماجہ)

اے اللہ تیرے نام کے ساتہ ہم نے صبح وشام کی , اورتیرے نام کے ساتہ ہم زندہ ہیں اورمریں گے,اورتیری طرف ہی ہمیں لوٹ کرجاناہے.(ابوداود,ترمذی,ابن ماجہ)

اورکہتے :"جب تم میں سے کو ئی صبح کرے تو کہے:"أصبحنا وأصبح الملك لله رب العالمين, اللّهم إني أسئلك خيرهذا اليومِ فتحه ونصره ونوره

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وبركتــه وهدايتــه, وأعوذبــك مــن شــرِّما فيــه وشرمابعده,ثم إذاأمسى ,فليقل مثل َذالك"(ابوداود)
ہم نے صبح کی اورکائنات نے صبح کی اللہ رب العالمین کے لئے,اے اللہ!میں تجھ سے اس دن کی خیر,اسکی فتح ونصرت,اسکے نوروبرکت اوراسکی ہدایت کا سوال کرتا ہوں, اوراس دن کے شراوراسکے بعد والے دنوں کے شرسے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
پھرشام ہو تویہی دعا پڑھے, (ابوداود)
۲۔ سیدالإستغفارکے بارے میں کہا کہ بندہ یوں کہے :"أللهم أنت ربي, لا اله الا أنت خلقتَني وأنا عبدك, وأنا على عهدك ووعدك ماستطعتُ,أعوذبك من شرما صنعتُ, أبوءلك بنعمتك علىَّ,وأبوء بذنبي, فاغفرلي, إنه لا يغفرالذنوب إلا أنت"
اے اللہ توہی میرارب ہے تیرے علاوہ کوئی سچی عبادت کے لائق نہیں تونے مجھے پیدا کیا,اورمیں تیرا بندہ ہوں اورمیں تیرے عہد اوروعدے پر(قائم) ہوں جس قدرطاقت رکھتا ہوں ,میں نے جوکچہ کیا اسکے شرسے تیری پناہ چاہتاہوں, اپنے آپ پرتیری نعمت کا اقرارکرتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں ,اوراپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سواکوئی گناہوں کونہیں بخش سکتا ـ
جس نے اسکو ایمان ویقین کے ساتہ صبح کہا پھراسی دن اسکا انتقال ہوگیا, توجنت میں داخل ہوگا, اورجس نے ایمان ویقین کے ساتہ شام کوکہا اوراسی رات انتقال کرگیا تو جنت میں داخل ہوگا,(بخاری)
۳ـ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے دن میں صبح کے وقت یہ دعا سومرتبہ پڑھی:
"لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریك لہ ,لہ الملك ولہ الحمد وھوعلی کل شیئ قدیر" اللہ کے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں , اسی کےلئےبادشاہت ہے اوراسی کے لیے ہرطرح کی حمد ہے اوروہ ہرچیزپرقادرہے"
تواس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولا د میں سے دس گردن آزاد کرنے کے برابرثواب ملے گا,اوراس کے سوثواب لکھے جائیں گے,اورسوگناہ مٹائے جائیں گے,اوراس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رھے گا, اوراس سے

www.KitaboSunnat.com

بڑہ کر بہتر کوئی عمل لانے والا نہ ہوگا مگروہ شخص جو اس عمل کو اس سے زیادہ کرے. (متفق علیہ)

٤- آپ ﷺ صبح وشام کویہ دعا بھی پڑھتے تھے:"اللّهم إني أسئلك العافية في الدنيا والآخرة, اللّهم إني اسئلك العفو والعافية في ديني ودنياي وأهلي ومالی, اللّهم استرعوراتي, وآمِنْ روعاتي ,اللّهم احفظني من بين يديّ ومن خلفي, وعن يميني وعن شمالی, ومن فوقي, وأعوذ بعظمتك أن أغتال من تحتي" (ابوداود , ابن ماجه)

اے الله!میں تجہ سے دنیا اورآخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں ,اے الله!میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اورمال میں تجہ سے معافی اورعافیت کا سوال کرتا ہوں ,اے الله! میرے عیوب پرپردہ ڈالدے,اورمجھے گھبراہٹوں سے امن میں رکہ, اے الله! میرے سامنے سے, میرے پیچھےسے, میرے دائیں سے اورمیرے بائیں سے اورمیرے اوپرسے میری حفاظت کر,اوراس بات سے میں تیری عظمت کي پنا ہ چاہتاہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں- (ابوداود, ابن ماجہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جو بھی بندہ صبح وشام ہرروزیہ دعا تین بارپڑھے :"بسم الله الذي لا يضرمع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم" (د,ت ,جه) الله کے نام کے ساتھ جسکے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیزنقصان نہیں پہنچاتی اوروہ سننے والا اورجاننے والا ہے"

تو اسے کوئی چیزنقصان نہیں پہنچائے گی, (داود ,ترمذی ,ابن ماجہ)

٦- ابوبکررضی الله عنہ نے آپ ﷺ سے کہا کہ مجھے کچہ ایسی چیز بتائیں جوصبح وشام پڑھتا رہوں توآپ نے کہا کہو:"اللّهم فاطرالسموات والأض, عالم الغيب والشهادة, ربَّ كل شي ءٍ ومليكَه ومالكه, أشهدأن لا إله إلا أنت,أعو ذبك من شرنفسي, ومن شرالشيطان وشِركِهِ, وأن أقترف على نفسي سوءاً أو أجرّه إلي مسلم " . قال:قُلْها إذا أصبحت وإذا أمسيتَ وإذا أخذتَ مضجعْكَ" (داود,ترمذی)

اے آسمانوں وزمین کے خالق , غیب وحاضرکو جاننے والے, ہرچیزکے پرور دگاراورمالک !

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سواکوئی سچا معبود نہیں , اورمیں اپنے نفس کے شراورشیطان کے شراوراسکے شرک سے تیری پناہ چاہتاہوں, اوراس بات سے بھی کہ میں اپنے نفس پربرائی کا ارتکاب کروں یا مسلم سے برائی کروں.

آپ ﷺ نے کہا :"اسکو تم صبح اورشام کے وقت اوررات کو بستر پر جانے کے وقت پڑھو" (داود,ترمذی)

ب- گھرمیں داخل ہونے اوراس سےنکلنے کے ذکر کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1] :

١- آپ ﷺ جب گھرسے باہر نکلتے توکہتے :"بسم الله توكلتُ على الله, اللهم إني أعوذبك أن أضِلَّ ,أوأُضَلَّ, أوأزِلَّ أو أُزَلَّ, أوأَظلِمَ أوأُظلَمَ, أوأجهلَ أويُجهل عليَّ "(ترمذی ,نسائی وابن ماجہ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتاہوں اس بات سے کہ

---

[1] (زادالمعاد ٢/٢٣٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمـراہ ہوجـاؤں یـا مجھےگمـراہ کردیـا جـائـے, یاپھسل جاؤں یـا مجھےپھسلایا جـائـے,یـا کـسی پرظلم کروں یا مجھ پرظلم کیا جائے,یا میں کسی پرجہالت کـروں یـا کـوئی مجـھ پرجہالـت کـرے۔ (ترمذی, نسائی, ابن ماجہ)

۲۔ آپ ﷺ نـے فرمایـا جس نـے گھرسـے نکلـتـے وقت یہ دعا پڑھی :" بسم الله توكلت على الله , ولا حول ولا قوة إلا بالله" الله كـے نـام كےساتھ ,مـیں نـے الله پر توکل کیا, الله کی مدد کـے بغیرنـہ کسی چیزسے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی تـواس سـے کہا جاتـا ہـے :"توہدایت پاگیا اوراللہ تیـرے لـئـے کـافی ہوگیـا, اور نجـات پـا گیـا", اورشیطان اس سےدورہوجاتاہے:"(داود, ترمذی)

۳۔ آپ ﷺ جب فجرکـے لـئـے نکلـتـے تـوکہتـے :"اللّهم اجعل في قلبي نورا, واجعل في سمعي نورا, واجعل في بصري نورا, واجعل من خلفي نورا, ومن أمامي نورا, واجعل من فوقي نورا, واجعل من تحتي نورا, اللّهم اعظِمْ لي نورا" (متفق عليه)

اے الله میـرے دل مـیں نوربنـادے , ,اورمیـرے

www.KitaboSunnat.com

کـانوں مـیں نوربنـادے, اورمیـری آنکھـوں مـیں نوربنـادے, اورمیـرے آگـے اورپـیچھے, میـرے اوپـراور نـیچے نـور بنـادے, اے الله میـرے لـئے نورکوزیادہ کردے.(مفق علیہ)

٤- آپ ﷺ نے فرمایا:کہ جب آدمی اپنے گھرمیں داخـل ہوتویـہ دعـا پـڑھے:"اللّهـم إنــي أسـئلك خيرالمولج وخير المخرج , بسم الله ولَجْنا وعلى الله ربنــا توكلنــا "(داود) اے الله !مــیں تجــہ ســے بہتردخول اورخـروج کـا سوال کرتـا ہوں ,الله کـے نام کے ساتہ ہم داخل ہوئے الله کـے نـام کـے سـاتہ نکلے, اوراپنے رب ہی پرہم نے بھروسہ کیا.

پھراپنے اہل کوسلام کہے.(ابوداود)

ج- مسجد میں داخل ہونے اورنـکلنے کے ذکرکے بارے میں آپ صلی الله علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- جب آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوتے توفرماتے :"أعوذبالله العظيم , وبوجهه الكريم, وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم"

مـیں عظمـت والـے رب کـی , اوراس کـے کـریم

[1] (زادالمعاد ٢/ ٢٣٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرے کی اورقدیم سلطنت کی پناہ چاہتاہوں, مردود شیطان سے" آپ نے فرمایا جب بندہ اسے پڑھتا ہے توشیطان کہتا ہے :"آج وہ پورا دن مجھ سے محفوظ ہوگیا" (داود)

۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہونا چاہے تو نبی پاک ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کے بعد کہے :"اللّٰهم افتح لي أبواب رحمتك " اے الله تو مجھ پر اپنی رحمت کے درواوزں کو کھول دے"

اورجب نکلے تو کہے :"اللّٰهم إني اسئلك من فضلك" اے الله میں تجھ سےتیرے فضل کا سوال کرتا ہوں" (داود, ابن ماجہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د۔ نیا چاند دیکھتے وقت دعا کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]:

آپ ﷺ جب نیاچاند دیکھتے تو فرماتے :"اللّٰھم أھله علينا بالأمن والإيمان ,والسّلامة والإسلام , ربي وربك الله " (ت)اے اللہ اسکو امن وایمان سلامتی واسلام کے ساتہ ہم پرطلوع کر, (اے چاند)میرااورتیرارب اللہ ہے" (ترمذی)

ھ۔ جماہی اورچھینک کے وقت ذکرکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[2]:

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے :" بے شک اللہ تعالی چھینک کو پسند فرماتا ہے,اورجمائی کو ناپسند کرتا ہے, لہذا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اورالحمدللہ کہے تو ہرسننے والے مسلمان پرواجب ہے کہ اسکے جواب می"یرحمك الله" اللہ تم پررحم فرمائے کہے.

اورجما ہی تویہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے,لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو

[1] زادالمعاد (۲/۳٦۱)
[2] زادالمعاد(۲/۳۹۷،۳۷۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکو بقدر استطاعت روکنے کی کوشش کرے,اسلئے کہ جب تم میں سے کوئی جمائی لیتا ہے تو شیطان اس پرہنستا ہے" (بخاری) .

۲- آپ ﷺ چھینک کے وقت اپنے ہاتہ یا کپڑے کو منہ پررکہ لیتے ,اورآوازپست کرلیتے تھے.(داود ,ترمذی)

۳- جب آپ ﷺ کوچھینک آتی تو کہا جاتا "یرحمک الله " توآپ اسکے جواب میں فرماتے :"یرحمنا الله وإیاکم ,ویغفرلنا ولکم" الله ہم پراورتم پررحم فرمائے اورہماری اورتمہاری مغفرت فرمائے"

٤- آپ ﷺ فرماتےکہ :" جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے توالله کی حمد بیان کرے اوراسکے جواب میں اسکا بھائی یا ساتھی "یرحمک الله کہے,پھرچھینکنےوالا یرحمک الله" کے جواب میں "یهدیکم الله ویصلح بالکم "(الله تمهیں ہدایت نصیب کرے اورتمہاری حالت کودرست کرے) کہے"(بخاری)

۵- آپ ﷺ نے فرمایا کہ :"جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اورالحمدلله کہے تو اسکا جواب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو,اگروہ اللہ کی تعریف نہ کرے تو اسکے چھینک کا جواب مت دو" (مسلم) آپ ﷺ تین سے زیادہ بارچھینکنے پرجواب نہ دیتے بلکہ فرماتے کہ :"یہ زکام کیوجہ سے ہے" (مسلم)

٦- آپ ﷺ سے ثابت ہےکہ :"یھودآپکے پاس آکراس امید سے چھینکتے تھے کہ آپ ان کے لیے رحمت کی دعا فرمائیں, مگرآپ ﷺ فرماتے "یھد یکم اللہ ویصلح بالکم" اللہ تمہیں ہدایت دے اورتمہاری حالت کودرست فرمائے"(ترمذی)

و - بیماری میں مبتلا شخص کو دیکھ کردعا پڑھنے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ حب تم میں سے کوئی کسی بیماری میں مبتلا شخص کودیکھے تو کہے :"الحمد اللہ الذي عافاني مما ابتلاك به وفضَّلني علی کثیر ممن خلق تفضیلاً" ہرقسم کی تعریف اس رب کے لئے جسنے مجھے تمہارے اس مرض سے عافیت بخشی اوربہتوں پرمجھے

---

[1] (زادالمعاد ٤١٧/٢)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت بخشی. تواسکو وہ مرض کبھی نہ لاحق ہوگا"(ابوداود,ترمذی)

ز- مرغ کی بانگ دینے اورگدھے کےہینکنے کے وقت دعا پڑھنےکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

آپ ﷺ نے امت کویہ حکم دیا کہ جب وہ گدھے کے رینکنے کی آوازسنیں تو شیطا ن مردود سے اللہ کی پناہ طلب کریں,اورجب مرغ کی بانگ سنیں تو اللہ رب العزت سے اسکا فضل طلب کریں"(متفق علیہ)

ح- غصّہ کے وقت دعا پڑھنےکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[2] :

آپ ﷺ غصہ کے وقت لوگوں کو وضوء کرنے کا حکم دیتے , اوراگرکھڑا ہواہے توبیٹھ جانے کا حکم دیتے,اوراگربیٹھا ہوا ہے تولیٹ جائے, اورمردودشیطان سے رب کی پنا ہ طلب کرے.

---

[1] **(زادالمعاد٢/٤٢٦)**
[2] (زادالمعاد٢/٤٢٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸- اذان اوراسکے ذکرکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ سے اذان ترجیع اوربغیرترجیع ہرطرح سے ثابت ہے,اوراقامت ایک ایک مرتبہ اوردو دومرتبہ دونوں مشروع کیا ہے,لیکن "قدقامت الصلاۃ " کا کلمہ آپ سے دوہی مرتبہ کہنا ثابت ہے – ایک دفعہ کہنا قطعا ثابت نہیں-

۲- آپ ﷺ نے امت کو مؤذن کے کلمات کو اسی طرح دھرانے کومشروع قراردیا ہےجس طرح مؤذن کہتا ہے سوائے "حی علی الصلاۃ"اورحی علی الفلاح" کے کہ اس وقت "لاحول ولا قوۃ إلا باللہ" کہنا چاہئے.کیونکہ آپ سےایسا ہی کہنا صحیح طورسے ثابت ہے.

۳- آپ ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص اذان سنے اوریہ دعا کہے :"أشہد أن لا الـہ إلا اللہ, وأن محمدا رسول اللہ, رضیتُ باللہ ربا وبالإسلام دینا

[1] زاد المعاد ۳۵۵/۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وبمحمد رسولا" یعنی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی برحق معبود نہیں ,اورمحمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں , میں اللہ کورب مان کر, اسلام کو دین مان کراورمحمد کو رسول مان کرراضی ہوں" تواسکے گناہ بخش دیے جائیں گے" (مسلم)

٤- آپ ﷺ نے سامع کے لئے یہ مشروع قراردیاکہ موذن کے جواب دینے کے بعد آپ پردرودسلام بھیجے اورپھراس دعا کو پڑھے:"اللّھم رب ھذه الدعوة التامة والصلاة القائمة آت محمداً الوسيلة والفضيلة ,وابعثه مقاما محموداً الذي وعدتّه," (بخاری)"اے اللہ! اس کامل دعوت اورقائم ہونے والی نماز کے رب,تومحمد ﷺ کووسیلہ اورفضیلت عطا فرما ,اورجس مقام محمودکا تونے ان سے وعدہ کیا ہے,انہیں وہاں پہنچادے" توقیامت کےدن اسکےلئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی

٥- آپ ﷺ نے فرمایا کہ اذان واقامت کے مابین دعا لوٹائی نہیں جاتی.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ ذی الحجہ میں ذکرکے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

آپ ﷺ عشرہ ذی الحجہ میں کثرت سے اللہ کا ذکرفرماتے تھے اورلوگوں کو بھی کثرت سے تکبیروتحمید اورتہلیل کا حکم دیتے تھے.

[1] (زادالمعاد ۲/۳٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ قرآن کی تلاوت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ ایک حزب پڑھتے تھے اور اسکو چھوڑتے نہ تھے۔

۲۔ آپ قرآن پاک ترتیل سے (ایک ایک حرف واضح کرکے) پڑھا کرتے تھے نہ بہت جلدی کرتے نہ بہت رُک, رُک کرپڑھتے بلکہ متوسط طریقہ کواپناتے تھے۔

۳۔ آپ ﷺ قرآن کی آیتوں کو الگ الگ کرکے پڑھتے ,ایک ایک آیت پروقفہ کرتے , اورسورتوں کو ترتیل کرکے پڑھتے یہاں تک کہ وہ کافی لمبی بن جاتی۔

٤۔ آ پ ﷺ مد والے حروف جیسے الرحمن الرحیم کو کھینچ کھینچ کرپڑھتے تھے .

۵۔ آپ ﷺ تلاوت شروع کرنے سے پہلے شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتے یعنی" أعوذباللہ من الشیطان الرجیم" پڑھتے تھے۔

[1] (زادالمعاد ۱/٤٦٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوربسا اوقات اسطرح پڑھتے :"اللهم إني أعوذ بك من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه" میں شیطان مردود کے وسوسہ ,اسکے پھونک, اورجادوسے الله کی پناه طلب کرتا ہوں"(ابوداود , ابن ماجہ).

٦- آپ ﷺ کھڑے ,بیٹھے ,لیٹے,باوضو اوربغیروضوہرحالت میں قرآن پڑھتےتھے لیکن حالت جنابت میں قرآن نہیں پڑھتے تھے.

٧- آپ ﷺ بہترین انداز میں قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے, (یعنی ترنّم کے ساتہ پڑھتے تھے) اورفرماتے :"جوقرآ ن کو غناءکے ساتہ نہ پڑھے وه ہمارے طریقہ پرنہیں ہے" (بخاری) اورآپ ﷺ نے فرمایا :"قرآن پاک کو اپنی آوازوں سے زینت بخشو(یعنی خوش الحانی سےپڑھو)"(ابوداود,نسائی,ابن ماجہ)

٨- آپ ﷺ دوسروں کی زبان سےبھی قرآن سننا پسند کرتے تھے,

٩- جب آپ ﷺ سجده کی آیتوں سے گزرتے تو الله اکبرکہ کرسجده فرماتے تھے.آپ ﷺ کبھی سجده میں یہ دعا پڑھتے تھے:"سجد وجهي للذي

www.KitaboSunnat.com

خلقــه وصــوره ,وشــقّ ســمعه وبــصره بحولــه وقوته"(د,ت, ن).
میرے چہرہ نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اورصورت گری فرمائی , اوراپنے طاقت وقوت سے کان اورآنکھ کونکالا.(ابوداود ,ترمذی, نسائی)
اورکبھی یہ دعا پڑھتے :"اللهم احطط عنّي بها وزرا, واكتب لي بها أجرا,واجعلها لي عندك ذخرا,وتقبلها مني كما تقبّلتَها من عبدك داود"(ت, جه)
اے اللہ تو اس سجدہ کے بدلے میرے گناہ کو مٹادے,اورمیرے لئے اپنے ہاں اجر لکھ لے ,اوراسے میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنادے, اوراسے مجھ سے اسی طرح قبول فرما جسطرح تونے اپنے بندے داود علیہ السلام سے قبول فرمایا. (ترمذی,ابن ماجہ)
آپ ﷺ سجدہ تلاوت سے اٹھنے کے بعد اللہ اکبر نہیں کہتے تھے, نہ ہی کبھی تشہد اورسلام پھیرتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

خطبہ دیتےوقت آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ ہوجاتیں , آواز بلند ہوجاتی , اورغصہ سخت ہوجاتا جیسےکوئی حملہ سے ڈرارہا ہو اورکہہ رہا ہو:"لوگو!دشمن صبح وشام میں تم پرحملہ کرنےوالا ہے" (مسلم) اورفرماتے کہ :"میری بعثت ایسے وقت میں ہوئی ہے جبکہ میں اورقیامت دونوں اسطرح ہیں" (متفق علیہ) اورآپ شہادت اوربیچ کی انگلیوں کو ملاتے.

آپ ﷺ فرماتے :" امابعد ٠٠٠٠ سب سے بہتربات اللہ کی کتاب ہے اورسب سے بہترطریقہ نبی ﷺکا طریقہ ہے اورسب سے بری بات(دین میں بدعت ہے اورہربدعت گمراہی ہے"(مسلم)

آپ ﷺ جب بھی کوئی خطبہ شروع کرتے تو سب سے پہلے اللہ کی حمدوثنا بیان کرتے.

آپ ﷺ اپنے صحابہ کوخطبہ حاجت کی اس طرح

---

[1] (زادالمعاد ۱/۱۷۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم دیتے: "إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره, ونعوذ بالله من شرور انفسنا, وسيّئات أعمالنا, من يهد الله فلا مضل له, ومن يضلل فلا هادي له, وأشهدأن لا إله إلا الله, وأن محمدا عبده ورسوله"

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں, ہم اسی کی حمد کرتے ہیں, اسی سے مدد چاہتے ہیں اوراسی سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں,اورہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ,نفس کی برائیوں اوربرے اعمال سے – جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا, اورجسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا, میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اورگواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اوررسول ہیں۔

پھردرج ذیل تین آیتیں پڑھتے :

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾(سورة آل عمران: ١٠٢)

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو ,جیسا اس سے ڈرنا چاہئے ,اورتمہاری موت آئے تواسلام

www.KitaboSunnat.com

پر آئے".
﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ (سورة النساء: ١)

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈروجس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا,اوراسی سے اسکی بیوی کوپیدا کیا ,اوران دونوں سے بہت سے مردوں اورعورتوں کو(دنیامیں) پھیلادیا,اوراس اللہ سے ڈرو,جس کا واسطہ دے کرتم ایک دوسرے سے مانگتے ہو,اورقطع رحم سے بچو,بے شک اللہ تمہاری نگرانی کررہا ہے"-

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ (سورة الأحزاب: ٧٠-٧١) (ابواود,ترمذی,نسائی,ابن ماجہ)

"اے ایمان والو ! اللہ سے ڈروا اوردرست بات کہاکرو,وہ تمہارے کاموں کی اصلاح کردے گا اورتمہارے گناہوں کومعاف کردے گا,اورجواللہ اوراسکے رسول کی اطاعت کرے گا,وہ یقیناً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑی کامیابی سے سرفراز ہوگا" .
۳- آپ ﷺ صحابہ کرام کو ہرکام میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے تھے جیسےکہ قرآن کی سورتوں کی تعلیم دیتےتھے اورفرماتے :"جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دورکعتیں ادا کرے پھریہ کہے :"اللّهم إني استخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك,وأسئلك من فضلك العظيم, فإنك تقدرولا أقدر,وتعلم ولاأعلم, وأنت علام الغيوب, اللّهم إن كنتَ تعلم أن هذاالأمر, - ويسمّي حاجته - خيرلي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري - أوقال : عاجله وآجله - فاقدره لي ويسّره لي, ثم بارك لي فيه, وإن كنتَ تعلم أنّ هذا الأمرشرٌ لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري - أوقال عاجلة وآجله - فاصرفه عنّي واصرفني عنه واقدر لي الخيرُ حيثُ كان ثمَّ رضِّنِي به" (بخاري).
اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیرکا سوال کرتا ہوں اورتیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اورتجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورمیں قدرت نہیں رکھتا اورتوجانتا ہے اورمیں نہیں جانتا اورتوغیبوں کو جاننے والا ہے .
اے اللہ اگرتو جانتا ہےکہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین میری معاش اورمیرے کام کے انجام میں(یاکہا کہ میرے جلدی اوردیروالے کام میں) بہترہے تواسے میری قسمت میں کردے,اوراسے میرے لئے آسان کردے, پھرمیرے لئے اس میں برکت فرما اوراگرتوجانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین میری معاش اورمیرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اوردیروالے کام) میں براہےتو اسے مجھ سے ہٹادے, اورمجھے اس سے ہٹادے, اورمیری قسمت میں بھلائی کرجہاں بھی ہو, پھرمجھے اس سے راضی کردے.(بخاری)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ نیند وبیداری اورخواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ کبھی بستر پر , کبھی چمڑے کے بچھونے پر, کبھی چٹائی پر, کبھی زمین پر,توکبھی چارپارپائی پرسوتےتھے۔ آپ ﷺ کا بچھونہ اورتکیہ دباغت دیے ہوئے چمڑے کا تھاجس کے اندرکھجورکی چھال بھری ہوئی تھیں.

۲۔ آپ ﷺ ضرورت سے زیادہ نہ سوتے اورنہ ہی اس سے کم سوتے تھے .

۳۔ آپ ﷺ شروع رات میں سوجاتے تھے اورآخررات میں اٹھ جاتے تھے,بسا اوقات مسلمانوں کی مصلحت کےخاطر ابتدائی رات میں بیدارر ہتے تھے .

٤۔ (بحالت سفر)جب آپ ﷺ آخری رات میں سوتے تودائیں پہلوپرسوتے تھے, اورجب فجرسے پہلے سوتے تو (دائیں

[1] (زادالمعاد ۱/۱٤۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بازوکوکھڑاکرکے ہتھیلی پرسر رکھ کرسوتے تھے.
۵- جب آپ ﷺ سوجاتے توآپ کو کوئی بیدارنہ کرتا تھا یہاں تک کہ آپ خود بیدارہوجاتے,آپ کی دونوں آنکہیں سوتی تھیں لیکن دل بیداررہتا تھا.

٦- آپ ﷺ جب بسترپرسونے کے لئے جاتے تو یہ دعا پڑھتے :"باسمك اللهم أموت وأحيا" الله کے نام سے مرتا(سوتا) ہوں اوراسی کے نام سے زنده (بیدار) ہوتا ہوں" (بخاری)
آپ ﷺ قل هوالله أحد, قل أعوذ برب الفلق,اورقل أعوذ برب الناس پڑھتےاوردونوں ہتھیلیوں کو باندھ کر ان میں پھونکتے,پھردونوں ہتھیلیوں کوسروچہره اورجسم کے اگلے حصے سےپھیرنا شروع کرتے اورجہاں تک ممکن ہوتا جسم پرپھیرتے,اورایسا آپ تین بار کرتے"(بخاری)
۷- آپ ﷺ دائیں پہلوپرسوتے تھے,اوراپنے ہاتہ کو دائیں رخسار کے نیچےرکھ کریہ دعا پڑھتے:"اللّٰهم قني عذابك يوم تَبعثُ عبادك"
اے الله مجھے اپنے عذاب سے بچا ناجس دن تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنےبندوں کو اٹھائے گا. (داودو,ترمذی)
آپ ﷺ نے اپنے بعض صحابہ سے فرمایاکہ جب تم اپنے بستر پرجا ؤ تو نمازکی طرح وضوکروپھراپنے دائیں پہلو پرلیٹ کریہ دعا پڑھو:"اللّھم ٕاِني أسلمت نفسي إليك, ووجّهتُ وجهي إليك, وفوَّضتُ أمري إليك, وألجأت ُظهري إليك, رغبةً ورهبةً إليك, لاملجأ ولا منجىَ منك إلاإليك, آمنتُ بكتابك الذي أنزلتَ ,وبنبيك الذي أرسلتَ"
اے الله میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کردیا, اوراپنا چہرہ تیری طرف پھیرلیا,اوراپنا کام تیرے سپردکردیا,اوراپنی پشت تیری جانب کر دی, تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اورتجه سے ڈرتے ہوئے نہ تجه سے پناہ کی جگہ ہے اورنہ کوئی بھاگ کرجانے کی مگرتیری طرف, میں ایمان لایا تیری کتاب پرجوتونے اتاری اورتیرے نبی پرجنہیں تونے بھیجا ہے.
(یہ دعاپڑھ کرسونےکے بعد) پھراگرتمہاری موت آئی تو فطرت (اسلام) پرآئےگی-(بخاری)
۸- آپ ﷺ جب رات کو اٹھتے توکہتے :"اللّھم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب جبريـل , وميكائيـل, وإسـرافيل فاطرالـسموات والأرض, عـالم الغيـب والـشهادة, أنـت تحكـم بـين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون, إهدني لما اختُلِف فيـه مـن الحـق بإذنـك, إنـك تهـدي مَـنْ تـشاءُ إلـي صـراط مستقيم" (مسلم)

اے اللہ !جبریـل ومیکائیـل واسرافیل کـے رب ,اے زمـین وآسـمان کـی خلقـت کـرنے والـے, حاضروغائب کا علم رکھنے والے ,توہی مختلف فیہ چیزوں میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے تومجھے اپنی اجازت سے ان اختلاف کردہ چیزوں میں حق کی طرف ہدایت دے,بے شک توجسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے" (مسلم)

٩- جب آپ نیند سے بیدارہوتے تو کہتے :"الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور"

سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اورہمیں اسی کی طرف پلٹ کرجانا ہے"

پھرمسواك کرتے ,اوربسا اوقات سورہ آل عمران کی آخری دس آیتوں کی تلاوت فرماتے . (متفق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ)
۱۰- جب آپ ﷺ مرغ کا بانگ سنتے تو بیدارہوتے اوراللہ کی حمد وثنا,تکبیروتہلیل اوردعا کرتے تھے.
۱۱- آپ ﷺ نے فرمایا کہ :"اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اوربرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں, اس لئے جوشخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں جانب معمولی تھوک کے ساتہ پھونک ماردےاور"أعوذباللہ من الشیطن الرجیم" پڑھ لےتواسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اورکسی کو اسکی خبرنہ دے, اوراگر اچھاخواب دیکھے تواسے خوشخبری سمجھے اورصرف اسی کو خبردے جس سے محبت ہو- (متفق علیہ)
نیزآپ ﷺ نے براخواب دیکھنے والے کو پہلو بدلنے اورنماز پڑھنے کا بھی حکم دیاہے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ زینت, شکل وصورت,لباس اورفطری امورمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ کثرت سے خوشبواستعمال کرتے اوراس کوپسند فرماتے تھے,اورکبھی خوشبوکو لوٹاتے نہ تھے, آپ کے نزدیک سب سے پسندیدہ خوشبو مشک(کستوری) کی تھی.

۲۔ آپ ﷺ مسواک کوبہت پسند فرماتے تھے, افطاروروزے کی حالت میں بھی مسواک کرتے تھے, نیزنیند سے بیدارہوتے وقت, گھرمیں داخل ہوتے وقت اور نمازکے لئے مسواک کرتے تھے.

۳۔ آپ ﷺ سرمہ استعمال کرتے تھے اورفرماتے :"تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ اثمد کا ہے,کیونکہ آنکھوں کو صاف کرتا ,اوربالوں کو اگاتا ہے" (داواد,ابن ماجہ)

٤۔ آپ ﷺ کبھی خود کنگھی کرتے, کبھی آپ کی

---

[1] (زادالمعاد ۱/۱٦۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا کنگھی کردیتی تھیں.
آپ ﷺ یا توپورے بال کو مونڈاتے یا پورے بال کوچھوڑدیتے تھے,
۵- آپ ﷺ سے اپنے بالوں کا حلق کرانا صرف حج وعمرہ کے موقع پر ہی ثابت ہے.آپ کے بال جُمّہ سے بڑے اوروفرہ سے چھوٹے ہوتے تھے , اورجمہ کابال آپ ﷺ کے دونوں کانوں کے لَو تک پہنچتا تھا.
(جُمّہ) سرکےبال جب کندھوں تک پہنچ جائیں (وفرہ) کانوں تک لمبے بال کوکہتے ہیں (لمّۃ) جوکان کی لَوسے کچھ نیچے لٹک جائے .
٦- آپ ﷺ قزع (بعض سرکا حلق کرانےاوربعض کوچھوڑدینے) سے منع فرماتے تھے.
٧- آپ ﷺ فرماتے :"مشرکوں کی مخالفت کرو, داڑھیوں کو بڑھاؤاورمونچھوں کو گھٹاؤ"(متفق علیہ)
٨- آپ ﷺ لباس میں سے جو کچھ میسّرہوتا اسکو پہنتے,کبھی اون , توکبھی روئی یاکپاس,اورکبھی کتان(السی کے پودےسے بنا ہواکپڑا) پہنتے تھے, آپ ﷺ کی سب سے پسندیدہ لباس قمیص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی.
۹- آپ ﷺیمنی دھاری دارچادر,اور سبزچادربھی پہنتے تھے.اور جبہ , تنگ آستین قبا, پائجامہ , تہبند,چادر, موزے ,جوتے اورپگڑی بھی پھنتے تھے.
۱۰- آپ ﷺ پگڑی کوتھوڑی کے نیچےسےباندھتے تھے اوراسکی چوٹی کو کبھی پیچھے ڈالدیتے اورکبھی نہ ڈالتے . (حنک=تالو,نیچےکا جبڑا,تھوڑی کےنیچے کے حصہ) کو کہتے ہیں.
۱۱- آپ ﷺ نے کالا لباس بھی پہنا, اورسرخ حلہ(تہبند وچادر) کو بھی استعمال کیا.
۱۲- آپ ﷺ چاندی کی انگوٹھی پہنتے ,اوراسکے نگینہ کو ہتھیلی کے اندرونی طرف کرلیتے تھے.
۱۳- آپ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تواسکا نام لیتے اوریہ دعا پڑھتے :"اللّهم أنتَ كسوتَني هذا القميص أوالسراويل أوالرداء, أوالعمامة,أسأ لك خيرَه وخيرما صُنِع له, وأعوذ بك من شره وشرما صُنِع له"
اےاللہ تونے ہی اس قمیص یا پائجامہ یا چادریا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پگڑی کو پہنایا,میں تجہ سے اسکی بھلائی ,اورجس چیزکے لئے بنایا گیا ہے اسکی بھلائی طلب کرتا ہوں - اوراسکی برائی سے اورجس چیزکے لئے بنایا گیا ہے اسکی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں"(داود,ترمذی)

١٤- آپ ﷺ قمیص کودائیں جانب سے پہنتے تھے.

١٥- آپ ﷺکنگھی کرنے,جوتا پہننے ,وضوءیاطہارت حاصل کرنے اورکسی چیزکولینے یا دینے میں دائیں جانب سے شروع کرناپسند فرماتے تھے.

١٦- چھینک آتے وقت آپ ﷺ اپنے ہاتہ یا کپڑے کو منہ پررکہ لیتے تھے اورآوازکو پست کرلیتے تھے.

١٧- آپ ﷺ پردہ نشین دوشیزہ سے بھی زیادہ شرم کرنے والے تھے.

١٨- آپ ﷺ ہنسی والی باتوں پرہنستے بھی تھے.البتہ آپکی زیادہ ترہنسی مسکراہٹ ہوتی تھی.آپ ﷺ جب زیادہ ہنستے تو آپ کے داڑھ کے دانت ظاہرہوجاتے تھے,آپ ﷺ کارونا بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہنسی ہی کی طرح تھا جسطرح آپ قہقہ وٹھٹھا لگاکرنہ ہنستےاسی طرح دھاڑو سسکیاں لے کرنہ روتے ,البتہ آپ کی آنکھوں سے آنسوجاری رھتے اوراورآپ کے سینے سے (رونے) کی آوازسنائی دیتی تھی.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٤۔ اجازت طلبی اورسلام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١۔ آپ ﷺ جب کسی قوم کے پاس تشریف لاتے توسلام کرتے اورجب وہاں سے جاتے تب بھی سلام کرکے جاتے تھے.اورلوگوں کو سلام عام کرنے کا حکم دیتے تھے.

٢۔ آپ ﷺ فرماتے :"کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے,اورگزرنے والا بیٹھے ہوئے کوسلام کرے, اورسوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور تھوڑے افراد زیادہ کو سلام کریں"(متفق علیہ)

٣۔ آپ ﷺ جب کسی سے ملتے توپہلے سلام کرتے تھےاورجب آپ سےکوئی سلام کرتا تواسی کے مثل یا اس سے بہتر جواب فوراً دیتے تھے مگرکوئی عذر جیسے نمازیا قضائے حاجت وغیرہ کے وقت (فوراً) نہ دیتے تھے.

٤۔ آپ ﷺ شروع میں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ

---

[1] (زادالمعاد٢/٣٧١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے تھے "(بخاری) اورآپ ابتداءکرنے والے کیلئے "علیک السلام " کہنے کو ناپسند فرماتے تھے.آپ ﷺ سلام کر نے والے کا جواب "وعلیک السلام "واؤ کے ساتہ دیتے تھے.

۵- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جب لوگ زیادہ ہوتے اور ایک بارمیں سب کو سلام نہ پہنچتا تو تین بارسلام کرتے تھے.

٦- نبی کریم ﷺ کی سنت طیبہ یہ ہے کہ مسجد میں آنے والا سب سے پہلے تحیۃ المسجد دورکعت نمازپڑھے پھرآکرلوگوں کوسلام کرے.

۷- آپ ﷺ ہاتہ ,سراورانگلی کے اشارہ سے کسی کے سلام کا جواب نہ دیتے تھے الا یہ کہ نمازمیں ہوتے توآپ اسمیں اشارہ کے ذریعہ سلام کا جواب دیتےتھے.

۸- آپ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے توسلام کرتے ,اسی طرح عورتوں کے پاس سے گزرتے تو بھی سلام کرتے تھے,اورصحابہ کرام بھی نمازجمعہ سےواپس آتے وقت راستے میں بوڑھی عورت کے پاس سے گزرتے تواسکوسلام کرتے تھے .

www.KitaboSunnat.com

۹- آپ ﷺ دوسروں کو سلام پہنچاتے اوردوسروں کے سلام قبول بھی کرتے تھے, جب آپ کو کوئی دوسرے کے سلام کو پہنچاتا توپہلے آپ اس پراورپھربھیجنے والے پرسلام کرتے.

۱۰- آپ ﷺ سے سوال کیا گیاکہ :"آدمی جب اپنے بھائی سے ملےتوکیا اس کے لیے جھک جائے؟"توفرمایا :نہیں" کہا گیا کہ کیا اسے چمٹ جائے اور بوسہ لے؟" توفرمایا :نہیں, کہا گیا کہ کیا اس سے مصافحہ کرے؟ توفرمایا: "ہاں" (ترمذی).

۱۱- آپ ﷺ اپنے اہل کے پاس اچانک نہ آتے تھے کہ ان کی ٹوہ میں پڑیں ,آپ ﷺ داخل ہوتے ہی ان پر سلام کرتےاورانکے احوال معلوم کرتے.

۱۲- جب آپ ﷺ رات کواپنے گھرمیں داخل ہوتے تواسطرح سلام کرتے کہ جاگنے والا سن لے اورجوسویا ہو وہ نہ جاگے"(مسلم)

۱۳- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ جب اجازت طلب کرنے والے سے کہا جائےکہ تو کون ہے؟ توفرمائے : فلاں بن فلاں ,یا کنیت ذکر کرے, یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لقب ذکرکرے,اوریہ نہ کہے کہ "میں ہوں".
١٤- آپ ﷺ کسی کے یہاں جاتے توتین مرتبہ اجازت طلب کرتے اگرتین مرتبہ کے بعداجازت نہ ملتی توواپس لوٹ آتے.
١٥- آپ ﷺ صحابہ کرام کو اجازت طلب کرنے سے پہلے سلام کہنے کی تعلیم دیتےتھے.
١٦- جب آپ ﷺ کسی کے دروازے پرتشریف لے جاتے تودروازے کے بالمقابل کھڑےنہ ہوتے بلکہ دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے تھے,اورفرماتے :"اجازت طلبی تومحض نگاہ پڑ جانے سے بچنے کے لئے ہے"(متفق علیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ گفتگووسکوت ,زبان کی حفاظت اورالفاظ وناموں کے اختیارکرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ سب سے فصیح ,اورشیریں بیان تھے,ادائیگی میں سب سے تیز اوربات چیت کے اعتبارسے بہت میٹھےتھے.

۲۔ آپ ﷺ لمبی خاموشی اختیارکرتے تھے صرف ضرورت کے وقت ہی بات کرتے اورلایعنی وفضول بات سے اجتناب کرتے تھے, آپ انہیں چیزوں میں گفتگوکرتے جس میں ثواب کی امید ہوتی تھی.

۳۔ آپ ﷺ جامع بات کرتے تھے,آپ ﷺ کی بات بالکل واضح وجدا ہوتی تھی کہ شمارکرنےوالا اسکوشمارکرلے.نہ توبہت جلدی جلدی بولتے کہ اسکو یاد نہ کیا جاسکے ,اورنہ ہی رک کرسکتہ کرکے بولتے.

٤۔ آپ ﷺ اپنےخطاب اورامت کی تعلیم کیلئے

[1] (زادالمعاد ۱/۱۷۵, ۲/۳۲۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہتـــرین اورمـــوزوں الفـــاظ اســـتعما ل کـــرتے تھےجوسخت مزاج اورفحش گولوگوں کے الفاظ سے بہت دور تھے.

۵-آپ ﷺ کسی اچھے لفظ کو نااہل کے لئے اورکسی ناپسندیدہ لفظ کو اچھے شخص کے لئے استعمال نہیں فرماتے تھے,چنانچہ منافق کے لئے "سیّد" اورابوجہل کے لئے "ابوالحکم" کہنے سے منع فرمایا, اور سلطان کیلئے "ملک الملوک" یا"خلیفتہ اللہ" کہنے سے منع فرمایا ہے.

٦- آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس پرشیطان کا اثرہـــووہ اللہ کـــا نـــام لےیعنـــی "بـــسم اللہ" کہے,اورشیطان کولعن وطعن نہ کرے اوریہ نہ کہے کہ شیطان ہلاک ہویا اس جیسے کلمات.

٧- آپ ﷺ بہترین نام پسند کرتے تھے اوریہ حکم دیا کہ آپکے پاس جب کوئی قاصد بھیجا جائے تووہ اچھی شکل اوراچھےنام والا ہو, آپ ﷺ ناموں سے معانی اخذ کرتے تھے اوراسم و مسمّیٰ' دونوں کے درمیان ربط بتلاتے تھے.

٨- آپ ﷺ کا ارشادہے:"اللہ کے نزدیک سب سے محبـــوب نـــام "عبـــداللہ" اور"عبـــد الـــرحمن"

www.KitaboSunnat.com

ہیں,اورسب سے سچے "حارث" اور "همّام" ہیں اورسب سے برے نام "حرب ومرّة" ہیں"(مسلم)
۹- آپ ﷺ نے "عاصیہ" نام بدل کر "جمیلۃ" رکھدیا,اور "أصرم" کو "زرعۃ" سے بدل دیا. اورجب آپ مدینہ تشریف لائے تواسکا نام "یثرب" تھااسکوبدل کر "طیبۃ" رکھدیا.
۱۰- آپ ﷺ صحابہ کرام اورکبھی چھوٹے بچوں کوکنیت سے نوازتے تھے ,اورآپ نے اپنےبعض بیویوں کو بھی کنیت دی.
۱۱- آپ ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ صاحب اولاد اوربےاولاد سب کوکنیت دیتے تھے اورفرماتے:"میرے نام سے اپنا نا م رکھوالبتہ میری کنیت کو نہ اختیارکرو"(متفق علیہ)
۱۲- آپ ﷺ نے اس بات سےمنع فرمایا کہ "عشاء" کو چھوڑکر "عتمہ" پکاراجائے,اورانگورکو "کرم" کہاجائے,اورفرمایا کہ "کرم" تو مومن کا دل ہوتا ہے.(متفق علیہ)
۱۳- آپ ﷺ نے اس با ت سےمنع فرمایا ہےکہ بندہ کہے "فلاں ستارہ یا نچھترکی وجہ سے ہم پربارش ہوئی" اور "اللہ جوچاہے اورآپ "

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور غیراللہ کی قسم کھانے , اورکثرت سے قسم کھانے سے بھی منع فرمایا ہے,اوراس بات کی قسم کھانے سے بھی منع فرمایا کہ "اسنے ایساکیا تویہودی ہے" اوریہ کہ سید اپنے مملوک کو کہے"میرا بندہ اورباندی" اوراس چیزکے کہنے سے بھی منع فرمایا کہ "میرانفس خبیث ہوگیا" یا "شیطان ہلاک ہو" اور"اے اللہ اگرتوچاہے تومجھے بخش دے".

١٤- آپ ﷺ نے زمانہ , ہوا ,بخار ,اورمرغ کو گالی دینےنیزجاہلیت کی پکارلگانے سے منع فرمایا ہے جیسے کہ قبائل کی طرف پکارنا اوراسکے خاطرتعصب اختیارکرنا وغیرہ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٦- چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- آپ ﷺ چلتے توآگے کی طرف جھک کرچلتےتھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بلندی سے اتررہے ہوں,آپ لوگوں میں سب سےبہتر,پرسکون اورتیزچلنےوالے تھے.
٢- کبھی آپ ﷺ ننگے پیر چلتے توکبھی جوتوں میں چلتےتھے.
٣- آپ ﷺ اونٹ ,گھوڑے, خچراورگدھے پر سوار ہوتے تھے, کبھی آپ بغیرزین کے گھوڑے پرسوارہوتے توکبھی زین کے ساتھ سوار ہوتے تھے.اورآپ اپنے پیچھے اورآگے لوگوں کوبٹھا لیتے تھے.
٤- آپ ﷺ زمین ,چٹائی اوربسترپربیٹھتے تھے.
٥- آپ ﷺ تکیہ پر ٹیک لگایا کرتے تھے کبھی

[1] (زادالمعاد ١/١٦١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دائیں پہلوپر توکبھی بائیں .
٦- آپ ﷺ قرفصاء (اکڑوں)بیٹھتے تھے ,اورکبھی آپ چت لیٹتے تھے, اوربسا اوقات ایک پیرکو دوسرے پرپررکھ لیتے تھے , اور کبھی کمزوری کی وجہ سے ضرروت پڑنے پرصحابہ کرام پرٹیک لگالیتے تھے .
٧- آپ ﷺ نے دھوپ اورسایہ کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا ہے.
٨- آپ ﷺ کسی مجلس میں بیٹھنے والوں کواللہ کا ذکرنہ کرنے پرناپسندکرتے تھے,اورفرماتے:"جوکسی مجلس میں بیٹھے اوراللہ کا اسمیں ذکرنہ کرے تو اللہ کی طرف سے اسکو حسرت ہوگی٠٠"(ابوداود) التِرة: حسرت کوکہتے ہیں
٩- آپ ﷺ نے فرمایا :"جوشخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں بہت لغوکا ارتکاب کرے تومجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے :"سبحانك اللّهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت,أستغفرك وأتوب إليك"
اے اللہ توپاک ہے اوراپنی حمد کے ساتھ – میں

www.KitaboSunnat.com

شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں,میں تجھ سےبخشش مانگتا ہوں اورتیری طرف توبہ کرتا ہوں"
تو اس سے جوکچھ مجلس میں گنا ہ صادرہوئی ہوگی اسکے لئے کفارہ ہوجائےگی.
(ابوداود,ترمذی).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ کرام خوش کن نعمت حاصل ہونے یا عذاب کے ٹلنے پرسجدۂ شکرکرتے تھے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی ضرورت کی تکمیل کی بشارت دی گئی تو اللہ کا شکرکرنے کے لئے سجدے میں گرگئے"(ابن ماجہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸- بے چینی حزن وغم اوررنج کے علاج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھاکرتے تھے:"لا إلـه إلا الله العظيم الحليم,لا إلـه إلا الله رب العرش العظيم, لا إلـه إلا الله رب السموات ورب الأرض ,رب العرش الكريم"(متفق علیه)

اللہ کے سواکوئی معبودبرحق نہیں جو بزرگ اورحلیم ہے, اللہ کے سواکوئی معبود برحق نہیں جوعرش عظیم کا پروردگارہے, اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جوساتوں آسمانوں ,زمین اورعرش کریم کا رب ہے .

۲- آپ ﷺ کو جب کوئی رنج وغم لاحق ہوتا تو فرماتے :"يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث"

اے ہمیشہ زندہ رہنےوالے! اے ہرچیز کو قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے طفیل مدد مانگتا ہوں-

[1] (زادالمعاد ١٨٠/٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ ﷺ نے فرمایاکہ:"پریشان اور مصیبت زدہ آدمی کی دعائیں یہ ہیں:"اللّهم رحمتك أرجو,فلا تكلني إلي نفسي طرفة عينٍ , وأصلِح شأني كله,لا إله إلا أنتَ" (ابوداود)

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوارہوں, ۔ اسلئے مجھے چشم زدن کے لئے بھی میرے سپرد نہ کر,اورمیری حالت درست فرما,تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں.

اور آپ ﷺ کوجب کوئی غم لاحق ہوتا تو نمازپڑھتے تھے.

۳- آپ ﷺ نے فرمایا :"جب بندے کوکوئ غم اوردکھ پہنچے تووہ یہ دعا کرے :"اللّهم إني عبدك , وابن عبدك, وابن أمتك, ناصيتي بيدك, ماضٍ فيَّ حكمك, عدل في قضاءك, أسألك بكل اسم هولك سمّيت به نفسك, أوأنزلتَه في كتاب بك , أوعلّمته أحدا من خلقك, أواستأثرتَ به في علمك الغيب عندك, أن تجعل القرآن العظيم ,ربيع قلبي , ونورصدري , وجلاء حزني وذهاب همّي"

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں, تیرے بندے کا بیٹا ہوں , تیری بندی کا بیٹاہوں, میری پیشانی تیرے قبضہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے, مجھ پرتیرا حکم جاری ہے,مجھ پرتیرا فیصلہ ہی کارفرما ہے,میں تیرے اس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جسے تونے اپنے لئے اختیارکیا ہے, یا تونے اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا تونے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یاتونے اسے اپنے پاس علم غیب میں(مخفی) رکھاکہ توقرآن عظیم کو میرے دل کی بہار, میرے سینے کا نور, میرے غم کا مداوا اورمیرے غم کو دورکرنے کا ذریعہ بنادے .

تو اللہ تعالی' اسکے رنج وغم کو دورکردے گا, اوراسکی جگہ فرحت عطا فرمائے گا.(مسند احمد)

٤- آپ ﷺ صحابہ کرام کو گھبراھٹ کے موقع پریہ دعا سکھلاتے تھے:"أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه وشر عباده , ومن همزات الشيطان ,وأعوذبك رب أن يحضرون"

اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ میں پناہ چاہتاہوں, اسکے غضب سے ,اس کے بندوں کے شرسے,شیطانوں کے وسوسے سے, اوراس بات سے کہ میرے پاس وہ آئیں - (ابوداود,ترمذی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا :"کوئي شخص مبتلائے مصیبت ہوجائےتو یوں کہا کرے:"إنا لله وإنا إليه راجعون, اللّهمَّ اْجُرني في مصيبتي وأخلِف لي خيراً منها" ھم اللہ ہی کےلئے ہیں اوراسی کی طرف واپس جانا ہے ,اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجردے , اورمجھے اس سے بہتربدل عطا فرما.

چنانچہ اللہ تعالی' اسے اس مصیبت میں اجروثواب دے گا, اوربہتربدل عطا فرمائے گا.(مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹ ۔ سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱۔ آپ ﷺ دن کے شروع میں اور جمعرات کے دن سفر کے لیے نکلنا پسند کرتے تھے۔

۲۔ آپ ﷺ رات میں تنہا سفرکرنے اورمطلق تنہا سفرکرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

۳۔ آپ ﷺ نے مسافروں کو یہ حکم دیا کہ جب وہ تین ہوں توان میں سے ایک کو اپنا امیروقائد چن لیا کریں۔

٤۔ آپ ﷺ جب سواری پربیٹھتے تو تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہتے پھر فرماتے :" سُبْحانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ﴾ (سورة الزخرف: ١٣-١٤)

"پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخرکیا جبکہ ہم اسے زیرنہ کر سکتے تھے ,ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں"

پھرآپ ﷺ یہ دعا پڑھتے :"اللّهم إني أسألك في

[1] (زادالمعاد ١/٤٤٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفري هذاالبرّ والتقوى, ومن العمل ما ترضى، اللّهم هوّن علينا سفرنا هذا واطوعنا بعده, اللهم أنت الصاحب في السفر,والخليفة في الأهل, اللهم اصحبنا في سفرنا واخلفنا في أهلنا" (مسلم)

اے اللہ اس سفرمیں تجھ سے نیکی وتقوی' کا سوال کرتا ہوں اورایسے عمل کا جس کو توپسند کرے,اے اللہ سفرآسان کراوراسکی دوری سمیٹ دے,اے اللہ تو سفرکا ساتھی اورگھروالوں کا محافظ ہے ,اے اللہ تو ہمارے سفرمیں ہمارا ساتھی بن اورہمارے گھروالوں کی حفاظت فرما"(مسلم) .

اورجب آپ ﷺ سفرسے واپس ہوتے تواس دعا کا بھي اضافہ کرلیتے:"آئبون تائبون, عابدون لربنا حامدون"

ہم لوٹ کرآتے ہیں ,اللہ کے آگے توبہ کرتے ہیں اوراسکی عبادت اورتعریف کرتے ہیں".

۵- آپ ﷺ جب کسی ٹیلہ یا بلندی پرچڑھتے تو"اللہ اکبر"کہتے اورجب کسی وادی یا نشیبی زمین میں اترتے تو "سبحان اللہ "پڑھتے تھے.

ایک آدمی نے آپ ﷺ سےکہا کہ میں سفرکا ارادہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہوں توفرمایا:" میں تمہیں تقوی' اختیارکرنے اورہر اونچی جگہ پر "الله اکبر" کہنے کی وصیت کرتا ہوں" (ترمذی ,ابن ماجہ)

٦- جب سفرکے دوران فجرظاہرہوجاتی توآپ ﷺ فرماتے :(سمّع سامع بحمد الله وحُسن بلائه علينا,ربنا صاحِبْنا وأفْضِلْ علينا عائذاً بالله من النار)"سننے والے نے(ہماری) الله کی حمد اوراسکے ہم پراچھے انعامات کو سنا,اے ہمارے رب ہماراساتھی بن جا,اورہم پراپنا فضل واحسان کر,آگ سے الله کی پناہ چاہتے ہوئے (یہ دعا کرتاہوں)."(مسلم)

٧- جب آپ ﷺ سفرپر جانے والے کسی صحابی کورخصت کرتے تویہ دعا پڑھتے: "أستودع الله دينک وأمانتک وخواتيم أعمالک"

میں تیرادین, تیری امانت اورتیرے عمل کا انجام الله کے سپرد کرتا ہوں- (ابوداود,ترمذی).

٨- آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی جگہ اترے تویہ دعا پڑھے:"أعوذ بكلمات الله التامات من شرّما خلق"

میں الله کے مکمل کلمات کے ذریعہ ھراس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیزکے شرسے جواس نے پیدا کی ہیں, پناہ مانگتا ہوں"
تو اسے کوئی چیز ضررنہ پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے روانہ ہوجائے - (مسلم)
۹- آپ ﷺ مسافرکوسفرکی ضروت پوری ہونے پرجلد گھرلوٹنے کا حکم دیتے تھے.
۱۰- آپ ﷺ عورت کو بغیرمحرم کے سفرکرنے سے منع فرماتے تھے اگرچہ ایک برید(۱۲میل) ہی کی مسافت ہی کیوں نہ ہو-
اسی طرح آپ ﷺ دشمن کی سرزمین پرقرآ ن ساتہ لے کر سفر کرنے سے روکتے تھے تاکہ کہیں دشمن اسکی بے حرمتی نہ کرے.
۱۱- آپ ﷺ ہجرت کرنے پرقدرت رکھنے والے مسلمان کو مشرکوں کے بیچ اقامت اختیارکرنے سے منع فرماتے تھے اورفرمایا کہ :"میں ہراس مسلمان سے براءت کا اظہارکرتا ہوں جومشرکوں کے بیچ سکونت اختیار کرتا ہو"(ابوداود, ترمذی, نسائی, ابن ماجہ)
اورفرمایا کہ : "جس نے مشرکوں کی موافقت کی اوران کے ساتہ سکونت اختیارکیا تو وہ انہیں

www.KitaboSunnat.com

کے مثل ہے" (ابوداود)
۱۲- آپ ﷺ کے سفرچارطرح کے ہوتے تھے:"
۱-سفرہجرت ۲- سفرجہاد اوریہ سفراکثروبیشترہوتا تھا,۳-سفرعمرہ ٤- سفرحج.
۱۳- آپ ﷺ سفرکی حالت میں چاررکعتوں والی نمازوں کی قصرکرتے تھےچنانچہ گھرسےنکلنےسےلےکرواپس آنےتک انہیں دورکعت کرکے پڑھتےتھے,آپ ﷺ سفرمیں صرف فرض نمازوں ہی پراکتفا کرتے تھے, البتہ فجرکی دوسنتوں اوروترکو نہ چھوڑتے تھے.

١٤- آپ ﷺ نے اپنی امت کے لئے قصروافطارکے مسافت کی کوئی تعیین نہیں کی ہے.
۱۵- دوران سفرسواری پرنیزحالت اقامت میں دونمازوں کے درمیان جمع کرنا آپ ﷺ کی سنت طیبہ نہ تھی,.بلکہ جب سفرمیں جلدی ہوتی تو جمع کرتے اورجب نمازسے کچھ پہلے نکلتے، اورجب آپ ﷺ زوال سے پہلے سفرشروع کرتے توظہرکو عصرتک مؤخرکردیتے , پھرسواری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اترکردونوں نمازیں جمع فرماتے, اور اگر سفر کے لیے روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہوجاتا تو ظہرکی نماز پڑھتے پھر سوارہوتے تھے. اگرکسی سفرمیں جلدی ہوتی تومغرب کی نمازکومؤخرکرکے عشاء کے ساتھ اداکرتے تھے.

١٦- آپ ﷺ سفرمیں نفلی نمازکو رات ودن میں سواری پر بیٹھ کرہی ادا فرماتے تھے,جس طرف وہ متوجہ ہوجاتی وہی آپکا قبلہ ہوتا تھا,آپ ﷺ سواری ہی پررکوع وسجدہ اشارہ کے ذریعہ کرتے,البتہ سجدہ میں رکوع سے کچھ زیادہ جھکتے تھے.

١٧- آپ ﷺ نے رمضان میں سفرکیا اورافطاربھی کیا اورصحابہ کرام کو دونوں (روزہ رکھنے یا نہ رکھنے) کا اختیاردیا .

١٨- آپ ﷺ سفرمیں ہمیشہ یا اکثرموزہ پہنا کرتے تھے.

١٩- آپ ﷺ لوگوں کو طویل سفرسے واپسی پر رات کے وقت گھرآنے سے منع فرماتے تھے.

٢٠- آپ ﷺ فرماتے تھے کہ :"فرشتے ایسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قافلے کے ساتھ شریک نہیں ہوتے ,جس میں کتا یا گھنٹی اورباجا ہو"(مسلم)

۲۱۔ آپ ﷺ جب سفرسے واپس آتے توپہلے مسجد جاکردورکعت نمازادا فرماتے تھے۔ اوراپنے اہل بیت کے بچّوں سے ملتے تھے.

۲۲۔ آپ ﷺ سفرسے واپس آنے والے کے ساتھ معانقہ فرماتے تھے اوراگروہ آپ ﷺ کےاہل خانہ میں سے ہوتا تو اسکا بوسہ لیتے تھے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ علاج ومعالجہ اورمریض کی عیادت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[۱]

۱۔ آپ ﷺ اپنا علاج خود کرتے تھے.اوراپنے اہل واصحا ب کو بھی بیماری لاحق ہونے پراسی کا حکم دیتےتھے.

۲۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے :"اللہ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اسکا علاج رکھاہے" (بخاری)
اورفرماتے :"اے اللہ کے بندو علاج کرو"(ابوداود, ترمذی, ابن ماجہ)

۳۔ نبی ﷺ کے بیماری سے علاج کرنے کے تین طریقے تھے:
۱۔ قدرتی علاج ۲۔ شرعی علاج ۳۔ قدرتی وشرعی علاج

٤۔ آپ ﷺ نے حرام وخبیث اورشراب کے ذریعہ علاج کرنے سے منع فرمایا ہے.

---

[1] (زادالمعاد ٤/٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- آپ ﷺ اپنے بیمار صحابہ کی عیاد ت کرتے تھے,(ایک مرتبہ) آپ ﷺ نے ایک یہودی بچے کی عیادت فرمائی جو آپ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا, اور اپنے مشرک چچا کی بھی عیادت فرمائی, اوران دونوں پر اسلام کوپیش کیا,چنانچہ یہودی غلام نے تو اسلام قبول کرلیا لیکن آپ ﷺ کے چچا اسلام نہ لائے.

٦- آپ ﷺ مریض کے پاس سرہانے بیٹھ کر اس کے حال کوپوچھتے تھے.

۷- آپ ﷺ عیادت مریض کے لئے کسی دن کی تخصیص نہ کرتے تھے,اورنہ ہی وقت کی تعیین کرتے ,بلکہ آپ ﷺ نے اپنی امت کے لئے رات ودن کے کسی بھی حصہ میں مریض کی تیمارداری کومشروع قراردیا ہے.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أ- قدرتی دواؤں کے ذریعہ علاج کرنےمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- آپ ﷺ کا ارشاد ہے :"بے شک بخار - یا شدت بخار - جہنم کی سانس کی وجہ سے ہے, لہذا اسے پانی کے ذریعہ ٹھنڈا کرو"(متفق علیہ)

٢- آپ ﷺ نے فرمایا :"جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اس پرتین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈا پانی ڈالے(یا اسکا چھینٹا مارے) - "

٣- جب آپ ﷺ کو بخارہوتا توآپ ﷺ پانی کے مشکیزہ کو طلب کرتے پھر اپنے سرپر اسکوڈالتے اور غسل فرماتے,

ایک مرتبہ آپ ﷺ کے پاس بخارکا تذکرہ ہوا,توایک شخص نے اسکو برا بھلا کہد یا,توآپ ﷺ نے فرمایا:"اسے گالی نہ دو, کیونکہ یہ گناہوں کو اسی طرح مٹادیتا ہے جسطرح آگ لوہے کے زنگ کو ختم کردیتی ہے"(ابن ماجہ)

٤- آپ ﷺ کے پاس ایک صحابی تشریف لاکرکہنے لگے کہ میرے بھائی کوپیٹ کی

[1] (زادالمعاد ٤/٢٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکایت ہے,اورایک روایت میں ہے کہ اسے اسہال کی شکایت ہے ,توآپ ﷺ نے فرمایا :"اسے شہد پلادو" (متفق علیہ)

اورآپ ﷺ شہد کو باسی پانی سے ملاتے تھے.

٥- ایک قوم نے استسقاء کی بیماری کی وجہ سے مدینہ کی فضا راس نہ آنے کی شکایت کی تو آ پ ﷺ نے فرمایا:"اگرتم صدقہ کے اونٹوں کے پاس جاتے اورانکے دودھ اورپیشاب کونوش فرماتے ,توان لوگوں نے ایسا ہی کیا اورصحت مند ہوگئے"(متفق علیہ)

جَوَی: پیٹ کی ایک بیماری کا نام ہے, اور(استسقاء) ایک ایسا مرض ہے جس سے پیٹ پھول جاتا ہے.

٦- جب آپ ﷺ غزوہ أحد میں زخمی ہوگئے تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کے ایک ٹکرے کو لے کرجلاکرراکھ بنایا اورپھراسے آپ ﷺ کے زخم پرچپکا دیا جس سے آپ ﷺ کا خون بند ہوگیا.

اورآپ ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ڈاکٹرکوبھیجا جس نے انکے رگ کو

www.KitaboSunnat.com

کاٹا اور اسکو داغا.

اور آ پ ﷺ نے فرمایا:" شفاء تین چیزوں میں ہے : ۱- شہد پینے میں۲- پچھنا لگوانے میں۳- اور آگ سے داغنے میں.لیکن میں اپنی امت کو داغنے سے منع فرماتا ہوں"(بخاری)

اور فرمایا :"میں داغنے کوناپسند کرتا ہوں" (متفق علیہ)

اسمیں آپ ﷺ نے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ داغنے کے ذریعہ علاج کو مؤخرکردیا جائے یہاں تک کہ اس کی ضرورت پڑجائے.اسلئے کہ اسمیں سخت تکلیف کوجلدی طلب کرنا ہوتا ہے.

۷- آپ ﷺ نے پچھنا لگوایا اوراس پراجرت بھی دی , اور فرمایا: "بہترین چیزجس کے ذریعہ تم علاج کرتے ہوحجامت ہے"(متفق علیہ)

آپ ﷺ نے حالت احرام میں درد سر کی وجہ سے پچھنا لگوایا ,اورکولہے(سرین) میں مونچ آنے کی وجہ سے پچھنا لگوایا.

آپ ﷺ تین جگہوں پرپچھنا کا استعمال کرتے تھے:۱- ایک تو کندھے پر - اوردو گردن کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں جانب پوشیدہ رگوں پرلگواتے تھے.
آپ ﷺ نے جب زہرآلود بکری کا گوشت تناول کرلیاتو تین مرتبہ کندھے پرپچھنہ لگوایا اوراپنے صحابہ کوبھی حجامت لگوانے کا حکم دیا.
۸- جوبھی آپ ﷺ سے سرمیں تکلیف ودرد کی شکایت کرتا اسے پچھنہ لگوانے کا ہی حکم دیتے,اورجوبھی پاؤں کی تکلیف کی شکایت کرتا تو اسے مہندی کا خضاب لگانےکا حکم فرماتے تھے"(داود).
۹- نبی ﷺ کی خادمہ ام رافع سلمی'رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ :"آپ ﷺ کو جب بھی کوئی زخم یا کانٹا چھبتا تو اس پرمہندی کولگاتے تھے" (ترمذی)
۱۰- آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ :"عرق النساءکا علاج یہ ہے کہ نہارمنہ ہردن بکری کی چکتی (چربی) کا کچہ حصہ پیا جائے" (ابن ماجہ)
عرق النساء: ایسا درد ہے جوکولھےیاسرین کے جوڑ سے شروع ہوتا ہےاورپیچھے کی جانب سے ران تک پہنچتا ہے.
۱۱- آپ ﷺ نے طبیعت کی خشکی کے علاج

www.KitaboSunnat.com

اوراسے نرم کرنے کیلئے یہ فرمایا کہ :"کہ تم لوگ سنّا اور سنّوت کا استعمال کروکیونکہ اسکے اندرموت کے علاوہ ہربیماری سے شفا ہے"(داود, ابن ماجہ)
(السّنا: ایک دست آوردواء کا نام ہے جوسنا مکیّ سےمشہورہے)اور(السّنّوت) زیرہ کوکہتے ہیں)
۱۲- آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:"تمہارے سرموں میں سے بہترین سرمہ اثمد ہے جو آنکھوں کی صفائی کرتا ہے اوربالوں کواگاتا ہے" (داود,ابن ماجہ) الإثمد: کالا سرمہ کو کہتے ہیں.
۱۳- آپ ﷺ نے فرمایا :"جس نے صبح سویرے عالیہ(مدینہ) کے سات کھجوروں کو کھایا تواس دن اسے کوئی زہراورجادو نقصان نہ دے گا.(متفق علیہ)
١٤- آپ ﷺ نے فرمایا کہ:"اپنے بیماروں کو کھانے پینے پرمجبورمت کرو ,کیونکہ انہیں اللہ کھلاتا پلاتا ہے"(ترمذی, ابن ماجہ)
١٥- آپ ﷺ نے صہیب رضی اللہ عنہ کوآشوب چشم لاحق ہونے کی وجہ سے کھجورکھانے سےروکا لیکن چند کھجوروں کےکھانے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت دیدی,اسی طرح علی رضی اللہ عنہ کو بھی آشوب چشم لاحق ہونے پر رطب (تازہ کھجور) کھانے سےمنع فرمایا.

١٦- آپ ﷺ نے فرمایا :"جب تم میں سے کسی کے کھانے کے برتن میں مکھی گرجائے تو اسے ڈبودو, اسلئے کہ اسکے ایک بازومیں بیماری ہوتی ہے اوردوسری میں شفا ہوتی ہے" (بخاری)

١٧- آپ ﷺ نے فرمایا: تلبینہ بیمارکے دل کے لئے آرام دہ ہے اس سے اسکےبعض غم دورہوجاتے ہیں" (متفق علیہ)

التلبینہ : جَوکے آٹا کوچھاندکربنایا گیا شوربہ کوکہتےہیں.

١٨- آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ:" کلونجی کو استعمال کرو ,کیونکہ اسمیں موت کے علاوہ ہربیماری کے لئے شفا ہے "(متفق علیہ)

١٩- آپ ﷺ نے فرمایا :"کوڑھی سے اسی طرح بھاگوجس طرح شیرسے بھاگتے ہو"(بخاری)

نیزآپ ﷺ کا ارشا د ہے :"کسی مریض کو صحیح شخص پرنہ وارد کرویعنی لے جاؤ"(متفق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ)

۲۰- وفد ثقیف میں ایک کوڑھ میں مبتلا شخص تھا تو آپ ﷺ نے اسے خبر بھجوایا کہ :" واپس چلے جاؤ کیونکہ میں نے تم سے بیعت لے لی " (مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب- شرعی علاج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ[1]

۱- آپ ﷺ جنوں اورانسانوں کی نظربد سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے,اورنظربد سے دم کرنے کا حکم دیا,اورفرمایا:"بے شک نظرحق ہے ,اگرکوئی چیزقضاء وقدرسے بھی بڑھ جاتی تو وہ نظرہی ہوسکتی تھی,اورجب تم میں سے کسی سے غسل کرنا طلب کیا جائے تواسے غسل کرلینا چاھئیے"(مسلم)

۲- نبی کریم ﷺ نے اپنے گھرمیں ایک باندی دیکھی ,جس کےچہرہ پرجھائیاں تھیں,آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے جھاڑپھونک کراؤ کیونکہ اسے نظرلگ گئی ہے"(متفق علیہ)

السّفعۃ: سفعہ سے مراد جنّاتی نظرہےجسکی وجہ سے اسکے چہرہ کارنگ سرخ سیاہ مائل ہوگیا تھا .

۳- آپ ﷺ نے بعض صحابہ سے جب انہوں نے بچھوکے ڈسے ہوئے شخص کو سورہ فاتحہ کے ذریعہ جھاڑپھونک کیا اوروہ شفا پاگیا فرمایا: "اورتمہیں کیسے معلوم کہ یہ (سورہ فاتحہ)

[1] (زادالمعاد ٤/١٤٩)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رقیہ (جھاڑپھونک ومنتر)ہے".(متفق علیہ)
٤- ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آکرکہنے لگاکہ مجھے گزشتہ رات بچّھونے ڈنک ماردیا ہے,توآپ ﷺ نے فرمایا :"اگرتوشام کویہ دعا پڑھ لیتا:"أعوذ بکلمات الله التامّات من شرما خلق "
میں الله کے پورے کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ا س چیزکے شرسے جسے اس نے پیدا کیا," توتجہ کو کوئی نقصان نہ پہچتا.(مسلم)

ج- آسان نفع بخش قدرتی وشرعی دونوں علاج کرنے میں آپ صلی الله علیہ وسلم کا طریقہ[1]

١- جب کوئی انسا ن شکایت کرتا یا اسے کوئی زخم یا پھوڑا ہوتا, توآپ ﷺ اپنی انگشت شہادت کو زمین پررکھتے پھراٹھا کریہ دعا پڑھتے :"بسم الله تربة أرضنا, بريقة بعضنا يُشفى سقيمنا, بإذن ربنا"
الله کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے لعاب سے ہمارے مریض کوشفادے گی ہمارے رب کی اجازت سے"(متفق علیہ)

---

[1] زادالمعاد(١٧١/٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بعض صحابہ کرام نے آپ ﷺ سے درد کی شکایت کی توآپ ﷺ نے فرمایا :"اپنے ہاتھ کو جسم کےتکلیف والے حصہ پررکھو(پھر تین مرتبہ بسم اللہ کہو,)اورسات مرتبہ یہ دعا پڑھو:"أعوذ بعزّة الله وقدرته من شرما أجد وأحاذر"

میں اللہ کی عزت وقدرت کے ذریعہ اس چیزکی شرسے پناہ چاھتا ہوں جسے میں پاتا ہوں اورخوفزدہ ہوں" (مسلم)

آپ ﷺ اپنی بعض بیویوں پر(بیماری سے) دم کرتے تھے ,آپ ان پراپنا دایاں ہاتہ پھیرتے اوریہ دعا پڑھتے :

" اللّهم رب الناس أذهِبِ البأس,واشف أنتَ الشافي , لا شفاءَ إلاشفا ؤُك, شفاءً لايغادر سَقَماً" (متفق عليه)

اے میرے اللہ !لوگوں کے پروردگارتکلیف کودورکردے,اورشفا عطا فرما, توہی شفا کا مالک ہے, ایسی شفا عطا کرجوکسی بیماری کونہ چھوڑے"(متفق علیہ)

آپ ﷺ جب بیمارکے پاس بیمار پرسی کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے تو فرماتے
"لا بأس طھور إن شاء الله" (بخاری)
کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے" (بخاری)

محتاج دعا
abufaisalzia@yahoo.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس موضوعات

موضوع	صفحہ نمبر
مقدمہ	3
1- طہارت وقضائے حاجت میں آپ ﷺ کا طریقہ	5
أ- قضائے حاجت میں آپ ﷺ کا طریقہ	5
ب- وضوء میں آ پ ﷺ کا طریقہ	6
ج- دونوں موزوں پرمسح کرنے میں آپ ﷺ کا طریقہ	10
د- تیمم میں آپ ﷺ کا طریقہ	11
2- نماز میں آپ ﷺ کا طریقہ	12
أ- قرأت واستفتاح میں آپ ﷺ کا طریقہ	12
ب- آپ ﷺ کے نمازپڑھنے کا طریقہ	17
ج- نمازمیں حرکتوں کے سلسلے میں آپ ﷺ کاطریقہ	25
د- نمازکے بعد اعمال میں آپ ﷺ کا طریقہ	27
ھ- نفل اوررات کی نماز میں آپ ﷺ کا طریقہ	29
3- جمعہ کے دن آپ ﷺ کا طریقہ	34
4 - عیدین میں آپ ﷺ کا طریقہ	37

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- سورج گرہن کے موقع پرآپ ﷺ کا طریقہ	40
6- نماز استسقاء میں آپ ﷺ کا طریقہ	42
7- نمازخوف میں آپ ﷺ کا طریقہ	45
8- میّت کی تجہیزوتکفین میں آپ ﷺ کا طریقہ	48
أ- میّت پرنمازپڑھنے میں آپ ﷺ کا طریقہ	51
ب- دفن اوراسکے متعلقہ امورمیں آپ ﷺ کا طریقہ	53
ج- قبرستان اورتعزیت کے سلسلے میں آپ ﷺ کا طریقہ	55
9- زکات وصدقات میں آپ ﷺ کا طریقہ	58
أ- زکاۃ میں آپ ﷺ کا طریقہ	58
ب- زکاۃفطر(صدقہ فطر) میں آپ ﷺ کا طریقہ	61
ج- نفلی صدقہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	61
10- روزہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	64
أ- رمضان کے روزے میں آپ ﷺ کا طریقہ	66
ب- روزہ میں جائزوناجائزامورکے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	66
ج- نفلی روزوں میں آپ ﷺ کا طریقہ	68
د- اعتکاف میں آپ ﷺ کا طریقہ	71

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11- حج وعمرہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	74
أ- عمرہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	74
ب- حج میں آپ ﷺ کا طریقہ	75
12- هدی,قربانی اورعقیقہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	93
أ- قربانی کے جانورمیں آپ ﷺ کا طریقہ	93
ب- قربانی میں آپ ﷺ کا طریقہ	95
ج- عقیقہ میں آپ ﷺ **کا طریقہ**	97
13- خرید وفروخت اورمعاملہ داری میں آپ ﷺ کا طریقہ	99
14- نکاح ومعاشرت میں آپ ﷺ کا طریقہ	103
15- کھانے پینے میں آپ ﷺ کا طریقہ	108
أ- کھانے میں آپ ﷺ کا طریقہ	108
ب- پینےمیں آپ ﷺ کا طریقہ	114
16- دعوت إلی الله میں آپ ﷺ کا طریقہ	118
أ- صلح وامان اورقا صدوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں آپ ﷺ کا طریقہ	121
ب- بادشاہوں کو اسلام کی دعوت دینے اورقاصدوں کو خط وکتابت کے ذریعہ ان کے پاس بھیجنے میں آپ ﷺ کا طریقہ	125
ج- منا فقوں کے ساتھ معا ملہ داری میں آپ	125

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کا طریقہ	
17- ذکرواذکارمیں آپ ﷺ کا طریقہ	127
أ- صبح وشام کے ذکرکے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	128
ب- گھرمیں داخل ہونے اورنکلنے کے ذکرکے با رے میں آپ ﷺ کا طریقہ	133
ج- مسجد میں داخل ہونے اورنکلنے کے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	135
د- چاند دیکھنے کے وقت کے دعا کے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	137
ھ- جماہی اورچھینک کے وقت کے ذکرکے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	137
و- بیماری میں مبتلا شخص کو دیکھکردعا پڑھنے کے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	139
ز- مرغ کی بانگ دینے اورگدھے کے ہینکنے کے وقت دعا پڑھنے کے بارے میں آپ ﷺ کاطریقہ	140
ح- غصّہ کے وقت دعا پڑھنے کے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	140
18- اذان اوراسکے ذکرکے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ	141
19- ذی الحجہ میں ذ کرکے بارے میں آپ ﷺ	143

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا طریقہ	
20- قرآن کی تلاوت میں آپ ﷺ کا طریقہ	144
21- خطبہ میں آپ ﷺ کا طریقہ	147
22- نیندوبیداری اورخواب میں آپ ﷺ کاطریقہ	152
23- زینت,شکل وصورت لباس اورفطری امور میں آپ ﷺ کا طریقہ	157
24- اجازت طلبی اورسلام میں آپ ﷺ کا طریقہ	162
25- گفتگووسکوت اورزبان کی حفاظت اورالفاظ وناموں کے اختیارکرنے میں آپ ﷺ کا طریقہ	166
26- چلنے اوربیٹھنے میں آپ ﷺ کاطریقہ	170
27- خوش کن نعمت کے حاصل ہونے یا عذاب کے ٹلنے وقت آپ ﷺ اورصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ	173
28- بےچینی ,حزن وغم اوررنج کے علاج میں آپ ﷺ کا طریقہ	174
29- سفرمیں آپ ﷺ کا طریقہ	178
30- دواومعالجہ اورمریض کی عیادت میں آپ ﷺ کا طریقہ	185

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

أ- قدرتی دواؤں کے ذریعہ علاج کرنےمیں آپ ﷺ کا طریقہ	187
ب- شرعی علاج میں آپ ﷺ کا طریقہ	194
ج- آسان نفع بخش علاج میں آپ ﷺ کا طریقہ	195
فہرس موضوعات	198